آپ کا مالیاتی اِنقلاب

تابعداری کی قوت

گیری کیسی

Your Financial Revolution
The Power of Allegiance, Urdu

Copyright © 2022 by Gary Keesee

Originally published in English

Copyright © 2015 by Gary Keesee

ISBN 978-0-9729035-9-2

Published by Free Indeed Publishers
Distributed by Faith Life Now

P.O. Box 779
New Albany, OH 43054,
USA

This book is a FREE GIFT from Gary Keesee Ministries and NOT FOR SALE

You can reach Faith Life Now Ministries on the Internet at www.faithlifenow.com

آپ کا مالیاتی انقلاب
تابعداری کی قوت، اُردو

کاپی رائٹ ©۲۰۲۲ گیری کیسی

اصلی حالت میں انگریزی میں شائع ہوئی

کاپی رائٹ ©۲۰۱۵ گیری کیسی

ISBN 978-0-9729035-9-2

فری انڈیڈ پبلِشر نے شائع کی
فیتھ لائف ناؤ نے تقسیم کی

پی۔او۔باکس ۷۷۹
نیو البانی، اواہیچ ۴۳۰۵۴
یو ایس اے

یہ کتاب گیری کیسی منسٹریز کی طرف سے مفت تحفہ ہے اور یہ بیچنے کے لئے نہیں ہے۔

آپ www.faithlifenow.com پر انٹرنیٹ کے ذریعے فیتھ لائف ناؤ منسٹریز تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

فہرست مضامین

دیباچہ 5

تعارف 6

باب نمبر۱ : بادشاہی 15

باب نمبر۲: نیلی کُہر 47

باب نمبر۳ : اے خُداوند رحم کر 54

باب نمبر۴ : بڑی مچھلی 77

باب نمبر۵: یہ کِس کا انتخاب تھا 85

باب نمبر۶ : خُداوند کی برکت 112

باب نمبر۷: ایک دروازہ 127

باب نمبر۸: وفاداری کی قوت 134

باب نمبر۹: تم ہی اِن کو کھلاؤ 142

باب نمبر۱۰: اکھٹا کریں، نہ کہ الگ کریں 152

باب نمبر۱۱: چلنے کی بجائے اُڑنا آسان ہے 158

دیباچہ

میں آپ کو اس سفر پر لے جانا چاہتا ہوں جہاں خدا مجھے اور ڈرینڈا کو آج سے کچھ سال پہلے لے کر گیا تھا۔اور ہماری زندگیاں مکمل طور پر بدل چکی تھی! ہم نے وہ تمام معجزے دیکھے جس کا زکر ہم بائبل میں دیکھتے ہیں ہم نے اپنی آنکھوں سے مردوں کو زندہ ہونے دیکھا، مفلوجوں نے چلنا شروع کیا اور انکو اگلے دن کام پر جاتے دیکھا، ان گنت لوگوں نے شفا پائی، ہزاروں لاکھوں لوگوں کے مالی حالات بدل گئے۔ لیکن سب سے بڑا معجزہ ہم نے اپنے خاندان اور شخصی زندگی میں دیکھامیرا مقصد آپ کو ایسے سفر پر لے جانا ہے،

دریافت کا ایسا سفر جسکی مجھے امید ہے کہ جیسے میری زندگی بدل گئی آپ کی زندگی بھی بدل جائے گی یہ کہانی ایک ہی کتاب میں بیان نہیں کی جاسکتی یہ کتاب کی سیریز میں سے پہلی کتاب ہے جو آپ کو شخصی مالی انقلاب کی طرف مائل کرے گی اور خدا کی بادشاہی کی کنجیوں کو آپ پر ظاہر کرے گی جس نے میری زندگی کو بدل دیا۔ میرے لئے یہ بہت پُر جوش سفر ہے جسکا آخر نہ ہو گا۔ کیونکہ ہم اس سے سیکھتے رہیں گے!

بادشاہی کا علم نا قابل تسخیر ہے۔ میں خدا کا بہت شکر گزار ہوں کہ اسکی رحمت معافی اور تحمل پر روز نجات کے راستے کے لئے ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔ میں آپ کو اس سفر پر اپنی خوبصورت ڈرینڈا بیوی کا ذکر کئے بنا نہیں لے جاسکتا۔ یہ خدا کے لئے اسکا دل اور میرے لئے اسکی محبت اور صبر تھا جس نے مجھے میری کمزوریوں کا سامنا کرنے کے لئے ہمت دی تاکہ میں خدا کے جواب کو تلاش کرتا جسکی مجھے بہت ضرورت تھی۔ میں بڑی خوشی کے ساتھ یہ سب بیان کر رہا ہوں:

تعارف

تو نے میری جان کو سلامتی سے دور کر دیا ہے۔ میں خوشحالی کو بھول گیا۔ نوحہ ۳: ۱۷

جب میں سو کر اٹھا تو مجھے ایسا لگا کہ کچھ غلط ہو رہا ہے کچھ بہت ہی غلط! جب میں اٹھا تھا تو ایک بڑا خوف مجھ پر تاری ہوا۔ میں اپنی زبان کو بھی محسوس نہیں کر سکتا تھا میرے ہاتھ ٹانگیں اور میرا چہرہ بلکل جیسے رُک چکا تھا۔ میں نے ڈرینڈا کو اٹھایا جو کچھ میری زبان اور چہرے کے ساتھ ہو رہا تھا میں بمشکل اسکو بتا سکا تب میں نے دیکھا کہ میرا دل دھڑک رہا تھا اور میری سانسیں جیسے رُک رہی تھی۔ جب میں نے اسے اپنی حالت سے آگا کیا وہ اٹھی اور میرے لئے دعا کرنے لگی۔ آہستہ آہستہ عجیب اور خوفناک حساسات کم ہونے لگے۔ جیسے ہی ڈرینڈا نے مجھے کچھ کھانے کو کہا میں لیٹ گیا اور میں الجھن اور پریشانی میں تھا کہ جب میں دعا کر رہا تھا تو میرے ساتھ کیا ہو رہا تھا۔ گھبراہٹ کی لہریں مجھ پر چھا گئی اور ایسے خوف نے مجھ پر حملہ کیا کہ زندگی میں پہلے کبھی بھی میرے ساتھ ایسا نہیں ہوا تھا۔ میں جس قرض کے نیچے رہتا تھا۔ پیسے کی کمی نے خو کو میری روزمرہ زندگی کا حصہ بنا رکھا تھا۔ میں گذشتہ کچھ سال میری بگڑی ہوئی مالی حالت کے سبب سے برے طریقے سے دباو کا سامنا کر رہا تھا۔ میں کمشن فروخت میں تھا اور مالی طور پر کچھ بھی حاصل نہیں ہو رہا تھا۔ ہم اٹھارہ سو میں ایک کرائے کا چھوٹا سا گھر لے رہے تھے۔ جو ایسے دکھتا تھا کہ تعمیر کے بعد اس کی کبھی مرمت نہیں ہوئی تھی۔ مجھے لگتا ہے میں تھوڑی مبالغہ ارائی کر رہا ہوں لیکن گھر بلکل بھی اچھی حالت میں نہیں تھا۔ کھڑکیوں کے فریموں میں خلا تھا۔ جہاں پورے ان کے دریچے ہمارے کمرے میں اُگتے تھے۔ بہت سے پین ٹوتے ہوئے تھے جن کو ہم نے گتے اور ڈکٹ ٹیپ سے جوڑا تھا اگرچہ ڈرینڈا اسے ہمارا گھر بنانے میں کامیاب رہی لیکن اس کا اثر جو کہ حیرت انگیز تھا ہم اس حقیقت کا احاطہ نہ کر سکے کہ گھر کے ساتھ بہت سے مسائل تھے۔ ہمارے پاس جو کچھ بھی تھا سب کچھ ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھا۔ ہماری دونوں کاریں پورانی تھی دونوں کا ۲۰۰.۰۰۰ کا فاصلہ تھا اور بمشکل شروع ہوتی تھی ہمارے دو لڑکے ایک ٹرینگ ہوم سے لائے گئے ضائع شدہ گدے پر سوتے تھے جبکہ ان کے کمرے کا کالین سڑک کے ساتھ کوڑے کچرے میں پڑا تھا۔ پیادوں کے دکانداروں کی طرح زندگی کا طریقہ کار تھا اور ہم نے پطرس شخص سے قرض لیا تھا جن سے ہمیں لگتا تھا کہ وہ ہماری مدد کر سکتے ہیں۔ ہم

روز ہاتھ جوڑنے والی زندگی گزارتے تھے اور کچھ نہ کچھ بیچنے کیلئے ڈھونڈتے تھے۔ زندہ رہنے کے راستے تلاش کرتے اور امید کرتے کہ کل کا دن آج سے بہتر ہو گا۔ میرے دس سے زیادہ کریڈٹ کارڈز مہینوں پہلے منسوخ کر دیے گئے تھے اور میرے تین فانس کمپنی کے قرضے جو کہ اٹھائیس فیصد تھے وصولی میں تھے۔ میری کار کی ادائیگی (ہاں میں اب بھی اپنی پُرانی کاروں کیلئے واجب الاداہوں) ۱۲۰دن دیر سے اور دوبارہ قبضے کے دہانے پر تھی میرے ہر پل کی ادائیگی کیلئے دیر ہو چکی تھی میرے خلاف فیصلے اور جھوٹے دعوے درج تھے جن کے کام کی بہتات مجھے ہر صبح جگا دیتی تھی میری طرف سے آئی آر ایس میں رقم واجب الادا تھی اور اپنوں نے ٹیکس واپس نہ کرنے پر میرے خلاف مقدمے درج کیے تھے میں نے اور ڈرینڈا نے اپنے والدین سے چھبیس ہزار ڈالر ادھار لیئے تھے اب وہ بھی ہماری مدد کر کے تنگ آ چکے تھے۔ ہمارا ریفریجریٹر شازونادر ہی چیزوں سے بھرتا تھا اور ہمیں بجلی کی کمپنی کی طرف سے مسلسل دھمکیاں دی جارہی تھی اور کبھی کبھی ماہانہ بنیاد پر دھمکی دی جاتی تھی اور اب میں اپنی جذباتی رسی کی انتہاء کو پہنچ چکا تھا اور اب یہ تناؤ میرے جسم میں کچھ کر رہا تھا۔ جسکو میں سمجھ نہیں پارہا تھا کئی ڈاکٹروں کو دکھانے کے بعد انہوں نے بتایا کہ مجھ پر گھبراہت کے حملے ہوتے ہیں اور اس میں اس قدر اضافہ ہوا کہ میں اپنا گھر چھوڑنے سے ڈرتا تھا۔ خوف کے ان دھندلے دنوں میں جیسے ہی میں نے جوابات تلاش کئے میں نے محسوس کیا کہ کچھ کھانے جن میں چینی، نشاستہ یا کیفین ہے ان میں سے کسی ایک چیز میں مجھے گھبراہٹ کے حملوں میں ڈال دیا ہے لیکن ایک رات میں نے خود جوابات کی تلاش میں بڑی پیش رفت کامیابی کو حاصل کیا میں نے اپنی آزادی اہم کلید دریافت کی، میں بدھ کی رات کی خدمت میں شرکت کیلئے اپنے گھر کے چرچ میں تھا۔ حمد وثنا اور عبادت کے دوران میں نے گھبراہٹ کے بڑے حملے کو محسوس کیا میں نہیں جانتا تھا کہ کیا کروں۔ میں بہت بے چین تھا اور میں جانتا تھا کہ مجھے دعا کی ضرورت ہے۔ اس لئے میں چرچ مذبحہ پر دعا کیلئے گیا اگرچہ میں جانتا تھا کہ میں چرچ عبادت میں مداخلت کر رہا ہوں تو بھی میں نے کوئی پرواہ نہ کی۔ میں ایک بہت بڑے چرچ میں تھا۔ پادری صاحب مجھے نہیں جانتا تھا لیکن حمد وثنا اور عبادت کا ایک فرد مجھے جانتا تھا۔ جیسا کہ میں مایوسی کے ساتھ پلپٹ پر جا رہا تھا تو سب کی آنکھیں میری طرف پھریں جیسے سب کچھ ایک دم رُک گیا تھا عملے کا ایک فرد جو مجھے جانتا تھا اس نے مجھے دیکھا تو اپنا ردِ عمل ظاہر کیا۔ سکیورٹی گارڈ مجھے روکنے کیلئے سامنے کی طرف بڑھ رہا تھا جیسے ہی اس نے میری صورتحال پادری کو بتائی تو میں پادرری کا نرم رویہ دیکھ سکتا تھا۔ وہ میرے پاس آیا اور میرے لئے دعا کی۔ میرا دوست پادری کو بتا رہا تھا کہ میں بیمار ہوں

پادری نے نظر دوڑائی اور میری طرف دیکھا اور کہا، اس کے اندر کمزوری کی روح ہے۔ پھر اس نے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور کمزوری کی بدروح کو جانے کا حکم دیا۔ اس وقت ایک ناقابلِ یقین کام ہوا کہ میں آزاد ہو گیا۔ تمام مہینوں میں پہلی دفعہ میں نے اذیت ناک خیالات اور خوف سے خود کو آزاد محسوس کیا اور میں نے ایک گہرے سکون کا تجربہ کیا۔ صرف یہ کہنا کہ میں بہت شکر گذار ہوں یہ چھوٹی بات ہوگی۔ صرف یہ کہنا کہ میں پُر جوش تھا اور وضاحت نہ کروں کہ میں نے کیا محسوس کیا۔ میں نے ہلکا پھلکا اور خود کو خوشی سے بھرا ہوا محسوس کیا چرچ کے بعد میں اور ڈرائنڈا کچھ دوستوں کے ساتھ جشن منانے پیزا ہٹ میں گئے۔ جب میں وہاں بیٹھا اپنا پیزا کھا رہا تھا تو مجھے یاد آیا کہ ریڈیو پر ایک گانا آیا جو چل رہا تھا اور اچانک مجھے لگا کہ وہی عجیب سا خوف کا وہی ہمارا احساس میرے اوپر ایک کمبل کی طرح چھا رہا تھا۔ پھر سے اس وقت مجھے سمجھ آئی کہ وہ ایک بدروح تھی۔ کیونکہ پادری نے کہا تھا یہ ایک کمزوری کی بدروح تھی لیکن میں سمجھ نہیں پایا اس لئے میں الجھن میں تھا۔ مجھے لگا کہ میں عبادت میں شفایاب ہو گیا ہوں لیکن بظاہر ایسا کچھ نہیں تھا اگلے دن مجھے پھر سے ان حملوں کے ساتھ جنگ کا سامنا ہوا لیکن میں یہ لگاتار سوچتا رہا کہ کل رات عبادت کے دوران کیا ہوا تھا۔ جب پادری نے میرے لئے دعا کی تو انہوں نے یہ دعا نہیں کی کہ میں شفایاب ہو جاوں گا بلکہ انہوں نے اس کمزوری کی بدروح پر اختیار حاصل کر لیا تھا۔ حقیقت یہ تھی کہ میری حالت کے متعلق میرا جواب پادری صاحب کو اسطرح تھا کہ یہ ایک بیماری نہیں بلکہ ایک روح تھی (پھر سے آپ یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ میں مسیح میں اس قدر مضبوط نہیں تھا) اس وقت میں روحانی جنگ کے متعلق بہت کم جانتا تھا لیکن میں یہ جانتا تھا کہ یہ روحیں حقیقت میں ہیں۔۔ میں نے ایک واقع دیکھا تھا، میری نوعمری میں، میں نے دو پیزا کی دوکانوں کا انتظام کیا تھا جس کے مالک میرے والدین تھے۔ ایک رات ایک آدمی آیا جس نے مجھے بتایا کہ وہ مقامی چرچ میتھوڈسٹ چرچ میں بیداری پر کام کر رہا تھا۔ اس نے مجھے نیچے آنے اور شرکت کرنے کی دعوت دی۔ اس نے اپنی دعوت اس جملے کے ساتھ ختم کی کہ یسوع آج بھی وہ کام کرتا ہے جو اس نے بائبل میں کئے تھے اس بات نے میر پوری توجہ اپنی طرف لگالی۔ میری پرورش چرچ میں ہوئی تھی جب میں پانچویں جماعت میں تھا تو چھوٹیوں میں بائبل سکول کے دوران میں نے اپنی زندگی خداوند کو دی تھی۔ لیکن ان سالوں میں میں نے کبھی بھی خدا کی قدرت سے کسی کو شفا پاتے نہیں دیکھا تھا۔ جس سے میں یہ کہہ سکتا تھا کہ یہ خدا نے کیا تھا اس لئے میں سکول کے سالوں میں خداوند سے دور ہو گیا۔ ان سالوں کے دوران میں کئی بار چرچ جانے کا عہد کرتا لیکن وہاں میری دلچسپی کبھی قائم نہیں رہتی تھی۔ لیکن مجھے یہ

آدمی سننے کے بعد کافی مختلف لگا۔ یسوع آج بھی وہ کام کرتا ہے جو اس نے بائبل میں کیے تھے؟ جس کے متعلق وہ بات کر رہا تھا۔ وہ دیکھنے کیلئے میں بہت بے تاب تھا میرے کئی ملازم اس چرچ میں جاتے تھے انہوں نے مجھے اپنے ساتھ جانے کی دعوت دی تو میں نے فیصلہ کیا کہ میں جاوں گا۔ جب میں پہلی شام اس چرچ میں گیا کہ میں نے خدا کی حضوری کو اس قدر محسوس کیا جسکا تجربہ میں نے کبھی نہیں کیا تھا۔ اور ایسا لگا جیسے اب میں خدا کی موجودگی کو محسوس سکتا تھا۔ یہ بہت مختلف تھا۔ اس آدمی کا پیغام قوت سے بھرپور تھا اور جب اس نے پوچھا کہ اگر کوئی اپنی زندگی خداوند کو دینا چاہتا یا دوبارہ سے بحال ہونا چاہتا ہے تو میں نے اپنا ہاتھ کھڑا کیا۔ واہ کیا رات تھی۔ میں بہت پُرجوش تھا میں سب کو بتانا چاہتا تھا کہ خدا کس قدر عظیم ہے۔ ان دنوں کوئی انٹرنیٹ، سی ڈیز، کسٹ ٹیپرز نہیں تھے۔ اور ہمارے ٹی وی پر صرف تین چینل تھے۔ ہمارا ٹاون بھی چھوٹا سا تھا اس لئے گھنٹوں میں کچھ بھی کرنے کو نہیں تھا۔ اس لئے نوجوان پیزا کی دکان پر تفریح کیلئے رات دیر تک رہتے تھے۔ جمعہ اور ہفتہ رات دیر تک ہماری پارکنگ نوجوانوں سے بھری پڑی ہوتی تھی۔ کئی بار مجھے ان سب کو بھگانا پڑتا تھا کیونکہ کئی دفعہ کسٹمرز کو پارکنگ میں جگہ تلاش کرنے میں مشکل ہوتی تھی۔ ایک سے زیادہ راتوں میں جھگڑا بھی ہوا پھر اسطرح پولیس نے بچوں کو گھروں میں بھیجا لیکن اب ایک خیال میرے دل میں آیا کہ اب ان نوجوانوں کو یسوع مسیح کے بارے میں سننے کی ضرورت ہے۔ پھر میں باہر گیا اور ان سب سے کہا کہ اگر آپ میں سے کوئی بھی بیان کو روکنا چاہتا ہے تو پیزا کی دوکان بند ہونے کے بعد میں اس کا مطالعہ کروں گا۔ یاد رکھیں کہ یہ صبح ایک بجے سے ایک بج کر تیس منٹ تک ہوگی کیونکہ ہمیں دکان کو صاف کرنا اور بند کرنا ہوگا۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ ان میں سے کون آئے گا لیکن کیا آپ کو معلوم ہے ان میں سے کچھ آئے اور کچھ ملازم بھی میرے ساتھ رہے۔ پہلی رات جب میں نے میٹنگ لی تو وہاں ایک نوجوان نے کہا کہ میں یسوع مسیح کی خدمت کرنا چاہتا ہوں مجھے کیا کرنا ہوگا؟ اب اس نے میرے لئے ایک انوکھا مسلہ کھڑا کر دیا کیونکہ میں نے ابھی تک اس حصے کے بارے میں نہیں سوچا تھا۔ لیکن یاد رکھیں کہ میں بنیادی طور پر بائبل کے متعلق کچھ نہیں جانتا تھا لیکن میں نے ایک صحیفہ پڑھا تھا جو میرے خدشات کا جواب دیتا تھا۔

”اور جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔،، _ اعمال ۲: ۲۱

یہ کافی آسان لگ رہا تھا اس لئے میں نے سوچا کہ میں کروں گا جب اس نوجوان نے اس سوال کے ساتھ مجھ سے بات کی تو میں نے اسے کرسی پر بیٹھنے کا کہا۔ مجھے لگا کہ یہ آسان کام ہو گا لیکن میں وہاں ایک دو منٹ تک بیٹھا رہا لیکن اس نے کچھ نہ کہا۔ توم۔ میں نے ایک واقع دیکھا تھا، میری نو عمری میں، میں نے دو پیزا کی دو کانوں کا انتظام کیا تھا جس کے مالک میرے والدین تھے۔ ایک رات ایک آدمی آیا جس نے مجھے بتایا کہ وہ مقامی چرچ میتھوڈسٹ چرچ میں بیداری پر کام کر رہا تھا۔ اس نے مجھے نیچے آنے اور شرکت کرنے کی دعوت دی۔ اس نے اپنی دعوت اس جملے کے ساتھ ختم کی کہ یسوع آج بھی وہ کام کرتا ہے جو اس نے بائبل میں کئے تھے اس بات نے میر پوری توجہ اپنی طرف لگالی۔ میری پرورش چرچ میں ہوئی تھی جب میں پانچویں جماعت میں تھا تو چھوٹیوں میں بائبل سکول کے دوران میں نے اپنی زندگی خداوند کو دی تھی۔ لیکن ان سالوں میں میں نے کبھی بھی خدا کی قدرت سے کسی کو شفا پاتے نہیں دیکھا تھا۔ جس سے میں یہ کہہ سکتا تھا کہ یہ خدا نے کیا تھا س لئے میں سکول کے سالوں میں خداوند سے دور ہو گیا۔ ان سالوں کے دوران میں کئی بار یں نے اپنی ہدایت کو دوبارہ دہرایا کہ شاید اس نے میری بات نہیں سنی تھی لیکن پھر بھی کچھ نہیں۔ پھر میں نے دیکھا کہ وہ کانپ رہا تھا ۔ میں اس کے تاثرات سے اندازہ لگا سکتا تھا کہ اس کو اپنے منہ سے یہ نام لینے میں دشواری نہیں آرہی تھی۔ اچانک سے ایسا ہوا جیسے کوئی ڈیم پھٹ گیا اور اس نے یسوع کا نام لینا شروع کر دیا۔ اور اس کے چہرے پر امن آگیا۔ خیر اس نے کام کیا !تو میرا پلان یہ تھا کہ ہر کوئی اپنی زندگی خداوند کو دے میں ان کو کرسی پر بٹھاؤں گا کہ وہ یسوع نام لیں بغیر کسی استثنا کے وہ نام نہیں بتا سکے۔ شروع میں وہ کانپتے ان کیلئے مشکل ہوتی لیکن جب ایک دم وہ یسوع کا نام لیتے تو ان کو سکون ملتا تھا۔ ایک دن میں پچھلے کمرے میں آٹا مکس کر رہا تھا تو میں نے پچھلے کمرے سے ایک آواز سنی جب میں نے دروازہ کھولا تو میں نے دو نوجوانوں کو دیکھا جن کو حال ہی میں میں نے یسوع کے بارے میں بتایا تھا۔ میں نے انہیں اندر آنے کو کہا کہ ان میں سے ایک نوجوان نے کہا کہ میں اپنی زندگی خداوند کو دینا چاہتا ہوں تو پھر میں نے اسے کرسی پر بٹھایا اور ہمیشہ کی طرح وہ کانپنے لگا اور آخر کار اس نے یسوع مسیح کا نام لیا۔ جب میں نے اوپر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ دوسرا نوجوان مجھ سے دور بھاگ رہا اور کونے میں جا کر کھڑا ہوا جیسے پنجرے میں بند جانور لگ رہا تھا۔ وہ دیوار میں کود کر مجھ سے دور جانے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ بہت عجیب تھا اور میرے پاس اس کی کوئی وضاحت نہیں تھی۔ جب میں وہاں کھڑا اسے دیکھ رہا تھا تو مجھے ایک خیال آیا۔ مجھے لگتا ہے کہ جیسے یہ ایک بدروح ہے۔ اب میرے پاس ان کے متعلق زیرو تجربہ تھا لیکن میں نے بائبل میں ان کے

متعلق پڑھا تھا۔ واقعی میں اس کے عجیب وغریب عمل کے متعلق کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ شیطان قریب تین فٹ لمبا تھا اور اس آدمی کی ٹانگیں کھینچ کر اس پر چمٹا ہوا تھا۔ لوگ مجھ سے ہمیشہ پوچھتے تھے کہ یہ کیسا لگتا تھا؟ یہ بندر کی طرح لگتا تھا لیکن یہ مختلف تھا۔ اس کے بازو بندر کی طرح لمبے تھے لیکن چمکدار، سرخ آنکھیں اور بدنما تھا۔ جس لمحے میں نے اس کی آنکھیں دیکھیں تو میں واقعی اونچی آواز میں چیخا۔ میں نے اس کی آنکھوں میں جو نفرت دیکھی تھی وہ میری برداشت سے باہر تھی جو کچھ میں نے اس کی آنکھوں میں دیکھا اسے بیان کرنے کا بہترین طریقہ وہ نفرت پر مبنی نفرت تھی جو بہت ٹھوس تھی۔ میں ایک سکنڈ میں سمجھ گیا کہ اس بدروح کو مجھ سے نا صرف نفرت تھی بلکہ بہت غصہ بھی تھا۔ اب کیا؟ میں نہیں جانتا تھا کہ جو کچھ میں نے دیکھا تھا اس کے ساتھ کیا کروں۔ لیکن میں یہ جانتا تھا کہ اگر یسوع کے نام سے ہمیں آسمانی بادشاہی ملی ہے تو اس کا اس بدروح پر بھی اختیار ہونا چاہیے۔ اس لیئے میں نے اونچی آواز سے کہا کہ یسوع کے نام سے۔ ایک دم پردہ بند ہو گیا۔ اگر آپ کو یاد ہو کہ پرانے وقتوں میں بلیک اینڈ وائیٹ ٹی وی ہوتا تھا۔ جسے بند کرنے کے بعد بھی اس کا عکس آہستہ آہستہ دھندلا ہوتا نظر آتا تھا۔ خیر یہ چیز بھی اسی طرح نظر آتی تھی۔ میں واقعی اسے دیکھ نہیں سکتا تھا لیکن میں اس کا مدھم سا عکس دیکھ سکتا تھا۔ پردہ بند ہوتے ہی وہ شخص عمارت سے بھاگا۔ تو ہاں میں جانتا تھا کہ بدروحیں حقیقت میں تھی کاش میں یہ کہہ سکتا کہ میں اپنے مسلے کو سمجھ گیا تھا کہ کیسے اس کا سامنا کرنا تھا کو کہ ایک بدروح تھی اور کہہ سکتا کہ میں آزاد ہوا۔ لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔ مجھے افسوس ہے کہ ان تمام سالوں میں چرچ میں بڑھتے ہوئے میں نے کبھی بھی مسیح میں اپنی پہچان کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی اور نا ہی دشمن کے خلاف اپنے قانونی حقوق کو نافذ کرنے کا طریقہ جاننے کے لیے وقت نکالا۔ لیکن آخر کار مجھے ہوا کہ شائد یہ میں ہوں جو اس بدروح سے الجھ رہا تھا۔ لیکن اب مجھے حوصلہ افزائی مل چکی تھی کہ کس طرح بدروح کو شکست دینی تھی۔ مجھے لگتا تھا کہ اب شیطان میرے اختیار کا جواب دے گا لیکن میں الجھن میں تھا کیونکہ ایسا نہیں ہوا۔ پھر چند دنوں بعد مجھے ایک تجربہ ہوا جس نے ثابت کیا کہ میرا مسلہ واقعی ایک بدروح تھی۔ میں اپنے کمرے میں روح میں دعا کرتا رہا تھا اور دعا میں وقت گزارنے کا عزم کر لیا تھا۔ تاکہ جو کچھ ہو رہا تھا مجھے اس کا جواب مل سکے دعا کے دوران میں نے اچانک خود کو آزاد اور رہا محسوس کیا۔ بلکل اسی طرح جب پادری نے میرے لئے دیا کی تھی اس رات میں دو گھنٹوں کیلئے آزاد تھا لیکن اب مجھے یقین تھا کہ یہ ایک بدروح تھی کیونکہ اب مجھے جواب مل چکا تھا۔ اور میں نے دعا کرنے کی کوشش کی لیکن کچھ نا ہوا اس لئے میں نے ہر وہ چیز جو روحانی جنگ کے متعلق

تھی پڑھنا شروع کی اور اس کی مشق کرنے میں وقت گزارا کہ میں مسیح میں کون ہوں۔ لیکن پھر بھی یہ بات ختم نہیں ہو رہی تھی۔ جب میں دعا کر رہا تھا تو صرف ایک ہی بار بد روح سے مجھے اپنے اختیار کا جواب ملا۔ اب میں پھر سے الجھن میں تھا اور بڑے جوش سے خداوند سے پوچھنے لگا کہ اب میں کیا کروں؟ اگرچہ میں مکمل طور پر آزاد ہونے سے قاصر تھا مجھے مزید گھبراہٹ کے حملے نہیں ہو رہے تھے اور تمام کمزوری جا چکا چکی تھی۔ کیونکہ کچھ بڑی فتوحات پہلے ہی موجود تھی۔ میں ابھی بھی ڈیپریشن اور ازیت ناک خیالات سے لڑ رہا تھا لیکن اب میں دلیر اور مضبوط ہو رہا تھا۔ میں نے ہر روز اس بات کا بائزہ لینے میں وقت گزارا کہ بائبل مسیح میں ہمارے اختیار کے بارے میں کیا کہتی ہے۔ ایک دوپہر میں اپنے دفتر میں کام کے دوران عجیب خوف کا سامنا کر رہا تھا۔ میں نے دعا کی اور خوف کی بدروح کو ڈانٹا لیکن معمول کے مطابق اس کا کچھ اثر نا ہوا۔ اچانک میں نے خداوند کی آواز سنی اس نے مجھے خوف کی بدروح کو بلند آواز سے اختیار کے ساتھ نکل جانے کا حکم دیا۔ پھر اس نے کچھ ایسا کہا کہ میرا نظریہ روحانی اختیار کو دیکھنے کا طریقہ بدل گیا اس نے مجھے کہا کہ حکم دینے کے بعد اپنے احساسات پر نہیں بلکہ خدا کے کلام پر کھڑے رہو۔ میں اپنے دفتر میں کام کر رہا تھا اس لئے میں اٹھ کر شیطان پر چیخ نہیں سکتا تھا کیونکہ میرے ملازم بھی وہاں پر تھے۔ تو اٹھ کر بیت الخلاء میں گیا اور اونچی آواز سے کہا، اے خوف کی بدروح میں یسوع کے نام میں ے تمہیں باندھتا ہوں۔ تو جو کچھ بھی کر رہی ہے ناجائز ہے اور میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ یسوع کے نام میں نکل جا۔ مجھے کوئی تبدیلی محسوس نہیں ہوئی۔ لیکن مجھے یاد آیا کہ خدا نے مجھے کہا تھا کہ اپنے جذبات اور احساسات پر توجہ نہ دینا۔ اس لئے میں نے خدا کا شکر کیا اس اختیار کیلئے جو خدا نے مجھے اس بدروح پر دیا تھا۔ اور میں نے خدا کی تعریف کرنا شروع کر دی کہ میں آزاد ہو چکا تھا۔ پھر میں اپنے دفتر میں کام کیلئے واپس گیا۔ جیسے ہی میں اپنے ڈیسک پر بیٹھا اگرچہ میں کچھ تبدیلی محسوس نہیں کر سکتا تھا تو بھی میں خدا کا شکر کروں گا کہ میں آزاد ہوں اور جب بھی خوف میرے دل دماغ پر حملہ کرے گا میں ایسا ہی کروں گا۔ جیسا کہ میں ایک کلائنٹ کی فائل پر کام کر رہا تھا کہ اچانک میں نے خدا کی حضوری کو محسوس کیا اور میں نے دیکھا کہ میری چھت سے سیاہ بادل مجھے چھوڑ کر غائب ہو گیا۔ اور میں آزاد ہو گیا ہوں! وہ خوف کی بد روح جا چکی تھی۔ اگر وہ واپس آتی تو میں جانتا تھا کہ اب اس کے ساتھ کس طرح نپٹنا ہے۔ میں بہت پُر جوش تھا۔ میں نے ڈرینڈا کو کال کی اور بتایا کہ ابھی ابھی میرے ساتھ کیا ہوا تھا اس نے کہا کہ وہ ابھی آئے گی اور ہم ایک چائنیز ریسٹورینٹ میں کھانا کھا کر جشن منائیں گے۔ مجھے اس دن کے بعد کئی بار اس خوف کے جذبے سے لڑنا پڑا کیونکہ شیطان جلدی ہار نہیں

مانتا اگرچہ بدروح جاچکی تھی لیکن میری زندگی میں مالی بحران ختم نہیں ہوا تھا۔ اس لئے خوف نے مسلسل میرے ذہن میں مالیات کو لے کر قبضہ جمانے کی کوشش کی اور اب مجھے اپنے ذہن کے ساتھ نپٹنا سیکھنا تھا۔ کہ مجھے کیسے اس کو امن میں رکھنا ہے اور بھی لڑائیاں تھی جن سے مجھے اپنی زندگی میں لڑنا اور سیکھنا پڑا اور بادشاہی کے بارے میں بہت سے روحانی سبق سیکھنے باقی تھے۔ لیکن جس وجہ سے میں آپ کو یہ کہانی سنانا چاہتا تھا وہ یہ تھی کہ مالی دباؤ کس طرح لوگوں پر اور ان کی زندگیوں پر اثرانداز ہوتا ہے اور ان کو ازیت دینے والے خوف ناک خیال کیلئے کھولتا ہے۔ میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میں بھی ان حالات میں سے گزر چکا ہوں۔ اس لئے اس سے فرق نہیں پڑتا کہ آپ کس طرح کے حالات کا سامنا کر رہے ہیں لیکن آپ کے پاس بھی امید ہے۔ کاش میں اپنی زندگی میں خدا کی بادشاہی کے بارے میں یقینی طور پر جان لیتا یہ سوچ کر افسوس ہوتا ہے کہ میں اور ڈرینڈا مالی بحران میں رہ رہے تھے جبکہ ہمیں نہیں رہنا چاہیے تھا! بدقسمتی سے ہماری مالیاتی خرابی راڈار پر تھی بلکہ یہ ایک راڈار تھی۔ اور ہم اس طرح زندگی گزارتے تھے ہمارے بھیک مانگنے کے نو سال زندگی کے راستے زلت آمیز واقعات اور حالات کی یادیں۔ ایسے واقعات جنہیں میں بھول جاوں گا لیکن میری بیوئی مبارک ہے! اس نے ان سالوں کے دوران بہت کچھ برداشت کیا اس لئے آج جب اور جہاں تک ہو سکے میں اس کا ساتھ دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ جس طرح خدا نے مجھے خوف کی بدروح کا سامنا کرنا سیکھایا اسی طرح خدا نے مجھے مالیات کے ساتھ نپٹنا سیکھایا کہ کیسے مجھے روحانی طریقے کے ساتھ نپٹنا ہے۔ جو کچھ خدا نے مجھے اور ڈرینڈا کو مالیات کے بارے میں سیکھایا زندگی کو بدل دینے والا اور حیران کن تھا۔ پھر میں اور ڈرینڈا نے فیصلہ کیا کہ ہم اپنی باقی زندگی لوگوں کو ایسے اصول سیکھانے میں مدد دینے میں بسر کریں گے۔ ڈرینڈا اور میں نے اپنی کاروں کیلئے نقد رقم ادا کرنے سے لے کر ایک سے زیادہ کمپنیاں شروع کر کے قرض سے آزاد خوابوں کا گھر بنانے اور زمین کے ہر ٹائم زون میں پیسے کے معاملات کو درست کرنے کے متعلق ٹی وی براڈکاسٹ کا آغاز کیا۔ ڈرینڈا نے بھی اے بی سی فیملی نیٹ ورک پر ڈرینڈا نے ٹی وی کی ہفتہ وار نشریات کا آغاز کیا تا کہ خاندانوں کو زندگی گزارنے میں مدد مل سکے اور خواتین کی حوصلہ افزائی ہو سکے ہم نے محسوس کیا کہ خدا ہماری مینتھ لائٹ چرچ شروع کرنے کیلئے رہنمائی کر رہا تھا تا کہ ہفتہ وار ہزاروں لوگوں کو خدا کی بادشاہی کے متعلق سیکھا سکیں اب جو کچھ ہم کرتے ہیں اس کو کرنے کیلئے لاکھوں ڈالرز لگتے ہیں۔ تحریر کے دوران بتانا چاہتا ہوں کہ ہر ماہ دو سو ہزار ڈالرز ہمارے ٹی وی چینل کی لاگت ہے۔ اِن میں سے کچھ بھی ممکن نہ ہوت اگر خُدا نے ہمیں

سب نہ سکھایا ہوتا جو ہم آپ کو کتابوں کے ذریعے سیکھائیں گے۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ اِس کتاب کو ایک عام مالیاتی کتاب کے طور پر دیکھیں۔ یہ دوسری کتابوں کی طرح نہیں ہے کہ آپ کو بجٹ بنانے کی ضرورت ہے۔ شاید یہ اُن کی تجویز یا ضرورت ہے۔ یہ پُرانی باتوں کی طرح کہ آمدنی کافی نہیں، کے متعلق نہیں ہے کہ ہم کیسے بہتر کر سکیں۔ نہیں، بلکہ یہ کتاب انقلاب کے بارے میں ہے جو تاریکی اور غربت کی گھٹن کے خلاف بغاوت کرے گی۔ یہ کتاب حکومت کی نقصان دہ رُکاوٹوں کو ختم کرنے کے متعلق اور زندگی کا نیا طریقہ اختیار کرنے کے بارے میں ہے۔ میرا جواب کچھ عمومی مالی مشورہ نہیں تھا۔ میں نے دریافت کیا کہ ایک مالیاتی تبدیلی کی ضرورت ہے۔

ایک مالیاتی انقلاب!

باب نمبر ۱

بادشاہی

میں نے تعارف میں آپ کو بتایا کہ کس طرح خوف کے عذاب سے میری زندگی برباد ہو چکی تھی۔ اس لیے میرا ایمان ہے کہ ہم اپنا سفر اس بیان سے کریں جس کو آپ کے لئے سمجھنا بہت ضروری ہے۔ **خوف کے ساتھ جینا مت سیکھیں!**

کیونکہ خوف ہر قسم کے شیطانی اثرات، الجھنوں اور افسردگی کے دروازے کھولتا ہے جیسا کہ ہم نے اپنی زندگیوں میں ایسا ہوتا دیکھا اور لاکھوں زندگیوں میں ایسا ہو رہا ہے۔ میرا ماننا ہے کہ مالی صدمہ لوگوں کی زندگیوں میں خوف کیلئے ایک بڑا دروازہ کھولتا ہے۔ میں ذاتی طور پر اپنی مالیاتی منصوبہ بندی فرم کے ذریعے ۳۴ سالوں سے لوگوں کی مدد کر رہا ہوں اور مجھے معلوم ہوا کہ میں واحد شخص نہیں تھا جس کی زندگی میں مالی مسائل ہیں جو اکیلا ان سے لڑ رہا تھا۔ درحقیقت میری تحقیق کی بنیاد پر مجھے پتا چلا کہ ۲۳ فیصد امریکی آبادی اپنی کم سے کم ادائیگی بھی نہیں کر رہے ان کے قرض کی ذمہ داریاں آہستہ آہستہ مالی فراموشی میں جا رہی ہیں اور یہ ملک کے چوتھے حصے پر ہے! ستائیس ملین آبادی کا چھٹا حصہ فوڈ اسٹامپ پر ہے اور دس میں سے آٹھ خاندان کے چیک سے تنخواہ پر زندگی گزار رہے ہیں۔ میں اپنے ملک کے اٹھارہ ٹریلین ڈالر کے قرضوں کے بارے میں بات نہیں کروں گا جو وہ کبھی واپس نہیں کر سکتے۔

ٹریسی ٹرنر، قرض لوگوں کی سب سے بڑی مشکل، مالیاتی مسائل دہشت گردی اور آفات سے زیادہ ہیں۔ دی کولمبس ڈیپیچ، ۲۰۰۶۔

ریڈ پلیمر، "کیوں ۴۷ ملین امریکی فوڈ اسٹامپ پر ہیں؟ یہ زیادہ تر کساد بازاری ہے۔" واشنگٹن پوسٹ ۲۰۱۳۔

میں ان ۲۰ ائر یلین ڈالر کی مالیاتی کی ذمہ داریوں کا بھی ذکر نہیں کروں گا جن کی لاگت کو پورا کرنے کے لیے ہمارے ملک نے خود کو بغیر فنڈنگ کے طریقہ کار کا پابند کیا تھا۔ ہم کچھ سنگین مالی مسائل کے ساتھ ایک قوم میں رہتے ہیں میں نے اپنی زندگی میں تجربہ کیا کہ وہ غیر حل شدہ مالی مسائل اور مالی تناؤ اور خوف کے ساتھ زندگی گزارنے کا ایک طریقہ بن چکا ہے۔
لیکن ان کے جوابات اب بھی موجود ہیں آپ آزاد ہو سکتے ہیں۔ بائبل اس موضوع پر واضح بیان کرتی ہے: یسوع غریبوں کو خوشخبری سنانے آیا تھا!

خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے کیونکہ اس نے مجھے مسح کیا تا کہ حلیموں کو خوشخبری سناؤں اس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں قیدیوں کے لیے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کروں۔ _یسعیاہ ۶۱ :۱

ایک غریب کے لیے خوشخبری کیا ہے؟ کہ وہ آج بھی آزاد ہو سکتا ہے! آج شاید آپ کے پاس ایسا اشارہ نہ ہو کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے میری زندگی کے ایک موقع پر میں نے خود کو بے یار و مددگار محسوس کیا۔ صرف سو ڈالر رکھنے کا خیال کہ میں کسی کا مقروض نہیں ہوں میرے لیے ایک ایسی غیر ملکی سوچ تھی کہ میں اس خیال پر رو نہیں پڑوں گا اگر یہ اتنا خطرناک اور پریشان کن نہ ہوتا۔ نو سالوں میں ان حالات نے مجھے بہت متاثر کیا مالی دباؤ ہم سے ہر اچھی چیز کو چھین لیتا ہے۔ جب میں گھر کے گزرے حالاتوں کو یاد کرتا ہوں تو میں بہت شرمندگی کو محسوس کرتا ہوں۔ آپ مجھے میری ایک ویڈیو میں دفتر میں طویل وقت کام کے بعد آتا ہوا دیکھیں گے جہاں میرے پیارے بچے مجھے دیکھنے کے لیے آتے ہے اور وہ روتے ہوئے میری ٹانگیں پکڑ لیتے اور چیختے ہوئے کہتے ہیں ہیلو ڈیڈی! ویڈیو میں تو میں ان کو جواب بھی نہیں دیتا یہاں تک کہ ان کی طرف دیکھتا بھی نہیں ہوں۔ میں اتنا دباؤ اور حوصلہ شکنی کا شکار تھا کہ مجھے یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ کیا اہم تھا۔ میرے ذہن کا فریم پھر مجھے وہ چیز یاد دلاتا ہے جو میں نے تیر اکی کلاس میں ایک بار سیکھی تھی۔

خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے کیونکہ اس نے مجھے مسح کیا تا کہ حلیموں کو خوشخبری سناؤں اس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں قیدیوں کے لیے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کروں۔ _یسعیاہ ۶۱ :۱

۳ گلین کیسلر "کیا قوم کے پاس ۱۲۸ اٹریلین غیر فنڈ شدہ واجبات ہیں" واشنگٹن پوسٹ ۲۰۱۳

اگر کوئی ڈوب رہا ہے یا مدد کے لئے پکار رہا ہے تو ہوشیار رہیں اگر آپ ان کی مدد کر سکتے ہیں تو ان کی مدد کریں۔ کیوں؟ کیوں کہ وہ اپنی زندگی کی مشکلات سے اس قدر دوچار ہے کہ آپ با آسانی سمجھ سکتے ہیں۔ اس طرح میں ایک زومبی کی طرح زندگی جی رہا تھا بغیر کسی احساس کے زندگی گزرتی جا رہی تھی۔ بطور ایک شوہر میں امتحان میں ناکام ہو رہا تھا۔ بطور ایک باپ ہونے کے میں مسلسل امتحان میں ناکام ہو رہا تھا۔ ایک فراہم کنندہ کے طور پر میں امتحان میں بالکل ناکام ہو رہا تھا۔ میری زندگی کا معمول غیر جذباتی، بغیر رویا اور مقصد کے تھا اور میری زندگی اداسی کی تصویر بن چکی تھی کولمبس اوہائیو، ان دنوں اوہائیو، ان دنوں ہاؤسنگ بوم بن چکا تھا۔ ہر جگہ گھر بن رہے تھے اور اسی وجہ سے ہمارے شہر نے لگاتار کئی سالوں تک گھروں کی پریڈ کی میزبانی کی۔ اگر آپ اس کے بارے میں نہیں جانتے تو میں وضاحت کروں گا۔ گھر کی پریڈ قیاس کا ایک گروپ ہے۔ وہ گھر جو مختلف بلڈرز اپنے منفرد انداز اور صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ تمام نئے آلات کو ظاہر کرنے کے لئے بنائے جا رہے تھے۔ اس علاقے میں ہر ایک کے لئے یہ ایک بڑی بات تھی اور ہزاروں لوگوں نے اس سے لطف اٹھایا۔ لیکن میں گھروں کی پریڈ سے خوفزدہ تھا۔ جس غربت میں ہم رہ رہے تھے میں نہیں چاہتا تھا کہ ڈرینڈا باہر جا کر ان گھروں کو دیکھے۔ میں پہلے اپنی مالی ناکامی کے بارے میں کافی برا محسوس کر رہا تھا۔ میں یقینی طور پر نہیں چاہتا تھا کہ میری بیوی کو یہ معلوم ہو کہ واقعی ہم برے وقت سے گزر رہے تھے۔ میں اب یہ جانتا ہوں کہ اسکے بارے میں میرا نظریہ احمقانہ تھا لیکن اس وقت یہ میرا نظریہ تھا۔ میں جانتا تھا کہ اگر وہ وہاں جاتی تو وہ بھی ایسے گھر کی خواہش کر سکتی تھی تو ہر سال میں منع کرتا تھا۔ لیکن آخر کار میں نے ایک سال فیصلہ کیا کہ ہم جائیں گے وہ تمام گھر جتنا آپ سوچ سکتے ہوں کہیں زیادہ شاندار تھے۔ اُنہوں نے ہمارا ۱۸۰۰۰ کا چھوٹا سا فارم ہاؤس ایسا کر دیا کہ وہ دیکھنے میں مذمتی گھر کی طرح لگنے لگا جو گرا دیا جائے گا۔ جب ہم پہلے چند گھروں سے گزر چکے تھے اور جب ہم فٹ پاتھ پر چل رہے تھے تو مجھے اچانک احساس ہوا کہ ڈرینڈا میرے ساتھ نہیں چل رہی تھی۔ میں نے دیکھا کہ ڈرینڈا کہاں تھی اور میں اسے گھر سے باہر کھڑا دیکھ کر افسردہ ہوا جس سے ہم ابھی نکلے تھے آنسو اسکے چہرے سے بہہ رہے تھے۔ میں اسکے پاس گیا اور اس سے ایک احمقانہ سوال پوچھا، "کیا ہوا؟" جیسے اسکا جواب معلوم نہ ہو۔ اس نے صرف میری طرف دیکھا اور پوچھا، میرے پاس یہ گھر کب ہو گا؟ میرا دماغ گھوم گیا، ایک گھر! اسطرح کا! یہ تمام گھر ۵۰۰۰۰۰ پانچ لاکھ ڈالر سے سات لاکھ ڈالر ۷۰۰۰۰۰ میں تھے۔ اور میں ابھی بھی پرانے فارم ہاؤس پر واجب الادا ۳۰۰ ڈالر ماہانہ کرائے کی ادائیگی کا راستہ تلاش کر رہا تھا۔ میں جانتا ہوں کہ یہ

افسوس ناک تھا لیکن میں باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہ دیکھ سکا اور اس لیے میں نے اپنی خوبصورت بیوی کو کوئی امید نہیں دی۔ خوف اور ناکامی میرے ذہن اور نقطہ نظر کو متزلزل کر رہی تھی۔ یہ میں نہیں تھا میری خوشی، میری خوشی کو کیا ہوا؟ میں صرف مالی دباؤ کے علاوہ ماضی کو نہیں دیکھ سکتا یہ صبح ۲:۰۰ یا ۳:۰۰ بجے کا وقت تھا اور میں سو نہیں پا رہا تھا۔ درد میرے جبڑے اور چہرے سے سویوں کی طرح نکلا اور مجھے آرام کی اشد ضرورت تھی، چھتیس گھنٹے پہلے مجھے انفیکشن کو روکنے کے لیے روٹ کنال ملا تھا جس کی وجہ سے میرا چہرہ غبارے کی طرح پھول گیا تھا۔ درد اور تکلیف ناقابل یقین تھی۔ میں ہر وقت درد کو ختم کرنے کے لیے ٹائلینول لے رہا تھا لیکن اس سے بھی بہت زیادہ مدد نہیں مل رہی تھی جب میں نہ ہونے کی وجہ سے اپنے کمرے میں بیٹھا ہوا ایک اور دوا لے رہا تھا تو میں نے ٹائلینول باکس پر نظر ڈالی اور ہدایت کو پڑھا اس لیے نہیں کہ میں ٹائلینول لینا نہیں جانتا تھا لیکن سراسر بوریت کے سبب سے اسی طرح جیسے ہم نے صبح کھانا کھاتے ہوئے اناج کا ڈبہ پڑھا ہو اس لیے نہیں کہ ہم واقعی پڑھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں بلکہ صرف یہ ضروری ہے ہاں، ہاں ۲ گولیاں پر چار گھنٹے بعد لیکن ہدایت میں کیا لکھا تھا؟ ۲۴ گھنٹے میں دس سے زیادہ گولیاں نہیں؟ میرے دماغ نے تیزی سے ان گولیوں کی تعداد میں اضافہ کیا جو ایک شخص ہر چار گھنٹے بعد کھاتا ہے جیسا کہ میں نے پچھلے دو دنوں میں بارہ گولیاں یعنی ایک دن میں دو گولیاں زیادہ سے زیادہ مقدار میں کھائی تھی۔ اچانک میرا پیٹ جکڑ گیا اور خوف نے مجھے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ایک شوہر کے طور پر ایک باپ کے طور پر اور ایک فراہم کنندہ کے طور پر ناکام ہونے کی وجہ سے نو سال تک مشکل سے گزارہ میرے لیے جذباتی طور پر تباہی کا باعث بنا، ڈاکٹروں نے کوشش کرنے اور مدد کرنے کے لئے مجھے اینٹی ڈپریسنٹ پر رکھا ہوا تھا۔ لیکن کچھ بھی مددگار ثابت نہیں ہوا تھا۔ جب میں اپنے بستر پر بیٹھا ہوا تھا تو دانتوں کے انفیکشن کی وجہ سے میں دو دن سے سویا نہیں تھا اور درد اتنا شدید تھا کہ میں دوبارہ سو نہ سکا۔ اب ٹائلینول باکس کو پڑھ کر میں نے محسوس کیا کہ میرے پاس ٹائلینول کی ممکنہ حد سے زیادہ مقدار کے بارے میں فکر مند ہونے کی ایک اور وجہ موجود تھی۔ یہ معلوم نہیں تھا کہ ٹائلینول کی زیادہ مقدار میرے ساتھ کیا کرے گی لیکن مجھے یقین تھا کہ یہ بہت اچھی چیز تھی کیونکہ کوئی بھی کاؤنٹر سے خرید سکتا تھا، میں نے سوچا کہ انہیں اپنے وکیلوں کو مطمئن کرنے اور ان کے قانونی تقاضوں کے اندر رہنے کے لئے اس طرح کے باکس پر امتحانات لگانے ہونگے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ دو گولیاں لینا بھی بہت زیادہ مسئلے کو کھڑا کر سکتا ہے۔ لیکن خوف کی روح نے میرے دماغ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور "کیا اگر" کے خیالات میرے دماغ پر حملہ کرنے

لگے۔ اس لئے میرے دماغ کو آرام میں لانے کے لیے میں نے پوائزن کنٹرول سنٹر سے رابطہ کرنے کی کوشش کی مجھے یقین تھا کہ وہ صرف یہ کہیں گے کہ یہ کوئی بڑی بات نہیں تھی، لائن کے دوسرے سرے پر موجود خاتون نے جواب دیا ایسا لگ رہا تھا کہ وہ ایک پیشہ ورانہ خاتون تھی اس نے مجھ سے پوچھا کہ وہ کیسے میری مدد کر سکتی تھی اور میں نے اسے بتایا کہ میں نے گزشتہ ۳۶ گھنٹوں کی مدت میں ہر چار گھنٹے بعد ٹائلینول لی اس طرح دس کی بجائے ایک دن میں بارہ گولیاں لیں۔

جس کو زیادہ کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ میں نے یہ سب کچھ اس لیے بتایا کیوں کہ میں اس بات کی تصدیق کرنا چاہتا تھا کہ یہ اضافی گولیاں لینے سے کوئی نقصان تو نہیں ہو سکتا۔ ایک وقت تھا کہ میں کمپیوٹر کی کیز کی آواز سن سکتا تھا۔ پھر میں نے یہ الفاظ سنے اور میں نے بھی بالکل وہی کہا جو اس نے مجھ سے کہا، "جناب" ہمارے پاس کبھی کوئی زندہ نہیں رہا جس نے یہ دوا اس قدر لی ہو۔

کیا میں نے ٹھیک سنا؟ یقیناً نہیں! میں نے اسے دوبارہ سمجھایا کہ میں نے ۲۴ گھنٹے کی مدت میں صرف دو گولیاں بہت زیادہ لی ہیں میں دو دن سے ایسا کر چکا ہوں۔ اس بار اس نے سخت لہجے میں جواب دیا، "جناب، جیسا کہ میں نے کہا ہمارے پاس کبھی کوئی اتنی ادویات لینے کے بعد زندہ نہیں رہا مجھے ابھی آپ کو ایمرجنسی کمرے میں لے کر جانا ہو گا۔ جب میں نے اسے دوبارہ سمجھانے کی کوشش کی تو کیا ہوا جب کہ مجھے یقین تھا کہ وہ کچھ غلط سن رہی تھی اس نے مجھے روکا اور کہا، یا تو آپ خود گاڑی چلا کر ہسپتال جائیں یا میں آپ کے لیے ایمبولیس بھیج رہی ہوں" میں صدمے میں تھا!" میں خود چلاؤں گا" آپ کی ہسپتال جا رہے ہیں؟ اس نے پوچھا میں نے اسے بتایا اور اس نے فون بند کر دیا۔ میں گھبرا کر وہیں کھڑا رہا مجھے صبح ۹ بجے کنگ ڈم اے ایم میں کسی ضروری کام کے لئے جانا تھا اور صبح کے ۳:۳۰ کا وقت تھا میں اپنے آرام کرنے والے کمرے میں گیا اور ڈرینڈا کو بتایا کہ کیا ہوا تھا۔ اس نے حسرت بھری نظروں سے میری طرف دیکھا اس کا شوہر کچھ عجیب رویہ اختیار کر رہا تھا اور کچھ مہینوں سے کچھ عجیب ہی لگ رہا تھا اور وہ ان سب چیزوں سے تھک چکی تھی کہ اب کیا ہونا چاہیے۔

گیری، یہ صرف دو گولیاں ہیں جو کہ بہت زیادہ تھی مجھے یقین ہے کہ آپ بہتر جانتے ہوں گے کہ یہ گولیاں آپ کو مار بھی سکتی ہیں۔ اس نے کہا ان کو دوبارہ کال کرو، لیکن میرا خوف غیر معقول اور اذیت ناک تھا۔ اس نے کہا کہ یہ مجھے مار سکتا ہے اس لئے مجھے ہسپتال جانا چاہیے۔ جب میں نے اپنی بیوی کی طرف دیکھا تو ایسا لگ رہا تھا کہ کہہ رہی ہو کہ میں مذاق کر رہا

تھا۔ جب میں ہسپتال پہنچا تو سفید کوٹ پہنے دو لڑکے ایمرجنسی کے دروازے کے باہر میرا انتظار کر رہے تھے۔ جب میں نے ان کی طرف دیکھا تو وہ میرے پاس آئے اور پوچھا کیا آپ گیری کیسی؟ وہ جلدی سے علاج کے لئے مجھے کمرے میں لے گئے۔ جیسے ہی میں نے ایمرجنسی کمرے کے بلیک بورڈ پر دیکھا کہ اس پر میرا نام پہلے ہی سے لکھا ہوا تھا۔ "گیری کیسی نے ادویات کی زیادہ مقدار لی" میں اس پر یقین نہیں کر سکتا تھا ایک لمبی کہانی مختصر کرتے ہوئے جب ڈاکٹر نے میرے خون کا جائزہ لیا تو وہ اندر آیا اور کہا، تم یہاں کیوں؟ تمہارے خون میں ٹائلینول کی سطح اتنی زیادہ نہیں تھی کہ وہ درد کا علاج کر سکے۔ جب میں نے پوائزن کنڑول کے بارے میں اپنی کہانی سنائی تو وہ سننے لگا۔ مجھے نہیں لگتا تھا کہ یہ مضحکہ خیز تھا اور نہ میں نے سوچا تھا کہ اتنے میں دو ہزار ڈالر بل آجائے گا۔ شیطان نے میرے اندر خوف کو دوبارہ کھڑا کر دیا اور دوبارہ سکون کو چرا لیا میں ان کہانیوں کے تعارف کے ساتھ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں تاکہ آپ کو یہ دیکھنے میں مدد ملے کہ خدا کی بادشاہی کو ڈھونڈنے سے پہلے میری زندگی کہاں تھی۔ ہاں میں مسیحی تھا ہاں میں دسواں حصہ بھی دیتا تھا۔ میں نے کچھ عرصہ پہلے اپنے چرچ میں پرستش میں بھی رہنمائی کی تھی۔ ہاں میں خدا سے محبت رکھتا تھا۔ لیکن کچھ غلط نہیں بلکہ بہت ہی غلط تھا! میں نے آپ کو بتایا کہ کس طرح خدا نے مجھے سکھایا کہ کس طرح خوف کے جذبے سے لڑنا ہے اور میں کس طرح اینٹی ڈپریسنٹ اور گھبراہٹ سے آزاد ہوا لیکن میں ابھی تک ان حالات سے آزاد نہیں ہوا تھا جس نے خوف کے ساتھ میری زندگی میں مالی صورتحال کیلئے ناامیدی کو جنم دیا تھا! مجھ پر اب بھی روزانہ پیسے تلاش کرنے اور اور پیسے تلاش کرنے اور اپنے بل کی ادائیگی کے لیے بہت زیادہ دباؤ تھا اور میرے پاس دس سے زیادہ منسوخ کرائے گئے کریڈٹ کارڈ تین فنانس کمپنی کے قرضے آئی آر ایس قرض رشتے داروں کی واجب الادا رقم اور بہت سے مقدمات تھے جیسا کہ میں نے پہلے بتایا کہ ہماری زندگی میں مالی بحران تھے۔

"میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے گا۔" _ فلپیوں ۴ : ۱۹

تناؤ اور جذباتی ہلچل میرے آپریشن کے رویے تھے اگرچہ بطور ایک مسیحی ہم مالی طور پر مر رہے تھے اور ایک ایک کر کے میرے کریڈٹ کارڈ بھی مسخ ہو گئے تھے۔ لینز دائر کیے گئے تھے کریڈٹ کارڈ کو منسوخ کر دیا گیا تھا اور قرض دہندگان کو بلایا گیا۔ ہمارے بگڑے مالی حالات اور کاروبار سے آمدنی نہ ہونے کی وجہ سے ہم کھانا بھی لے سکتے تھے میرا خاندان گرم رہنے کے لیے جلتے چولہے کے گرد ہی بستر بچھاتے تھے کیونکہ ہم لکڑیوں کے لیے تیل بھی خرید نہیں سکتے تھے۔ ہم کچھ کرسیوں اور صوفوں کی تلاش کرتے جو خراب ہوتے تھے تاکہ ان کو بیچ کر ہم اپنے بچوں

کو میکڈونلڈز سے خوشی سے کھانا کھلا سکیں۔ جب میرے قرض دہندگان نے فون کیا تو میں ان کو کال کو بند کرنے سے بہت اچھا محسوس کیا لیکن ایک دن میرے مجرم اکاؤنٹس میں سے ایک نے میرے اکاؤنٹ جمع کرنے کے لیے ایک وکیل کو ڈھونڈا تا کہ میرے اکاؤنٹس کو دیکھ سکے۔ اس آدمی نے اپنی معلومات دیے بنا مجھے فون کیا اور سادگی سے کہا، مجھے تین دن میں پیسوں کی ضرورت ہے یا میں اپنے کلائنٹ کی طرف سے آپ کے خلاف مقدمہ درج کرونگا۔ اب میں ختم ہو چکا تھا میرے پاس کوئی اوپشن نہیں تھا نہ ہی کوئی کریڈٹ کارڈ تھا میں پہلے ہی اپنے تمام دوستوں سے پیسے لے چکا تھا اور میں اس وقت ایسا اس لئے سوچتا تھا کہ اب میں بالکل ختم ہو چکا تھا میں رینگتا ہوا اپنے کمرے میں گیا اور اپنے بستر کے پاس گر کر خدا سے فریاد کی۔ بہت جلدی سے میں نے خداوند کی آواز سنی ایک صحیفہ جو میں نے کئی دفعہ سنا تھا میرے ذہن میں ابھرا۔

میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج دفع کرے گا۔ _ فلپیوں ۴ : ۱۹

میں نے خداوند کو جواب دیا کہ میں اس صحیفہ کو جانتا ہوں لیکن میری ضرورت نہیں پوری ہوئی تھی۔ اس نے مجھے فوراً جواب دیا کہ ہاں، لیکن یہ میری غلطی نہیں ہے تم نے کبھی وقت نہیں نکالا کہ میری بادشاہی میں کس طرح کام ہوتا ہے درحقیقت زیادہ تر چرچز میں بھی اسرائیل کی طرح زندگی گزار رہے جیسے وہ پرانے عہد نامے میں غلاموں کی طرح گزارتے تھے۔ وہ قرض اور مالی غلاموں کی طرز زندگی گزارتے ہیں میں اپنے لوگوں کو آزاد کرنا چاہتا ہوں میں جلدی سے نیچے کی طرف بھاگا اور ڈرینڈا کو پکڑ لیا اور اسے بتایا کہ خدا نے مجھ سے کیا کہا تھا۔ میں نے اس سے خدا کی تلاش نہ کرنے اور اس کی بادشاہی کے کام کرنے کا طریقہ نہ اختیار کرنے سے توبہ کرتا ہوں۔ دراصل اس وقت ہم یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ خدا کا مطلب کیا ہے جب اس نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کے بادشاہی میں کس طرح کام کرنا ہے آخر کار ہم چرچ جاتے تھے اپنی آمدنی کا دسواں حصہ بھی دیتے تھے اور ہم خدا سے پیار کرتے تھے ہم سوچتے تھے کہ ہم پہلے بھی بادشاہی کا ذہن رکھتے ہیں۔ تاہم جیسا کہ میں جاننے والا تھا ہاں فردوس کے راستے پر تھا لیکن مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ آسمان کی قوت اور اختیار کو اپنی زندگی میں کیسے لایا جائے جس سے میرے مالی حالات متاثر ہو سکیں۔ چنانچہ ہم نے بائبل کا مطالعہ کرنا شروع کیا اور خدا نے ہم سے بات کرنا شروع کر دی اور یہ سیکھنے میں ہماری مدد کی کے بادشاہی سے اس کا کیا مطلب تھا جو کچھ ہم نے سیکھا تھا وہ چونکا دینے والا تھا! یہ اندھیرے کمرے میں روشنی کے آن ہو جانے کی طرح تھا اپنی زندگی میں پہلی بار ہمیں اپنی مالی زندگی سے متعلق جواب ملا! خداوند بادشاہی سے آپ کا کیا مطلب ہے؟ جب خدا نے مجھ سے اپنی بادشاہی میں کام کرنے

کے متعلق کلام کیا تھا اس وقت میں کچھ نہیں جانتا تھا اور میں بہت الجھن میں تھا اور کم سے کم صرف یہ کہہ سکتا تھا۔ بادشاہی؟ مجھے اور ڈرینڈا کو اس کا کوئی اندازہ نہیں تھا۔

خداوند، بادشاہی سے تیرا کیا مطلب ہے؟

ہم نے دعا کی اور خداوند سے کہا ہمیں سکھائیں کہ اس کا کیا مطلب تھا: "خداوند ہمیں سکھا کے بادشاہی سے تیرا کیا مطلب تھا!" تو جو پہلی چیز مجھے سیکھنی تھی وہ یہ تھی کہ بادشاہی کیا ہے یہ تصور ہمارے مغربی ذہنوں کے لیے جمہوریت اور آزادی کے اظہار کے امریکی ذہنیت میں رہتے ہوئے سمجھنا مشکل ہے۔ خدا کی بادشاہی جمہوریت نہیں ہے۔ یہ ایک بادشاہ کے ساتھ بادشاہی ہے بادشاہ کا اختیار ریاست میں آپ کے مالیاتی انقلاب کے ذریعے توفیق اختیارات کے ساتھ نیچے آتا ہے مختلف دفاتر اور لوگ جو اس اتھارٹی کے تحت کام کرتے ہیں لوگوں کا ہجوم ہونا بادشاہت نہیں ہے آپ کے پاس ایک ہجوم میں ملین لوگ ہوسکتے ہیں جبکہ وہ ایک بادشاہی نہیں ہو گی بادشاہی ایسے لوگوں کا گروہ ہے جو قانونی یا حکومت کے ذریعے اکٹھے ہوتے ہوں۔ لغت میں بادشاہ کی تعریف اس طرح ہے بادشاہی ایک ریاست یا حکومت جس کا سربراہ بادشاہ یا ملکہ ہو اگرچہ ہم کرسمس پر یسوع مسیح کے زمین پر آنے کا جشن مناتے ہیں لیکن عام طور پر ہم یہ سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں کہ وہ اپنے ساتھ اپنی حکومت کو لا رہا تھا بائبل میں اس حکومت کے متعلق یسعیاہ ۹: ۶-۷ میں بیان کیا گیا ہے۔

اس لیے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُسکے کندھے پر ہو گی اور اُس کا نام عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہو گا اُسکی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہو گی۔ وہ داؤد کے تخت اور اُسکی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران رہیگا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشے گا رب الافواج کی غیوری یہ کرے گی۔

یسوع اس سلطنت کا سربراہ ہے اور جب ہم یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر لیتے ہیں تو ہم بھی اس کی سلطنت کا حصہ بن جاتے ہیں ہم شہری بن جاتے ہیں نہ صرف ہم شہری بنتے ہیں بلکہ ہم بطور بیٹے بیٹیاں خداوند کے گھر کا حصہ بن جاتے ہیں۔

لیکِن جِتنوں نے اُسے قبُول کِیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔ وہ نہ خُون سے جِسم کی خواہش سے نہ اِنسان کے اِرادہ سے بلکہ خُدا سے پَیدا ہُوئے۔ _یوحنا ۱: ۱۲-۱۳

پَس اَب تُم پردیسی اور مُسافِر نہیں رہے بلکہ مُقدّسوں کے ہم وطن اور خُدا کے گھرانے کے ہو گئے۔ _افسیوں ۲: ۱۹

خدا کے گھر کے ممبر کے طور پر ہم اسکے خاندان کا حصہ بن جاتے ہیں اور یوں خدا کی ہر چیز کے مالک یا حصہ بن جاتے ہیں اور ہم اسکی عظیم سلطنت کے شہری بھی بنِ جاتے ہیں۔ جسکا مطلب ہے کہ ہمارے پاس اس کی سلطنت کے اندر قانونی حقوق اور فوائد ہیں۔ اس گفتگو کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے مجھے ریاستہائے متحدہ میں قدرتی شہری کے طور پر آپ کو قانونی حقوق حاصل ہیں۔ آپ کے قانونی حقوق ہمارے آئین اور ہماری حکومت کے اندر منظور کئے گئے قوانین میں لکھے ہوئے ہیں۔ یہ قوانین اور فوائد ہر شہری کے لئے ہیں چاہے وہ کوئی بھی ہو۔ یہ حقوق ہمارے احساسات یا ہم کتنے ہوشیار ہیں اس پر مبنی ہیں۔ نہیں وہ قانونی طور پر ہر اس شہری کے لئے دستیاب ہیں جو امریکہ کو اپنا گھر کہتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ ایک شہری کو اپنے قانونی حقوق کا علم بھی نہ ہو لیکن اسکے باوجود وہ صرف امریکہ کے شہری ہونے کے ناطے یہ حاصل کر سکتے ہیں ۔لیکن یہاں کچھ سوچنے کے لئے ہے، اور میں امید کرتا ہوں کہ یہ خدا کے بارے میں آپ کے پورے نظریہ کو بدل دیتا ہے اور یہ کہ آپ نے خدا سے کیسے برکتوں کو حاصل کرنا ہے، یہاں ریاستہائے متحدہ میں اگر ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز یا کوئی شخص ہم سے قانونی حقوق دور کرنے کی کوشش کرکے یا یہ کہ ہم سے نہ انصافی کی جائے تو ہمیں اپنا انصاف حاصل کرنے کے لئے رسائی حاصل ہے یعنی (انصاف کا مطلب نفاذ یا انتظامیہ قانون کا) ایسا عمل جو ہمارے قانونی حقوق کو نافذ کرتا ہے۔ ہم عدالت میں جج کے پاس جاسکتے ہیں اور وہ ہماری شکل یا ہم کتنے امیر یا غریب ہیں اس پر کوئی توجہ نہیں دیتا وہ صرف قانون کی طرف دیکھتا ہے ان کو ہمیشہ قانون کے حق میں قانون کے دائرے میں رہ کر کام کرنا ہوتا ہے۔ یہ ہماری حفاظت ہے کہ ہمارے پاس قانونی حقوق ہیں اور ہماری حکمت ریاستہائے متحدہ میں انصاف کے عمل کے ذریعے ہمارے لئے قانونی حقوق نافذ ہیں۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے۔ یسعیاہ ۹ کو قریب سے دیکھیں کیونکہ یہ اس نئی حکومت کے بارے میں بات کرتا ہے جیسے یسوع زمین پر لا رہا ہے۔

وہ داؤد کے تخت اور اسکی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران رہے گا اور عدالت اور صداقت سے اسے قیام بخشے گا رب الافواج کی غیوری یہ کرلے گی۔یسعیاہ ۹:۷بی

یہ صحیفہ بیان کرتا ہے کہ خدا کی بادشاہت انصاف کے ذریعے خدا کے قانون کے انتظام کے ذریعے قائم اور برقرار ہے انتظامیہ کا مطلب آپ کے قانونی حقوق کو نافذ کرنے کا عمل آپ کے قانونی حقوق کو وہ ہیں جسے خدا راست بازی یا اپنا قانون کہتا ہے۔اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ آپ کے پاس وہ سب ہے جو خدا کے بادشاہی میں ہے اس بادشاہی میں ایک شہری کے طور پر آپ کا قانونی طور پر کیا ہے۔خدا نے آپ کو انصاف کے لیے رسائی دی ہے اور آپ کو وہ سب ملے گا جس کا اس نے وعدہ کیا ہے۔خدا ہمیں اپنے کلام کے ذریعے اپنی مرضی سے آگاہ کرتا ہے تاکہ ہم اسکی بادشاہی میں اپنے حقوق کو جان سکیں۔یہ اچھی خبر ہے! آپ جو کچھ بھی خدا کے کلام سے پڑھتے ہیں وہ پہلے ہی قانونی طور پر بطور بادشاہی کے شہری ہونے سے آپ کا ہی ہے دوسرا کرنتھیوں ۲: ۲۰واضح طور پر کہتا ہے کہ خدا کا ہر وعدہ "ہاں" اور "آمین" ہے یہ پہلے ہی کہا گیا ہے اور یہ پہلے سے ہی آپ کا ہے۔

کیونکہ خدا کے جتنے وعدے ہیں وہ سب اس میں ہاں کے ساتھ ہیں اس لئے اس کے ذریعہ سے آمین بھی ہوئی تاکہ ہمارے وسیلہ سے خدا کا جلال ظاہر ہو۔ _۲- کرنتھیوں ا: ۲

خدا کی بادشاہت کی بنیاد انصاف اور صداقت ہے یہ ڈگمگا نہیں سکتی تو اس کے بارے میں اس طرح سوچیں اگر میں خدا کی بادشاہی اس کی مرضی کے قانون کو جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ مجھے انصاف کے نفاذ کے عمل تک رسائی حاصل ہے جو مجھے قانون کی ضمانت دیتا ہے کہ پھر میں پر اعتماد ہوں اور خوفزدہ نہیں ہوں۔

اور ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے موافق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے۔ اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سُنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے۔_ا۔یوحنا۵ : ۱۴۔۱۵

سلطنتیں قوانین کے تحت چلتی ہیں اور قوانین بدلتے نہیں سکتے۔

جب آیت کہتی ہے کہ وہ ہماری سنتا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ لہروں کے ذریعے آواز ہمارے کان میں جاتی ہے وہ ہمارے معاملات کو اپنے ہاتھ میں لینے کی بات کر رہا ہے ایک ایسے جج کے بارے میں سوچیں جو کسی بھی معاملے میں انصاف کرنے کے لئے توجہ کے ساتھ معاملے کو سنتا ہے۔

عدالت کا کمرہ اور جج اس بات کو یقینی بنانے کے لیے موجود ہے کہ ہر شہری کو انصاف مل سکے۔جج کا فیصلہ اسکے جذبات پر مبنی نہیں ہوتا بلکہ اس قانون کی بنیاد پر ہوتا ہے جس کا ہر شہری کے لئے حکم نافذ ہوتا ہے جج اس بات کو یقینی بنانے کے لیے موجود ہے کہ انصاف قانون کا نفاذ تحریری قانون کے مطابق ہوا ہو۔خدا کے معاملے میں اس کا تخت اختیار کی جگہ اور اس کی قوت انصاف کو یقینی بنانے کے لیے موجود ہے اس کی مرضی کے نفاذ جو لوگ یسوع کے پاس اور اس کی بادشاہی میں آتے ہیں۔ براہ کرم اس بیان کو بہت آہستہ اور اسے خدا کے اپنے موجودہ نظریے سے دیکھیں۔زیادہ تر لوگ محسوس کرتے ہیں کہ خدا ہر معاملے کی بنیاد پر اپنے فیصلے کرتا ہے۔لیکن یہ سچ نہیں ہے وہ ایسی بادشاہی کا بادشاہ ہے جس کے قوانین نہیں بدل سکتے وہ اپنے قانون سے باہر فیصلے نہیں کرتا اور نہ کرے گا اس طرح ہم کچھ مانگنے سے پہلے اس کے جواب کو جان سکتے ہیں۔اور ہم یقین کر سکتے ہیں کہ ہمارے پاس وہی ہے جو اس کے قوانین کو دیکھنے سے پہلے اس کے پاس ہے کیونکہ اپنے قانون کو نافذ کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ جیسے ہی میں نے اور ڈرینڈا نے بادشاہی میں اپنے قانونی حقوق کو جاننا شروع کیا۔ ہم بائبل اور خدا کے بارے میں کیسے سوچتے تھے ہماری نئی سمجھ نے ہماری زندگی کو بدل دیا کہ اب ہم نے مزید بھیک مانگنا مزید منت کرنا چھوڑ دیا تھا۔ ہم نے سیکھا کہ خدا نے جو کہا اس کے مطابق قانونی طور پر پہلے ہی ہمیں اس کی بادشاہی کے شہریوں کے طور پر دے دیا گیا تھا۔ ہمیں صرف یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ قانونی طور پر جو ہمارا ہے اس پر قانونی طور پر کیسے دعوی کیا جائے اور اسے زمین کے دائرے میں کیسے چھوڑا جائے۔ چیک کرنے کے بارے میں سوچیں اگرچہ آپ کے چیکنگ اکاؤنٹ میں بہت زیادہ رقم ہو سکتی ہے ایک قانونی عمل ہے جس کے ذریعے آپ رقم کا دعوی کرتے اور چیک کیس کرواتے ہیں۔ کسی بھی قانونی نظام میں ایک عمل ہوتا ہے جس کے تحت ہم کسی چیز پر قانونی دعوی کرتے ہیں چاہے ہم پہلے اس کے مالک ہوں۔

کیونکہ اس کی الٰہی قدرت نے سب چیزیں زندگی اور دین داری سے متعلق ہے ہمیں اس کی پہچان کے وسیلہ سے عنایت کی جس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعے سے بلایا۔ ۲- پطرس ۱: ۳

یہ ایک بادشاہی ہے! وہ سب جو بادشاہی کے شہری ہیں انہیں بھی وہی حقوق حاصل ہے جو بادشاہی کے شہری ہیں یہ بہت اہم ہے کہ ہم اس نقطے کو سمجھیں۔ سلطنتوں کے قوانین ہوتے ہیں اور قوانین کبھی نہیں بدل سکتے۔ یہ کیوں ضروری ہے؟ یہ اہم ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر بادشاہت غیر تبدیل شدہ قوانین کی بنیاد پر کام کرتی ہے تو پھر کسی فرد کی بادشاہت میں کوئی عزت نہیں۔ اس کی بجائے ہر کوئی بادشاہی میں اس کے طور طریقے کے مطابق لطف اندوز ہو سکتا ہے بالکل ویسے ہی جیسے کوئی دوسرا بادشاہی میں حق رکھتا ہے یہ وہ جگہ ہے جہاں چرچ کی دنیا میں چیزیں تھوڑی الجھ جاتی ہے زیادہ تر مسیحی یہی سوچتے ہیں کہ خدا اپنے طور پر فیصلہ کرتا ہے کہ وہ کسی کی زندگی میں کیا کرنا چاہتا ہے دوسرے الفاظ میں وہ یہ سوچتے ہیں کہ کوئی کسی کو نہیں بلکہ خدا ہی کسی کو چنتا ہے۔ وہ سوچتے ہیں کہ خدا ان کی زندگیوں میں ایسی چیزیں ہونے کی اجازت دیتا ہے جن پر آپ کبھی قابو نہیں پا سکتے۔

وہ سوچتے ہیں کہ وہ ایک شخص کو شفا دے سکتا ہے اور دوسرے کو شفا نہیں دے سکتا۔ زیادہ تر مسیحی خدا سے مدد کی بھیک مانگتے ہیں جب کہ خدا نے ان کی مدد کے لیے پہلے ہی سب کچھ کر دیا ہوا ہے۔ اس نے ان کو بادشاہی دی ہے یعنی اپنی تمام بادشاہی ان کو دی ہے! جب خدا نے مجھ سے میرے مالیات کے لئے کلام کرنا شروع کیا کہ مجھے مزید اس کی بادشاہی کے متعلق سیکھنے کی ضرورت ہے تو اس نے مجھے یہ صحیفہ دیا۔

پھر اس نے اپنے شاگردوں کی طرف نظر کر کے کہا مبارک ہو تم جو غریب ہو کیونکہ خدا کی بادشاہی تمہاری ہے۔ لوقا ۶: ۲۰

خدا مجھے بتا رہا تھا کہ مالی حالات کے لئے میرا جواب اس کی طرف سے ہے کہ آپ اس میں اضافہ کر سکتے ہیں یہ جانتے ہوئے کے یہاں زمینی دائرے میں بادشاہی کے قوانین کو کس طرح استعمال کر سکتے ہیں جیسے کہ یسوع نے کیا تھا۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ مجھے ان سب کا مطلب پہلے نہیں پتہ تھا لیکن جیسے میں نے سوچا کہ خدا نے مجھے کیا بتایا میں نے محسوس کیا کہ ریاستیں درحقیقت کا قانون کے مطابق چلتی ہیں کسی خاص قانون کے کام کو ہر بار اسی طرح کام کرنے کے لئے جاتا اور شمار

کیا جاسکتا ہے کیونکہ قوانین تبدیل نہیں ہوتے میں نے پہلے کبھی روحانی نقطہ نظر سے اس کے بارے میں نہیں سوچا تھا۔ تاہم اگر مجھے تب معلوم ہوتا کہ خدا کی بادشاہی میں اس طرح کام ہوتا ہے تو میں سیکھ جاتا کہ کیسے ان قوانین کو لاگو کرنا اور اپنی زندگی میں کام کرنے کے لئے فائدہ اٹھانا تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ اس زمین پر حکومت کرنے والے قوانین کبھی تبدیل نہیں ہوتے۔ در حقیقت ان کا مستقبل اور نہ بدلنے والا فعل کسی کو چاند پر بھیجنے یا ہوائی جہاز کو اڑانے پر منحصر ہوسکتا ہے۔ لیکن زیادہ تر مسیحی اس سمجھ کے ساتھ خدا کے پاس نہیں آتے لیکن بجائے اس کے وہ روتے اور بھیک مانگتے ہیں جب کہ اس وقت انہیں خدا کی مرضی کو پورا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ خدا نے پہلے ہی ان کے لئے بندوبست کیا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر میں کسی چرچ میں کسی خاص کانفرنس کی تبلیغ کرنے جارہا ہوں تو کیا اس چرچ کے تمام لوگ دعا کرنا شروع کر دیں گے۔ کیا اس تقریب میں روشنی ہو جائے گی؟ کیا وہ دعا روزے میں رو کر خدا سے فریاد کریں گے؟ خداوند تو جانتا ہے یہ عبادت کتنی خاص ہے اور اس میں روشنی کی کتنی ضرورت ہے۔ جیسے وہ دعا میں منت اور التماس کرتے ہیں، مجھے نہیں لگتا۔ در حقیقت مجھے شک ہے کہ جب اس عبادت کی منصوبہ بندی کی جائے تو لایٹ آن ہونے کے متعلق کوئی معلومات ان کے ذہنوں میں بھی داخل ہوگی۔ اگر کسی وجہ سے کانفرنس کی رات کانفرنس میں آئے ہوں اور روشنی نہ ہو کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ پاور کمپنی کو فون کر کہ روشنی کے لئے ان سے بھیک مانگیں گے؟ نہیں۔ فرض کریں اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو مجھے یقین ہے کہ کمپنی کا نمایندہ دوسری بار اپنے ساتھی کارکن کی بات سنے گا اور کہے گا۔ " میڈم، بجلی آن ہے؛ مسلہ آپ کی طرف ہے جب میں نے یہ بات اپنی کانفرنس میں بتائی تو سب ہنسنے لگے۔ آپ کو معلوم ہے کیوں؟ کیونکہ اُس کی وجہ یہ ہے کہ وہ جانتے ہیں، بجلی کی کمپنی میں بجلی کیلیئے بھیک مانگنا بے وقوفی ہے زیادہ تر لوگ جانتے ہونگے کہ ان کو کیا کرنا ہوگا۔ وہ مین سویچ آن کر دیں گے۔ یہ اتنا آسان ہوگا! کوئی بڑا جسمانی کام نہیں کوئی تناؤ نہیں، وہ صرف سویچ آن کریں گے کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ لائیٹس آن ہونے پر زیادہ زور کیوں دیا جاتا ہے؟ کیوں کہ ان کو روشن ہونے کی توقع ہوتی ہے۔ وہ روشن ہونے کی توقع رکھتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ بجلی کیسے کام کرتی ہے وہ بجلی کے قانون کو سمجھتے ہیں اور قانون کبھی نہیں بدل سکتا اگر آپ ہزار سال پیچھے چلے جائیں اور آپ کسی سے کہیں کہ آپ چھوٹے چھوٹے بلب سے پورے شہر کو روشن کرنے جارہے ہیں وہ سوچیں گے کہ آپ پاگل تھے۔ اور اگر اُنہوں نے شہر کے کسی بلاک کو چھوٹے شیشے کے بلبوں سے روشن دیکھا تو وہ کہیں گے کہ یہ ایک معجزہ تھا۔ جس چیز کو لوگ بیان نہ کر سکیں اس چیز کو وہ معجزہ کہیں

گے۔ لیکن یہ کوئی معجزہ نہیں تھا بلکہ بجلی کے کام کرنے کا قانون تھا بلکل ویسے ہی یہ کسی کے لئے بھی ہو گا جیسے سیکھنے میں وقت لگتاہے کہ بجلی کیسے کام کرتی ہے۔ ہم نے ابھی ابھی سیکھاہے کہ بجلی کیسے کام کرتی ہے یا آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے بجلی پر حکمرانی کرنے والے قوانین کے بارے میں اپنے ذہن کو تازہ کر لیا ہے لہذا ہم اس کے کام کرنے کی توقع کرتے ہیں اور جب ہم ایسے کام کرتے ہوے دیکھتے ہیں تو حیران نہیں ہوتے۔ بجلی پر حکمرانی کرنے والے قوانین کو دیکھ کر ہم پوری دنیامیں ڈبلیکیٹ لائیٹس بناسکتے ہیں۔ ہم دوسروں کو بھی یہ سکھانے کے ذریعے کرسکتے ہیں کہ یہ قوانین کیسے کام کرتے ہیں ۔اور انھیں روشنی سے لُطف اندوز ہونے کی بھی اجازت دیتے ہیں۔ یہ سب ان قوانین کو سمجھنے سے ممکن ہوا ہے جو بجلی کو کنٹرول کرتے ہیں یہی بات روحانی قوانین کی سچائی کے ساتھ بھی اگر ہم انہیں نہیں سمجھتے تو ہم ان کے فِوائد سے لُطف اندوز نہیں ہوسکتے تو اور نہ ہی ضرورت پڑنے پر ان کی نقل تیار کرنے کی صلاحیت ہو گی۔ جب ہم جہاز کو اڑتا ہوا دیکھتے ہیں تو یہ نہیں کہتے کہ "واہ یہ تو ایک معجزہ ہے" نہیں کیونکہ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ جہاز کیسے اور کیوں اڑتا ہے اور پھر سے اگر ہم ہزار سال پیچھے چلے جائیں اور نئے ڈبل ڈیک ایر بس ۳۸۰ جیٹ طیاروں میں سے ایک درخت کے اوپر کی سطح سے اڑ گیا تو لوگ کیا کہیں گے ؟ کہ یہ ایک معجزہ تھا! میں اتنا اتفاق کرتا ہوں کہ ۳۸۰ کافی متاثر کن ہے جس کا وزن ۱.۲ ملین پاونڈ ہے جس میں ۸۰۰ سے زیادہ افراد ۵۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ۹،۰۰۰ میل تک ہیں۔ یہ جاننا اچھا ہے کہ اس نے آپ کو یہ سوچنے پر اکسایا کہ یہ ایک معجزہ تھا۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ ہم ۳۸۰ بنانے والے انجینرز سے پوچھ سکتے ہیں کہ یہ کیسے اڑتا ہے اور وہ ہمیں طبیعات کا ہر قانون بتائیں گے کہ وہ اس طیارے کو اڑانے کیلیئے کیا استعمال کرتے تھے اور استعمال ہونے والے ہر ایک پیچ اور حصے کہ متعلق بتائیں گے۔ انجینرز اُس کی پہلی پرواز کے دن یہ نہیں کہتے تھے ،واہ، اُس کی طرف دیکھو میں یقین نہیں کر سکتا کہ چیزیں بھی اُڑ سکتی ہیں ایک بار پھر ہم ہوائی جہاز پر سوار ہونے کیلیئے پُر اعتماد ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اس کی اُڑنے کی صلاحیت جسمانی قوانین پر مبنی ہے جو تبدیل نہیں ہوتے جب تک ہم ان قوانین کے پیرامیٹرز کے اندر رہیں گے وہ طیارہ اُڑتا رہے گا۔ یہ یاد رکھیں: قوانین تبدیل نہیں ہوتے! ہم کبھی بھی جہاز میں سوار نا ہوتے اگر قانون میں مطابقت نہ ہوتی اگر ہم نے کسی ایر لاین کا ٹکٹ خریدا ہے اور اُس نے اَن خطوط پر سب سے آگے کچھ کہا ہو، اس جہاز پر سفر آپ اپنی مرضی سے کر رہے ہیں لفٹ کا قانون وقفے وقفے پر کام کرتا ہے۔ ایک دن قانون کام کرتا ہے اور اگلے دن کام نہیں کرتا کوی نہیں چاہتا خود کو خوش قسمت محسوس کریں؟ آپ کا سفر اچھا گزرے۔" آخری بار آپ کو ڈر کب لگا تھا

کہ آپ اپنی کرسی سے گر جاہیں گے؟ کبھی نہیں؟ کیوں نہیں؟ کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ کشش ثقل کا قانون کبھی نہیں بدلتا۔ یہ چیزیں جن کا میں نے زکر کیا ہے وہ زمین کے جسمانی قوانین سے ہیں جنیں خدا نے بنایا ہے۔ لیکن اندازہ لگایں کہ کیا؟ اُسکی آسمانی بادشاہی کے روحانی قوانین بھی اسی طرح ہیں کہ وہ کبھی تبدیل نہیں ہوتے اس سے پہلے کہ خدا مجھ سے اپنی بادشاہت کے متعلق بات کرتا مجھے زمینی قوانین کے متعلق اچھی طرح سمجھ تھی کہ وہ کس طرح کام کرتے ہیں لیکن میں سوچتا تھا کہ خدا کی بادشاہی مختلف ہے میں سوچتا تھا کہ خدا جو چاہے، جب چاہے وہ کر سکتا ہے لیکن میں نے یہ دریافت کیا کہ یہ سچ نہیں تھا جب میں نے دیکھا کہ خدا کی بادشاہی کے قوانین بدل نہیں لیکن انہیں سیکھا اور لاگو کیا جا سکتا تھا میں سمجھ گیا تھا کہ یسوع کیوں ہمیشہ یہی کہتے کہ " خدا کی بادشاہی ایسی ہے " اس کے بعد وہ بادشاہی کو قدرتی دایرے میں مثالوں یا قدرتی دایرے میں جو دیگر لوگ سمجھ سکیں کہ یہ کیسے کام کرتی ہے اچانک یوں ہوا جیسے میرے دماغ میں ایک چراغ بُجھ گیا مجھے یہ خیال آیا، اگر خدا نے ہمیں اپنی بادشاہی دی ہے اور اسلیٔے کہ بادشاہی کے قوانین تبدیل نہیں ہو سکتے تو میں اُن قوانین کو سیکھ کر انہیں اپنی زندگی میں لاگو کرنا چاہوں گا۔"

اے چھوٹے گلے مت ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو یہ پسند آیا کہ تمہیں بادشاہی دے۔ _لوقا ۱۲:۳۲

یہ وہ دن تھا جب میں ایک روحانی سایئنسدان بن گیا تھا! میں نے بایبل کو بلکل مختلف روشنی میں دیکھا تھا جب میں پڑھنے لگا تو میں نے سوال پوچھنا شروع کیا: وہ مچھلیاں کیوں زیادہ ہوگی؟ وہ شخص نے شفا کیوں پائی؟ روٹیاں کیوں بڑھ گیں؟ اور اسطرح میں سوالات پوچھتا رہا۔ جب میں بایئبل میں اس انداز سے پہنچا، خدا سے یہ کہتا ہوا کہ وہ قوانین مجھ پر ظاہر کرے جو موجود تھے۔ واہ جب خداوند نے اس دن مجھ سے بات کی جس دن اس نے مجھے اپنے کام کیلیٔے بلایا اور اس نے مجھ سے کہا کہ میری مشقلات کی وجہ یہ تھی کہ میں نے کبھی یہ سیکھنے کیلیٔے وقت ہی نہیں نکالا تھا کہ اس کی بادشاہی کیسے کام کرتی ہے میں نیچے چلا گیا اور اپنی بیوی سے توبہ کی کہ ہم نے خداوند کی تلاش نہیں کی بلکہ خود کو ایسی مصیبت میں پڑنے کی اجازت دی جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا کہ ہم نہیں جانتے تھے کہ ہمارے جوابات کے اس کی بادشاہی پر کیسے بھروسہ رکھنا تھا ۔ پھر سے ہم چرچ سے آسمان کے راستے پر تھے اور ہم خدا سے محبت رکھتے تھے۔ ہمارے پاس اس کا کوئی تصور موجود نہیں تھا کہ " خداوند کی بادشاہی " سے اُس وقت کیا مراد تھی اور ہمارے ہاتھوں میں ایک حقیقی معاملہ تھا اور ہم نہیں جانتے تھے

کہ پیسے کہاں سے لائیں کیونکہ مختار نے کہا تھا کہ ہمیں اُن کو تین دن میں پیسے دینے ہیں یا وہ عدالت میں ہمارے خلاف مقدمہ درج کرے گا اگر ہم اُن دنوں پیسوں کی ادائیگی نہ کرتے تو یہ ایک اچھا امتحان تھا۔ اب پیسے کے مسلے کے ساتھ یہ میرا پہلا تجربہ تھا اور میں چاہتا تھا کہ خداوند مجھ پر بادشاہی کا مطلب ظاہر کرے تو میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کیا ہوا یاد رکھیں کہ اُس آدمی نے مُجھے تین دن میں پیسے دینے کیلئے کہا تھا جو کہ میرے پاس نہیں تھے! ایسی مایوسی مجھے خدا کے حضور فریاد کرنے کا سبب بنی میں مصیبت میں تھا، اور جب خدا نے مُجھے جواب دیا تو وہ بادشاہی تھا۔ اور پھر مجھے بلکل اندازہ نہیں تھا کہ اس کا کیا مطلب تھا لیکن میں سیکھنے کیلئے تیار تھا دو دن بعد میں ایک شام ایک گاہک سے زندگی کی انشورنس کے متعلق ملنے جارہا تھا ویسے ان دنوں میں اپنی گاڑی ہمیشہ اپنے گاہک کے گھر کے کونے کے اردگرد کھڑی کرتا تھا کبھی گھر کے سامنے نہیں کھڑی کرتا تھا۔ میں جس ویگن کو چلارہا تھا اُس میں تھوڑا مسلہ تھا جب میں نے اس کو چلایا تو اس گلی کو دھویں سے بھر دیا میرا مطلب نا صرف تھوڑے سے دھویں سے بلکہ وہ بہت زیادہ تھا میں نے ایک لمحہ محسوس کیا کہ اگر میں اپنے کلاینٹ کے ڈرایوے کرتا ہوں اور باہر نکلنے پر ڈرایوے دھویں سے بھر جاتا ہے تو اس سے کاروبار میں کوئی فایدہ نہیں ہو گا میں نے فرض کیا کہ مالیاتی شعبے میں میری ساکھ قدرے متاثر ہو سکتی ہے کیونکہ میں اُن سے مُمکنہ طور پر میرے ساتھ لاکھوں ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کو کہہ رہا تھا آخر کار میں اتنا بڑا مالیاتی مینیجر تھا تو میں ایسی گاڑی کیوں چلاتا؟ وہ رات بھی کوئی مختلف نہیں تھی۔ جب میں نے اپنے گاہک کے گھر سے راستہ بنایا۔ تو میں نے یہ دیکھ کہ گھبرا گیا کہ میرا گاہک واقعی سڑک پر میری کار تک میرا پیچھا کرتا رہا تھا۔ اُس کا اس سے کوئی مطلب نہیں تھا ہم صرف بات کررہے تھے۔ لیکن میں تھوڑا فکر مند ہوا کہ جب میں نے گاڑی چلائی تو آس پاس ہونا چاہیے تھا۔ ہم نے اپنی گفتگو جاری رکھی جب تک میں اپنی وین میں نہیں گیا۔ کھڑکی کو نیچے کرنے کے ساتھ ساتھ میں نے اس اُمید پر گفتگو جاری رکھی کہ وہ مجھے شب بخیر کہے گا۔ اور پھر میں ایسا کر سکتا تھا جیسے میں ایک منٹ کے لئے کچھ کر رہا ہوں وہ چلا گیا اور کچھ نہیں کہا۔ آخر میں اُس نے شب بخیر کہا لیکن وین کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ میں جانتا تھا کہ وہ وہاں ہی ہے۔ لیکن جیسے ہی میں نے وین چلانا شروع کی میں اس امید پر تھا کہ اب دھواں نہیں اٹھے گا لیکن وہ صرف اُمید ہی تھی۔ ایسا دھواں اُٹھا جو آپکی آنکھوں کو جلا سکتا تھا۔ اُس آدمی نے جلدی سے ویگن کو بند کرنے کے لئے اشارہ کیا، وہ کھڑکی کے پاس آیا اور کہا کیا میں ہُڈ لگا سکتا ہوں اُس نے مجھے سمجھاتے ہوئے کہا کہ میں نے کچھ وقت آٹو مکینگ کے طور پر کام کیا ہے اور وہ کُچھ دیکھنا چاہتا ہے۔ ایک منٹ بعد وہ واپس آیا اور کہا جیسا کہ مجھے

شک تھا آپکی گاڑی میں کافی مسلہ ہے گھر جائیں اور اسے ٹھیک کروائیں جب میں جانے لگا تو میں نے اُس کا شکریہ ادا کیا اور وہاں سے چلا گیا لیکن اُس کی تشخیص کا میرے لئے کوئی مطلب نہیں تھا کیونکہ ویگن کو ٹھیک کروانے کیلئے میرے پاس کوئی پیسہ نہیں تھا میرا دفتر میرے گاہک کے گھر سے صرف چھ میل کے فاصلے پر تھا اور جب میں اپنے دفتر کی طرف جا رہا تھا تو افسردگی کا غمزدہ کمبل میرے اُوپر آیا۔ لیکن جیسے جیسے میں گاڑی چلا رہا تھا مجھے یاد آیا کہ خدا نے مجھے کیا کہا تھا میں نے اُسکے ساتھ اپنی گاڑی کے متعلق بات کرنی شروع کر دی۔ خداوند یہ گاڑی ٹھیک کروانے کیلئے میرے پاس کوی پیسہ نہیں ہے۔ میرے پاس ابھی بھی ویگن کیلئے رقم واجب الادا ہے اور میں اسے ٹوٹی ہوی بیچ نہیں سکتا میں صرف یہ نہیں جانتا کہ کیا کرنا ہے۔ شاید یہی بہتر ہو گا کہ گاڑی کو جلا دیا جائے اسطرح انشورنس کمپنی اسکی ادائیگی کر دے گی اور میں آزاد ہو جاؤں گا۔ اپنے دفتر سے تین میل کے فاصلے پر میں نے ایک بلبلہ دیکھا جیسے روڈ پر پہلے نہیں دیکھا تھا جیسا کہ میں نے دیکھا وہ بلبلہ بڑا ہوتا جا رہا تھا یہاں تک کہ جب میں اپنے دفتر کی پارکنگ میں داخل ہوا بلبلہ شعلے کی گیند میں پھٹ گیا اب میں صدمے میں تھا ویگن کا پورا اگلا حصہ اب شعلوں کی لپیٹ میں تھا جو ہُڈ سے چھ فُٹ بلند تھی میں جلدی سے دفتر کی عمارت میں پہنچا اور فایر ڈیپارٹمنٹ کو فون کیا۔ اگلے دن وین کی انشورنس کمپنی کی طرف سے انہوں نے مجھے چیک دیا جس سے اُس آدمی کی ایک رات میں ادا ہو گی جس نے مجھے تین دن پہلے بُلایا تھا ڈرا ینڈا اور میں حیران ہو گئے ہم یہ نہیں جانتے تھے کہ ہم نے کیا سوچنا ہے ہم یہ جانتے تھے کہ خدا ہمارے لئے کام کر رہا ہے اور کچھ بدل رہا ہے لیکن بادشاہی کیلئے ہماری وابستگی ایک نئے انداز میں آزمایا جانا تھا جو آنے والے سالوں میں ہماری راہوں کو متعین کرنے والا تھا جب وین جل گئی تو بے شک ہم خوش تھے لیکن اچانک سے ہمیں احساس ہوا کہ ہمارے پاس اب گاڑی نہیں ہے۔

اُس وقت ہم نے اپنے آپ کیلئے خُدا کے کام کرنے کے طریقے کو ثابت کیا اور عہد کیا کہ ہم سیکھتے رہیں گے اور اُس نقطے سے خُدا کی بادشاہی کو سمجھتے رہیں گے۔

اگرچہ وین کی رقم اُس کے مالک کو ادا کر دی گئی تھی لیکن نئی کار کیلئے ہمارے پاس پیسے نہیں تھے۔ ہماری وین کے کھو جانے کی خبر سُن کر میرے والد نے فون کیا اور بتایا کہ وہ نئی وین لینے میں وہ ہماری مدد کرنا چاہتے ہیں۔ ہم یہ خبر سُن کر بہت خوش ہوے تو ہمارے والد مقامی کار ڈلر شپ میں گئے اور اُن کو ایک وین ملی جو مجھے اور ڈرا ینڈا کو پسند تھی میرے والد نے کہا وہ

ہمیں اسکی خریداری کیلئے ۵۰۰۰ ڈالر دیں گے جو کہ ۱۷،۰۰۰ ڈالر کی تھی جس میں ہمیں ۱۲،۰۰۰ ڈالر دینا تھا۔ میں نے ہچکچاتے ہوئے منضوری کی درخواست کو بھر دیا اور میرے والد نے اُس پر دستخط کر دیے کہ وہ مجھے اس کے متعلق بتا دیں گے ، اس رات ہم سو نہ سکے ، ہم یہ جانتے تھے کہ ہم یہ قرض نہیں لے سکتے خداوند نے بھی مجھ سے ایسا ہی کام کرنے کی بات کی تھی لیکن بغیر کار کے میرے لئے جھکنے اور دینے کا دباؤ تھا۔ ایک خوفناک رات جس میں نیند نہ آنے کے بعد میں نے اور ڈرائینڈا نے اس بات پر اتفاق کیا کے ہم اس قرض کے کاغذ پر دستخط نہیں کر سکتے میں نے اپنے والد کو فون کیا اور ان کی شاندار پیش کش کیلئے اُن کا شکریہ ادا کیا اور ان کو بتایا کہ ہم انکار کرنے والے ہیں پھر میں نے ڈیلر کو کال کی اور اسے بھی یہی کہا۔ وہ بھی پریشان ہوئے کیونکہ قرض منظور ہو چکا تھا اور وین بھی بکنے کیلئے تیار تھی اگرچہ ہمیں اس بات کا کوئی اندازہ نہیں تھا کہ خدا ہماری وین کے ساتھ ہماری مدد کیسے کرے گا ہم نے اسکے بارے میں سکون محسوس کیا اس عرصے کے دوران ڈرینڈا چند انٹیکس فروخت کر رہی تھی جیسا کہ اُسے گیراج کی فروخت کرتے ہوئے پایا۔ اس نے ایک آدمی کو فرنیچر کے کمرے خریدنے کے متعلق پیغام چھوڑا جو اس نے گاڑی جلنے سے پہلے بیچنے کے لئے رکھا تھا اور اسکے ساتھ رابطہ نہیں کر سکی۔ اور وین کے جلنے کے دو دن بعد اسے کال کی اور ان تین کمروں کو بیچنے کیلئے اتفاق کیا جو فرنیچر سے بھرے تھے جس کو اس نے ڈرینڈا کو ہزار ڈالر میں بیچ دیا۔ ڈرینڈا نے ایک آکشن کمپنی کے ساتھ وہ فرنیچر بیچنے کے لئے معاہدہ کیا۔ اور ایک اچھی استعمال شدہ کار کے طور پر نیلامی پر کمیشن پر بات چیت کرنے پر کامیاب رہی جسکی نیلامی کے کمپنی کے پاس نقد رقم تھی۔ تو اب ہمارے پاس ایک اچھی سٹیشن ویگن تھی جسکی قیمت کریڈٹ کارڈ سے ادا کی گئی تھی اور وین کا قرض ادا کیا گیا تھا۔ زبردست ! تو بادشاہت اس طرح چلتی ہے۔ اُس وقت ہم نے خود کو ثابت کیا کہ خدا کی بادشاہی میں کس طرح سے کام ہوتا ہے۔ اور پھر ہم نے بادشاہ کے قانون کو سیکھنا جاری رکھا۔ آپ پوچھ سکتے ہیں ہمیں کونسے اصول کو استعمال کرنا چاہیے ؟ سب سے بڑی بات کہ ہمیں قرض پر بھروسہ نہیں کرنا لیکن خداوند سے کہنا ہے کہ ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے ہم پر ظاہر کر کہ ہمیں کیسے فصل کو کاٹنا ہے وین کے واقع نے مجھے متوجہ کیا اور ایک اور واقعے کو تقویت دی جو کہ چند ماہ پہلے ہی پیش آیا تھا لیکن اس وقت میں سمجھ نہ سکا کہ خدا مجھے کیا دکھا رہا تھا اور نقطے ابھی تک بادشاہی کے اصول کے طور پر میرے ذہن میں جڑے نہیں تھے۔ مجھے ہرن کا شکار کرنا اچھا لگتا ہے لیکن برسوں سے میرے ہاتھ خالی تھے میں سردی میں باہر بیٹھ جاتا اور خالی ہاتھ چلا جاتا ایسا نہیں کہ مجھے شکار کرنے کا شوق تھا: اور میں ہرن کا گوشت استعمال کر سکتا تھا۔ اگر

چہ مجھے ماضی میں کچھ کامیابی ملی تھی لیکن مجھے کامیابی کے موسم سے گزرے اور ہرن کا گوشت گھر لائے برسوں گزر چکے تھے۔ جب میں ایک دن ہرن کے آنے والے موسم کے بارے میں سوچ رہا تھا میں نے خداوند کی آواز سُنی "تم مجھے ظاہر کیوں نہیں کرنے دیتے کہ ااس سالتم ہرن کو کیسے حاصل کر سکتے ہو؟ اس نے مجھے چونکا دیا مجھے دکھا کہ اس سال میں اپنا ہرن کیسے حاصل کروں؟ اسکا کیا مطلب ہے؟ ان الفاظ کے متعلق دعا کرتے ہوے میں نے مالی طور پر بیج بونے یا تحفہ دینے کے بارے میں سوچا۔ میں نے محسوس کیا کہ خداوند کہہ رہا ہے کہ جب میں نے ہرن کیلئے اپنا بیج بویا تو مجھے یقین کرنا تھا کہ میں نے ہرن کو حاصل کر لیا ہے۔ مرقس ۱۱:۲۴ کے مطابق مجھے پہلے ہی یقین کرنا تھا۔

اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو، یقین کرو کہ تم کو مل گیا ہے اور مل جائے گا۔

اگرچہ مسیحی ہونے کے ناطے میں ہمیشہ اپنی کلیسیا کی مدد کرتا اور اس نظریہ سے بیج بوتا کہ جب میں دعا میں کچھ نیا مانگوں گا تو حاصل کروں گا۔ میں نے ایک چیک لیا اور میہو سیکشن میں لکھا کہ میری "ہرن کیلئے ۱۹۸۷" میں نے اس پر ہاتھ رکھا اور ایک منسٹری کو بھیج دیا جس پر مجھے بھروسہ تھا۔ اور میں نے اعلان کیا کہ مجھے میرا ہرن موصول ہوا جب میں نے ان کو میل کیا تھا تلسا اکلاہوما شہر کی حدود میں رہتے ہوئے اس وقت میرے پاس شکار کرنے کی جگہ نہیں تھی لیکن چرچ سے میرے ایک دوست نے مجھے پر کے مسک سے اپنی نانی کے گھر شکر گزاری کی دعوت دی اس نے مجھے بتایا کہ فارم کے ارد گرد چند ہرن تھے اب میں اور میرے گھرانے کے لوگ شکر گزاری کی عبادت کیلئے روانہ ہوئے کہ ہم اچھے دن میں رفاقت اور کھانے سے لطف اندوز ہو سکیں۔ میرا دوست واقعی نہیں جانتا تھا کہ وہ مجھے کہاں جانے کو کہے لیکن وہاں ایک چرہ گاہ تھی جس کی سرحد جنگل سے لگی ہوئی تھی اور اس نے مشورہ دیا کہ میں چراہ گاہ میں جاؤں اور وہاں موجود ایک بڑے درخت کو دیکھوں اب میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ یہ تصور حاصل کریں میں ایک کٹے ہوئے گھاس کی چرہ گاہ میں بیٹھا ہوا تھا ۔ جس کہ بیچ میں ایک بڑا درخت تھا چنانچہ میں اس درخت کے پاس اپنی پیٹھ کے ساتھ بیٹھ گیا اور میں نے جنگل کا سامنا کیا جو شاید مُجھ سے ۱۳۰ گز دور تھا اب جب میں نے اُس کی طرف مُڑ کر دیکھا تو میں صرف ایک درخت کے ساتھ کھلے میدان ہمیں بیٹھا ہوا تھا جو واقعی آپ کو ایک مثالی صورتِ حال کہیں گے۔

صبح کے ۳۰ یا ۴۰ منٹ کے بعد مجھے یہ معلوم ہوا کہ ایک ہرن میدان میں میرے پیچھے اس جنگل کی طرف بھاگ رہا تھا۔ درخت میرے اور ہرن کے درمیان تھا۔ جس کی وجہ سے میں نے ہرن کو اور ہرن نے مُجھ کو نہیں دیکھا ہرن مجھے وہاں بیٹھے دیکھے بنا جنگل کی طرف جاتے ہوے سیدھا اس درخت کی طرف بھاگا۔ جیسے ہی وہ درخت پر چڑھا اس نے میری خوشبو لی اور یہ سوچنے لگا کہ میں کہاں تھا ہرن نے اس درخت کے ارد گرد دیکھا اور ہماری آنکھوں نے ایک ہی وقت میں پانچ گز کے فاصلے سے ایک دوسرے کو دیکھا مجھے معلوم نہیں کہ کون کتنا زیادہ حیران تھا لیکن اس نے بغیر دیر کئے دوڑ لگائی ایک زوردار چیخ کے ساتھ وہ پوری رفتار سے جنگل کی طرف دوڑا میں ابھی تک وہیں بیٹھا ہوا تھا کہ ہرن اب پوری رفتار سے میری رایفل اٹھانے اور اسے اپنے دائرے میں ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اب ایسے سفید دم والے ہرن کے پیچھے بھاگنا اور اُس پر نشانہ لگانہ اتنا آسان نہیں تھا۔ آپ کو سچ بتاؤں تو میں نے کبھی بھی تیزی سے بھاگتے ہوئے ہرن کو نشانہ نہیں بنایا تھا مجھے یاد ہے کی میں مشکل سے اُس ہرن کو اپنے دائرہ کار میں رکھ سکتا تھا جیسا کہ ہرن ہوا میں اُونچی چھلانگ لگاتا تھا جیسا کہ سفید دُم والا ہرن تیزی سے بھاگ رہا تھا۔ لیکن جب میں نے بندوق کا گھوڑا کھینچا لیکن وہ ہلا نہیں۔ میں چونک گیا ! یہ سب ایک سیکنڈ میں ہوا تھا۔ میری رایفل کی آواز سُن کر میرا دوست باہر آیا اور ہرن کو پڑا دیکھ کر مجھے مبارک باد دی اس وقعہ نے میری توجہ اپنی طرف کھینچ لی اب میں بغیر کسی شک کے جانتا تھا کہ یہ خدا ہی تھا جس کی وجہ سے میں یہ سمجھ سکا کہ میں بادشاہی کے قوانین میں پھل رہا تھا۔ ابھی تک میں نے بادشاہی کے متعلق کچھ نہیں سوچا تھا یہ ہرن حیرت انگیز تھا لیکن کیا یہ دوبارہ ہو گا۔ بادشاہی کے قوانین کے تصور کے بغیر مجھے نہیں معلوم کہ کس طرح اور کن قوانین کی وجہ سے ہرن ظاہر ہوا۔ لہذا میں نے اسے خدا کی طرف سے کسی چیز کے طور پر دیکھا پھر سے ہرن کے موسم میں ایسے دوبارہ جانچنے کا منظر دیکھا لیکن وہ موسم آنے سے پہلے ہی میری وین جل چکی تھی۔ ایک بار جب میری وین جل چکی تھی تو اسٹیشن وین کے ذریعے سے رقم ادا ہوئی اب خدا میری ظرف متوجہ تھا میں اپنے نظریہ کی جانچ کرنا چاہتا تھا۔ اور خدا کی بادشاہی کے بارے میں مزید جاننا چاہتا تھا ہرن کا موسم زیادہ دور نہیں تھا میں نے وہ پہلا ہرن اکلاسوما میں ۱۹۸۷ میں خزاں کے موسم میں مارا تھا۔ لیکن جولائی ۱۹۸۸ میں اوہایو چلے گئے جہاں میں بڑا ہوا تھا اگرچہ میں وہاں پر بڑا ہوا تھا مجھے وہاں رہتے ہوئے بارہ سال ہو چکے تھے جب میں اوہایو میں رہ رہا تھا تب مجھے ہرن کو مارنے میں کبھی کامیابی حاصل نہیں ہوئی تھی۔ اگرچہ میں نے بہت کوشش کی تھی پھر بھی میں ایک بھی نہ مار سکا جب اوہایو کے ایک ٹاون میں کرائے پر رہنے گئے تو مجھے احساس

ہوا کہ مجھے معلوم نہیں ہے کہ کہاں شکار کرنا ہے۔ بچپن میں میں نے اپنے والد کے گھر میں سڑک کے پار ایک خرگوش کا شکار کیا تھا میں نے بڑے ہونے کے دوران کئی سالوں تک ایک ٹیپ لاین چلائی تھی لیکن ایک بار بھی میں نے ہرن یا اُس کا نشان نہیں دیکھا تھا کہ ہرن اس علاقے میں تھے۔ ایک دن جب میں کالج میں تھا تو میرے بھائی نے پر جوش ہو کر مجھے فون کیا اُس نے کہا کہ در حقیت اس نے میرے والد کے گھر کے قریب نالی کے ساتھ دیکھا تھا۔ ہم دونوں چونک گئے اُس گفتگو کو یاد کرتے ہوئے میں نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ میں ہرن کے موسم میں شکار کرنے جاؤں گا میں نے اپنے بھائی کو فون کیا اور ان سے کچھ مشورہ لینے کیلئے پوچھا کہ خلیج سے کہاں جانا ہے اگرچہ اُسے واپس آئے ہوئے چند سال گزر گئے تھے کہ اسے میپل کا بڑا درخت یاد آیا جو جنگل کے ساتھ نالی کے ساتھ لگا ہوا تھا اور سوچا کہ یہ ایک اچھی جگہ ہے چونکہ میں اپنی بلوغت کے سالوں کے دوران اس نالی کے آس پاس ہی رہا تھا اس لئے میں اُس کا ہر موڑ جانتا تھا کہ مجھے کہاں سے لے جا رہا تھا میں نے اور ڈرینڈا نے ایک سال پہلے اوکلاہوما میں دیکھا تھا کہ بیج بویا اور دیکھا اور ایمان سے حاصل کیا جیسا کہ مرقس ۱۱:۲۴ میں بیان تھا۔ اس وقت اوہایو میں صرف دو قسم کے ہرن کی حدود تھی لیکن ہم نے سوچا کہ ہم ایک ہرن کیلئے بوئیں گے اور بعد میں دوسرا حاصل کریں گے۔ ڈرینڈا اور میں نے ہرن کیلئے بیج بویا اور ایمان سے دعا کر کہ ان کو حاصل کیا حیرت انگیز طور پر ہرن کے موسم کی پہلی صبح ۴۰ منٹ میں میرے پاس ایک نہیں بلکہ دو ہرن تھے۔ واہ یقینی طور پر ہم کچھ حاصل کر چکے تھے ایک ماہ بعد میں نے ایک خواب دیکھا جس میں میں نے ایک کاروباری خیال کو حاصل کیا۔ کاوبار میں وہ تمام معلومات شامل تھی جو میں نے انشورنس کے کاروبار سے حاصل کی تھی لیکن خواب میں اسکا مطلب مختلف تھا جو میں پوری طرح سے نہ سمجھ سکا لیکن مجھے یقین تھا کہ خدا مجھے اپنا کاروبار شروع کرنے کیلئے میری رہنمائی کر رہا تھا اور اس کام کو چھوڑنے کو کہا جسے میں آٹھ سالوں سے کر رہا تھا اور اس خواب کے وقت میں ابھی بھی لایف انشورنس اور سیکیورٹیز بیچنے کا کام کر رہا تھا جس ہفتے میں نے خواب دیکھا تھا اسی ہفتے میں کسی فیملی سے انشورنس کے متعلق ملنے کو تھا اور اگرچہ ہم نے لایف انشورنس کے بارے میں بات کی تھی مگر میں یہ جانتا تھا کہ ایک لایف انشورنس کا ہونا ان کی حقیقی ضرورت یا مسلہ نہیں تھا وہ اپنے ماہانہ بجٹ اور قرض میں ٹھیک نہیں تھے۔ میرے گاہکوں کیلئے میری معمول کی منصوبہ بندی کا حصہ ان کے پاس ان کے تمام مالیاتی ڈیٹا کہ ساتھ ڈیٹا شیپ بھرنا تھا اس سے مجھے یہ معلوم کرنے کا موقع ملا کہ انہیں کتنی لایف انشورنس کی ضرورت تھی اس رات میں اس خاندان سے پریشان تھا۔ میں ان کی مدد کرنا چاہتا تھا لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ میں کیسے ان کی مدد کروں۔

میں حیران تھا کہ یہ لوگ سات کم سالوں میں قرض سے آزاد ہو سکتے ہیں آمدنی کو تبدیل کئے بغیر۔

میں ایک ڈیٹا شیٹ کو لے کر بیٹھ گیا اور کچھ چیزوں پر کام کرنے لگا جیسے ہی میں نے اپنے مالیاتی کیلکولیٹر پر کام کیا میں لایف انشورنس کے نقطہ نظر سے اُن سے ماہانہ بجٹ میں نقد رقم لینے کی طرف رجوع کیا دو چیزوں کو دوبارہ ترتیب دینے اور کیلکولیٹر کے ساتھ حساب کر کے

اُس وقت میں آٹھ سال سے مالیاتی شعبے میں تھا اور میں نے کبھی بھی کسی کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا تھا کہ یہ ممکن تھا میں نے بار بار اس پر کام کیا اور ایسا ہی جواب ملا: ۲۔۶ سالوں میں وہ قرض سے رہا ہو جائیں گے اس کے بعد میں اپنی فائیلز کی دراز کے پاس گیا اور دوسرے گاہکوں کی فائیلز کو دیکھنا شروع کر دیا میں نے پھر حساب کیا اور مجھے وہی جواب ملا کہ سات سال سے پہلے ہی وہ آزاد ہو جایں گے بلکل واضح طور پر میں اس عدادوشمار سے حیران تھا میں نے سوچا کہ میرے گاہک اسے دیکھ کر حوصلہ افزائی حاصل کریں گے اس لئے میں نے ایک عمدہ تحریر لکھنے کا فیصلہ کیا اور جو کچھ میں نے اُن کی زندگی کی انشورنس کی ضروریات کہ حوالہ سے دیکھا پیش کرنے کا فیصلہ کیا مجھے اس خاندان کیلئے برا لگا میں جانتا تھا کہ مالی تناؤ کس طرح زندگی کے ہر شعبے کو متاثر کرتا تھا میں اُن کو یہ بتانا چاہتا تھا کہ یہ ابدی نہیں تھی تو میں نے اپنی چھوٹی سی تحریر اپنے گاہک کے آگے پیش کی اور جب میں نمبروں سے گزرا تو وہ دنگ رہ گئے۔ اُن کو بتانے کے بعد کہ کتنی جلدی قرض سے آزاد ہو سکتے ہیں شوہر روتے ہوئے خوشی سے اُچھل پڑا اور میرا شکریہ ادا کرنے لگا۔ واقعی یہ ایسے ہی تھا کہ جیسے آپ ٹی وی پر ایک ایسی فیملی کو دیکھتے ہیں جنہیں گیم میں لاٹری یا عظیم نشان ملتا ہے وہ شاید ہی اس پر یقین کرتے جو میں ان کو بتا رہا تھا۔ اور یہ واقعی ان کے لئے کوئی فلمی تجربہ تھا اور میرے لئے بھی تھا۔ جیسا کہ میں نے اس شام کے بارے میں سوچا میں اس حقیقت کو بھُلا نا سکا کہ صرف اس گاہک کے اثاثوں اور نمبروں کو دوبارہ ترتیب دینے کے بعد میں انہیں یہ بتانے میں کامیاب ہو گیا تھا کہ سات سال سے بھی کم عرصہ میں وہ اس قرض کو کیسے اُتار سکتے ہیں۔ میں نے ان پر اس کے اثر اور اُمید کو دیکھا میں نے اپنے تمام گاہکوں کی فائیلز کو دیکھا کہ اُن میں سے کتنے سات سال کے کم وقت میں قرض سے آزاد ہو سکتے تھے۔ اور میں یہ دیکھ کہ حیران ہوا کہ وہ ۸۵ گاہک تھے۔

لیکن لوگوں کو یہ کون بتارہا تھا۔ اس رات کے بعد اپنے گاہکوں کے ساتھ اور اپنے بہت سے پرانے گاہکوں کی فائلز پر کام کرنے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ میں ممکنہ طور پر ایک ایسا کاروبار شروع کر سکتا ہوں کہ جس میں لوگوں کو یہ دکھایا جا سکے کہ اپنے منصوبے کے ساتھ قرض سے کیسے آزاد ہونا ہے اب اس وقت میں قرض سے باہر نہیں تھا لیکن میرے اندر لوگوں کیلئے ہمدردی تھی جو مالی دباؤ میں تھے اور اس میں سے میں نے اپنے تمام انشورنس کے گاہکوں کو اس قسم کا پرنٹ دکھانا شروع کیا اور وہ سب حیران رہ گے۔ ایک کاروباری نمونے کے طور پر مجھے کچھ مسایل کا حل کرنا تھا پہلے یہ کہ ہاتھ سے حساب کرنے میں بہت وقت لگتا تھا اور پھر ہاتھ سے اسے ایک تحریر میں بدلنا بھی کافی مشکل کام لگتا تھا۔ دوسرا یہ کہ میں ایسا کرنے کیلئے پیسہ کہاں سے لاوں؟ آخر کار میں نے ایک کمپیوٹر سافٹ ویر ڈیزائیز کے ساتھ معاہدہ کیا اور ایک پروگرام لکھا جس سے میں زیادہ تیزی سے منصوبہ تیار کرنے کیلئے استعمال کر سکتا تھا اپنے دوسرے مسلے کہ بارے میں میں جانتا تھا کہ میں واقعی لوگوں سے قرض سے نکلنے کیلئے پیسے نہیں لے سکتا جب کہ ان کے پاس شروع کرنے کیلئے پیسے نہیں تھے میں نے اُس کے متعلق دعا کرنا شروع کی ایک دن میں نے یہ دماغی طوفان اٹھایا جس میں میں نے واقعی یہ محسوس کیا کہ خدا نے مجھے ایک خیال دیا ہے کہ میں کیسے اپنی کمپنی کو لوگوں سے پیسے لینے کیلئے چلا سکتا ہوں اپنے منصوبے میں جیسے میں نے کھویا ہوا پیسہ کہا تھا میں اسے تلاش کروں گا وہ رقم جو گاہکوں کے پاس پہلے سے موجود تھی لیکن اُس نے ابھی دیکھی نہیں تھی مثال کے طور پر بچت کے طور پر میں آیو ہوم لایف اور ہیلتھ انشورنس کی شرحوں کا موازنہ کروں گا کہ مالیت کو دوبارہ ٹھیک کرنے کا کیا مطلب ہے میں اس طرح کی بہت سی چیزوں کی جانچ کروں گا حالانکہ میں نے ذاتی طور پر کاروبار کے ہر شعبے کو نہیں سنبھالا تھا جس پر میں نے تحقیق کی تھی۔ جب میں اپنے کلاینٹ کے گھر گیا تو میں نے انہیں بچت کے بارے میں بتایا اور پھر میں نے انہیں اپنی خود کی کمپنی تلاش کرنے کو بھیجا جو میرے خیالات کو عملی جامہ پہنا سکے یا کوئی ایسا نمایندہ تلاش کرے جو مجھے مل گی تھی اور اُن کے لئے اتنی مہنگی نہیں تھی اچانک مجھے محسوس ہوا کہ یہ گاہک کمپنیوں میں حوالہ دینے کے قابل ہو سکتا ہے اصل میں میں نے پہلے ہی اپنے گاہک پر پیداوار کو فروخت کرنے کا کام لیا تھا۔ اب انہیں بس ساین اپ کرنا تھا لہذا میں نے دُکاندار کے نمایندوں اور پیشہ ور افراد سے رابطہ کرنا شروع کیا جو میں نے اپنے گاہکوں کو تجویز کیا تھا اور اُنہیں بتایا کہ میں کیا کر رہا تھا اور ان سے پوچھا کہ اگر وہ اسطرح سے حوالہ دینے کے قابل تھے۔ اُن تمام نے "ہاں" کہا اور میں نے بھی یہ ہی کیا میں نے پُرانی کمپنی کو چھوڑا اور لوگوں کی مدد کرنے اور اُن کو قرضے سے

نکالنے کیلئے اپنی کمپنی کا آغاز کیا۔ کاروبار شروع ہوا اور اس عمل میں ڈرا اینڈا اور میرے پاس ڈھائی سالوں میں قرض سے نکلنے کیلئے کافی رقم پیدا ہو گی ہم بہت پُر جوش تھے اگر آپ کو اس مفت منصوبے میں دلچسپی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔

1-800-815-0818 ہم ۲۸ سال بعد آج بھی یہ ہی کر رہے ہیں ہر دن ایک نیا دن تھا کیونکہ ہر روز ایک نیا دن تھا کیونکہ خدا ہمیں بادشاہی میں کام کرنا سیکھا رہا تھا۔ جیسے کہ میں دوسرے گاہک کا دورا کر رہا تھا تو خدا نے مجھ سے لوگوں کی خدمت حاصل کرنے اور اپنے چھوٹے کاروبار کو حقیقی کاروبار بنانے کیلئے کہا۔ جیسا کہ میں نے ہمارے ساتھ کام کرنے کیلئے لوگوں کو رکھا ہمارا کاروبار ترقی کرنے لگا میں نے آپ کو تعارف میں بتایا کہ ہم نے اپنے کاروبار کے لئے نقد ادائیگی کیسے شروع کی اور ہم نے اپنے خوابوں کا گھر کیسے بنایا۔ اپنے نئے ملازمین کے ساتھ ماہانہ مُلاقاتوں کے دوران میں نے ان کو خدا کی بادشاہی کے متعلق بتایا اور اسطرح لوگ میری کمپنی کی طرف متوجہ ہوئے تاکہ بادشاہی کے بارے میں مزید سن سکیں اور اپنی زندگی میں کیسے انہیں لاگو کر سکیں۔ جو سبق خدا نے مجھے سیکھائے وہ حیرت انگیز تھے اور ان میں سے بہت سے سبق میں نے شکار کے دنوں میں سیکھے جب میں وہاں جاتا تھا۔ جو کہانیاں میں نے شکار کے وقت دیکھی تھی وہ کم از کم کہنے کیلئے حیران کن تھی میں ان پر کبھی یقین نہیں کرتا اگر میں اُن کو اپنی آنکھوں کے سامنے کھُلتا ہوا نا دیکھتا ہر کہانی نے جیسے مجھے خدا کی بادشاہی کے بارے میں کچھ نیا سیکھایا۔ جسے میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا میں نے سوچا تھا کہاُں میں سے کچھ اس کتاب میں بیان کروں گا لیکن اگر واقعی میری شکار کی کہانیاں پڑھنا چاہتے ہیں تو آپ میری کتاب میتھ ہنٹ کی کہانیاں میری ویب سایٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ کہانی بادشاہی کے بارے میں میرے نئے علم کا استعمال کرتے ہوئے ہرن کا شکار کرنے میں میری دریافت کے چند سال بعد پیش آئی۔ جیسا کہ میں پہلے ہی بیان کر چکا ہوں کہ خدا نے مجھے سیکھایا کہ مجھے کیسے اپنے ہرن کیلئے بیج بونا ہے اور کیسے اسے دعا کے ذریعے سے حاصل کرنا ہے اور بغیر کسی توقع کے مجھے ہر سال ۳۰ سے ۴۵ منٹ کٹائی کرنی ہے۔

خیر ایسا کرتے ہوئے اب ۲۸ سال ہو چکے ہیں۔ بحر حال اس خاص سال میں ہمیشہ کی طرح اب مکمل اعتماد کے ساتھ باہر گیا تھا کہ ہرن نظر آئے گا یقینی طور پر میں نے دور سے چلتا ہوا ایک ہرن دیکھا جو میرے پڑوسی کے صحن میں ۲۰۰ گز کے دور جایداد میں داخل ہوا۔ میں یہ جانتا تھا کہ ایک بار اگر وہ ہرن جنگل میں چلا گیا تو وہ چلا جائے گا اور پھر بھی میں جانتا تھا کہ

وہ میرا ہرن تھا ان دنوں شکار کے متعلق جانے سے پہلے کہ کس طرح شکار کرنا یا ہرن کو کیسے چھوڑنا تھا۔ میں جانتا تھا کہ وہ ہرن میرا تھا لیکن میں نا امیدی میں اس کو دیکھتا رہا ہرن میرے پڑوسیوں کے جنگل میں گھوم رہا تھا لیکن اچانک میں نے اپنی روح میں سُنا "ہرن کو اپنے پاس آنے کو کہو" "کیا؟ ہرن سے کہوں میرے پاس آو۔ اسکا کیا مطلب ہے؟" مجھے یقین نہیں تھا تو میں نے بلند آواز سے کہا لیکن اس میں اس قدر آواز نہیں تھی کہ ہرن میری آواز سُن سکے "ہرن میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ مُڑنا بند کرو اور آکر میرے درخت کے نیچے بیٹھ جاو" اور میں نے شکار کیا اور کہا آخری حصہ میرے درخت کے نیچے کھڑا تھا۔ جیسا کہ میں ہرن کو واقعی قریب کرنا چاہتا تھا۔ میں نے سوچا اگرچہ میرے ایمان سے درخت کے نیچے آسکتا ہے تو پھر میں آسانی سے اسے گولی ماروں گا۔ حیرت انگیز طور پر جب میں نے یہ الفاظ کہے تو ہرن رک گیا اور میرے درخت کی طرف بڑھنے لگا میں حیران تھا کہ وہ ہرن دوسو گز کے فاصلے سے براہِ راست میرے درخت کے نیچے آیا اور وہاں کھڑا ہو گیا جو صرف اُس سے ۱۲ فٹ اُنچا تھا۔ میرے پاس کوی کیمو نہیں تھا، کوئی خوشبوں نہیں تھی، کوئی آواز نہیں تھی بس میں اور خداوند اور اب وہ ہرن میرے درخت کے نیچے سیدھی کھڑی تھی۔ مجھے نہیں لگتا کہ کوئی بھی اس شوٹ کو چھوڑ سکتا تھا میں اس ہرن کو بڑی خوشی کے ساتھ گھر لے گیا۔ لیکن جو کچھ میں نے دیکھا تھا میں اس کو بھلا نہیں سکتا تھا۔ کیا وہ ہرن واقعی میرے کہنے اور حکم کرنے پر میرے پاس آیا تھا؟ یہ یقینی طور پر ایسا لگتا تھا۔ اوہایو میں جو گھر ہم کرائے پر دے رہے تھے ورکچھ لکڑیوں پر مبنی اور کھیتوں سے بنا ہوا تھا۔ سردی کے سیزن میں خاص کر جب میدان میں برف باری ہوتی تھی ہم خرگوش کا شکار کرنے جاتے تھے۔ اوہایو میں ایک تیسرا موسم ہوتا تھا جو کہ خرگوش کے موسم کے متوازی چلتا تھا لیکن ہم نے اپنے فارم میں شازونادر کوئی تیتر دیکھا اس دن ہم خرگوش کا شکار کرنے نکلے تھے اور سڑک کے پیچھے سے شکار کر رہے تھے کہ ایک تیتر کی بھڑ بھڑ ہٹ محسوس کی۔ میں جلدی سے پرندے پر جھول گیا اور گولی ماردی مجھے معلوم تھا کہ جس لمحے میں نے بندوق کے گھوڑے کو کھینچا جیسے ہی میں گھوڑے کو کھینچ چکا تھا اُس پرندے نے بازو کو کاٹ دیا تھا۔ تیتر گرا؛ اور جیسے ہی وہ زمین پر گرا وہ پرندا ایک دم سے بھاگ گیا۔ ایک تیتر ایک گھنٹے مین ۳۵ میل دوڑ سکتا ہے میدان کی برف کے ساتھ ڈھکا ہوا تھا اور پرندہ کھلے چراہ گاہ کے میدان میں تھوڑا سا اوپری زاویہ پر بھاگ رہا تھا اس لئے میں آسانی سے دیکھ سکتا تھا کہ پرندے کے بھاگتے ہوے ہر قدم جو اُس نے اٹھایا میں ایک لمحے کیلئے بے بسی سے یہ سوچ کر کھڑا رہا تھا کہ پرندہ بھاگ جائے گا لیکن میری روح میں اچانک ایک جھٹکا لگا میں جانتا تھا کہ جب میں نے ہرن کو اپنے راستے میں

رکنے کیلئے کہا تھا تو کیا ہوا تھا مجھے لگا کہ مجھے کوشش کرنی چاہیے "تیتر، یسوع کے نام میں رک جا!" میں نے پرندے کی آگے اور اوپر کی طرف پیش رفت کو کھو دیا میں صاف طور پر پورا کھیت اور تیتر دیکھ سکتا تھا جس لمحے میں چلایا وہ رُک گیا میرا بیٹا تو میرے ساتھ تھا اُس نے کہا ابا تیتر اُسی وقت رُک گیا جب آپ چلائے لیکن وہ کہاں تھا؟ تم نے اور میں نے کھیتوں تک اُس کا پیچھا کیا اور وہ وہیں برف پر بیٹھا تھا اُس کا آدھا سر برف میں دب چکا تھا لیکن اس کا پورا جسم برف پر کھلے میں بیٹھا تھا یہ تھوڑا سا گھاس کے پیچھے تھا جس کی وجہ سے ہم نے اُسے دیکھا تھا کیا یہ پرندہ مر چُکا تھا؟ میں نے اُس پرندے کو اٹھایا تو وہ ایک دم پھڑ پھڑانے کیلئے برف سے بھڑک اٹھا وہ پرندہ بلکل زندہ تھا۔ پرندے کا جایزہ لینے کے بعد ہم نے اُسے ذبح کیا تو میں نے دیکھا کہ میں نے ابھی اس کے دایں بازو کو چٹکی دی تھی۔ تم اور میں نے ایک دوسرے کی طرف حیرت سے دیکھا کوئی بھی اس بات پر یقین نہیں کرے گا جو کچھ ہم نے دیکھا تھا کوئی بھی نہیں دیکھ سکتا تھا۔ جیسا کہ میں نے پہلے بتایا تھا اہایو میں دو پرندوں کی حد تھی لیکن سال میں صرف ایک ہی ہرن حاصل کیا جا سکتا تھا اور اہایو مزید کانوں کو نشانہ بنا کر ریاست میں ہرن کی آبادی کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اس لئے میں اپنا بیج ہرن اوروں کیلئے بوؤں گا اور گھڑی کے کام کی طرح ہرن ۳۰ سے ۴۰ منٹ میں ہرن پہلی بار باہر آئے گا اور پھر اگلی ڈو باہر آئے گا ایک دن یہ مجھ پر طلوع ہوا، ایک منٹ ٹھرو، ہرن اس قدر ترتیب میں آرہے ہیں میں نے بیج بونے کے وقت ایسا لکھ دیا۔ کیا یہ سچ ہو سکتا ہے؟ کیا یہ سچ ہے؟ اگر اسکے برعکس ہوا تو کیا ہو گا؟ عام طور پر میں ایک ہرن اور ایک ڈو کیلئے بوتا تھا اور اسی ترتیب کے ساتھ وہ ظاہر ہوئے تھے۔ اس بار میں نے ہرن اور ڈو کی بجائے ڈو اور ہرن کیلئے بویا اور پھر ہرن آیا لیکن اس بار پہلے ڈو اور پھر ہرن آیا میں نے اپنے نظریہ کی جانچ کرتے ہوئے اسے کچھ سالوں کے لئے تبدیل کیا اور اس نے ہر بار کام کیا جیسے کہ میں نے ان کاموں کو ہوتے ہوئے دیکھا میں بادشاہی کے بارے میں مکمل طور پر خوفزدہ تھا۔ اور میں اس کے بارے میں کتنا جانتا تھا ایک بات تو یقینی تھی کہ خداوند مجھے یہ دیکھا رہا تھا کہ میری زندگی جس طرح گزر رہی تھی اس کے بارے میں میرے خیال میں کہیں زیادہ اختیار تھا۔ ایک ضمنی نوٹ یہ فی الحال ۲۰۱۵ میں ہرن کا موسم تھا میں نے چار نقطوں میں ہرن کے لئے بویا اس سے بڑا ایک سالانہ ڈو اور کھانے کیلئے ایک سال والے ہرن کیلئے بویا کلاک ورک کی طرح چھ نکاتی سیدھا میرے درخت پر آیا پھر اگلے سال میں نے ایک سال کا ڈو لیا جو سیدھا میرے

درخت پر آیا اب میں جانتا تھا کہ اگلی دفعہ جب ہرن ظاہر ہو گا مجھے معلوم ہے کہ یہ پاگل پن لگتا ہے؛ میں صرف آپ کو بتا رہا ہوں میں کیا ہوتا دیکھ رہا تھا۔ لیکن صرف ایک ہرن کا شکار تھا جس نے یہ اتنا واضح کر دیا تھا کہ اس نے مجھے خوفزدہ کر دیا میں نے اپنا بیج چار پوینٹ یا اس سے بڑے ایک ہرن کے ساتھ ایک کیلئے بویا تھا (اور پھر بٹن کے ہرن کیلئے بھی کیونکہ اس کے سینگ کھال کے نیچے تھے اور صرف چھوٹے بٹن تھے) میں معمول کے مطابق شکار کے موسم میں باہر گیا اور صرف پندرہ منٹ میں اپنے آٹھ پوینٹ حاصل کر لئے۔ جب میں اگلی بار وہاں گیا تو مجھے یقین تھا کہ ہرن بٹن وہاں ہی ہو گا۔ دو ہفتے بعد میں دوبارہ باہر نکلا اور جب میں اپنے سٹینڈ پر بیٹھا تو میں نے دیکھا کہ ایک عمدہ آٹھ پوائنٹر چراہ گاہ میں مجھ سے صرف تین گز کے فاصلے پر آ رہا تھا۔ وہ سیدھا میرے درخت کی طرف جا رہا تھا۔ وہ اپنے راستے سے نہیں ہٹا اور سیدھے میرے درخت کے نیچے آیا اور بیس سیکنڈ تک وہاں کھڑا رہا پھر اس نے مڑ کر دیکھا اور اس چراہ گاہ کے بلکل اسی راستے سے واپس چلا گیا جو اس نے وہاں پہنچنے کیلئے لیا تھا۔ یاد رکھیں کہ اوہایو میں صرف ایک ہرن ہی قانونی تھا اور میں پہلے ہی آٹھ پوینٹ لے چکا تھا اسلئے مجھے وہاں بیٹھ کر اس ہرن کو دیکھنا پڑا اور گولی نہ چل سکی اب میں بلکل الجھ چکا تھا۔ یہ پہلا موقع تھا جب میں شکار کیلئے باہر نکلا اور ایک ہرن میرے قریب آیا تھا بلکل وہ ہرن نہیں تھا جس کیلئے میں نے اپنا بیج بویا تھا۔ جسطرح ہرن نے سیدھے اس کھیت میں آتے ہوئے کام کیا اور پھر میرے درخت کے نیچے آ کر کھڑا ہوا اور پھر اسی چراہ گاہ کو اسی راستے سے واپس جانا بلکل عجیب تھا۔ ایسا ہی لگا تھا کہ ہرن اسایمنٹ پر تھا میں نے صبح کا انتظار کیا اور ہرن کو نہیں دیکھا۔ اس رات میں اپنے دفتر میں اس سب سے پریشان تھا کہ کچھ غلط ہو رہا تھا؛ بٹن ہرن کو ظاہر ہونا چاہیے تھا اور آٹھواں پوینٹ !اسطرح سے کیوں ظاہر ہوا؟ میں جیسے ہی وہاں بیٹھ کر دعا کرنے لگا کہ روح میں خداوند سے پوچھوں کہ کیا ہوا تھا؟ میں نے اس کی آواز سنی کہ اس نے کہا، " اپنے بیج کی طرف دیکھو۔ " اور میرے بیج کی طرف دیکھو، میں جانتا تھا کہ میں نے کس لئے بویا ہے میرا بینک میرے چیکوں کی کاپیاں بناتا ہے تو میں نے اپنا سٹیٹمنٹ نکالا اور اس چیک کو دیکھا جو میں نے اپنے ہرن کیلئے بویا تھا میں نے سوچا کہ میں نے اپنا بیج دو ہرنوں کیلئے بویا تھا ایک ہرن کیلئے چار پوینٹ یا بڑے اور بٹن ہرن کیلئے جوڑے کے طور پر شمار ہوتا ہے جیسا کہ میں نے پہلے کیا تھا لیکن یہاں دیکھیں میں نے کس طرح اپنے چیک کو پڑھا؛ " دو ہرن چار پوینٹ یا بڑا ایک بٹن ہرن " اگرچہ میرا مطلب دو ہرن چار پوینٹ یا بڑا اور ایک بٹن ہرن تھا میں نے ایسا نہیں کیا تھا اس میں کہا گیا تھا، دو ہرن چار پوینٹ یا بڑا یا بٹن ہرن چار پوینٹ، وہ کیسے ہرن تھے؟ تین اور دوسرا چار پوینٹ اور بڑا یعنی پہلے

کی طرح تھا۔ جب میں نے وہ دیکھا تو میں ہکا بکا رہ گیا اور آٹھ پوینٹ اسایمنٹ پر تھے بادشاہی قانون کی وجہ سے وہاں پر موجود تھا میں نے چھلانگ لگائی اور چیخنا شروع کر دیا اور گھر کے ارد گرد بھاگنا شروع کر دیا واہ!!! اس وقت جو کچھ میں نے دیکھا اس نے مجھے حیران کر دیا اگر جو کچھ میں دیکھ رہا تھا اس کے مطابق بادشاہی کا کام کتنا درست اور مخصوس تھا تو زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت تھی۔ میں نے نادانستہ طور پر ایسے واقعات کو ہوتے ہوئے دیکھا تھا جس کو میں نہیں چاہتا تھا کہ ابھی ایسا کچھ ہو لیکن پھر بھی وہ ہوا کیونکہ میں نے انہیں روحانی قوانین کے مطابق آزاد کیا تھا۔ اب میں نے محسوس کیا کہ مجھ سمیت باقی لوگ بھی ایسی چیزوں کا تجربہ کر رہے تھے جو وہ نہیں دیکھنا چاہتے تھے لیکن انہوں نے پھر بھی جو تجربہ کیا تھا ایسے کام میں آتے ہوئے دیکھا یسوع کے ان الفاظ کو یاد کریں جب اس نے انجیر کے درخت پر لعنت کی اور پھر دوسری طرف لعزر کو قبر سے باہر آنے کیلئے کہا۔ دونوں مثالوں نے ایک ہی بات قانون کو مختلف مقاصد کیلئے استعمال کیا۔ اگلی بار جب میں شکار کیلئے نکلا تو بٹن کا ہرن بلکل اسی طرح ظاہر ہوا جیسا کہ میں نے بیج بویا تھا ان واقعات کے اس پورے سلسلے نے مجھے حیرت میں ڈال دیا اور بادشاہی کے بارے میں میرے نظریے پر بہت زیادہ اثر ڈالا میں بغیر کسی الجھن کے یہ جانتا تھا کہ بادشاہی واقعی بہت مخصوص ہے۔ پھر بھی کیا ہم اس پہ حیران ہونگے ؟ زمین کے دائرے میں ہر طبعی قانون وہی مخصوص ہیں مجھے لگتا ہے میں نے کبھی محسوس نہیں کیا کہ روحانی قوانین بھی جسمانی قوانین کی طرح کام کرتے ہیں جیسے روحانی طور پر وجود میں لایا جاتا ہے مجھے محسوس ہونا چاہیے تھا لیکن نہیں ہوا۔ لیکن اب میں یہ جانتا ہوں کہ بادشاہی بہت مخصوص ہے ٹھیک ہے اگر آپ کہتے ہیں تو میں آپکو ایک اور شکار کی کہانی سناؤں گا (مجھے یہ سبق پسند ہیں جو میں نے شکار کے دوران سیکھے لہذا آپ کو میرا ساتھ دینا ہو گا۔) جیسا کہ میں نے دیکھا کہ بادشاہی کتنی مخصوص ہے میں نے اس سے بھی زیادہ مخصوص کرنے کا فیصلہ کیا عام طور پر ایک ہرن کے ہر طرف ایک ہی تعداد میں پوائنٹ ہوتے ہیں چار پوائنٹ میں دونوں طرف دو دو پوائنٹ ہوتے ہیں۔ لیکن اس بار ایک ہرن کے سینگ مختلف وجوہات کی بنا پر بھی نہیں ہونگے اور ان کے ایک طرف پوائنٹس کی مقدار مختلف ہو گی لیکن جیسا کہ میں نے عام طور پر کہا ان کے پاس ہر طرف ایک ہی نمبر ہو گا میں اپنے ایمان کو کسی ایسی چیز کیلئے جاری کرنا چاہتا تھا جو مخصوص تھا نہ کہ معمول کے کیونکہ میں بات کرنے کیلئے تجربہ کر رہا تھا میں نے پہلے ہی جان لیا تھا کہ اب جتنا مخصوص ہوں گے آپ کو اتنا ہی انتظار کرنا پڑے گا۔ اور اس کے پاس لانے کے کیلئے روح القدس کی طرف سے اتنی ہی درست ہدایات ہوں گی۔ سو شکار کے آغاز میں مجھے معلوم تھا کہ باہر نہیں جانا

کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ وہ وہاں نہیں ہو گا۔ در حقیقت میں نے اکتوبر تک انتظار کیا اور صرف اپنی روح میں جانتا تھا کہ نہیں وہ ابھی تک وہاں نہیں ہے۔ یہ واقعی مایوس کن تھا موسم خزاں سے میں واقعی میں جنگل سے باہر نکلنا چاہتا تھا لیکن تو بھی میں نے انتظار کیا اور پھر ایسا ہی ہوا ایک دن جب میں کمرے میں بیٹھا اپنی بیوی کے والدین سے بات کر رہا تھا جو جورجا سے مجھے ملنے آئے تھے میں نے سنا کہ سات پوائنٹ وہاں ہونگے۔ میں نے اپنے گھر والوں کو بتایا کہ اگلے دن میں اپنا ہرن لینے جارہا ہوں میں بہت پر جوش تھا کہ اندھیرے میں ہی نکل گیا میں درختوں کے سٹینڈ میں اپنے کراس بو کے ساتھ شکار کر رہا تھا

اب میں بغیر کسی الجھن کے جانتا تھا کہ بادشاہی کتنی مخصوص تھی۔

جس سے دس ایکڑ دلدل نظر آرہی تھی جس کی سرحد جنگل سے لگی تھی۔ اور یہ ایک خوبصورت جگہ تھی بطخیں اُڑتی ہوئی آرہی تھی جب ہم باہر بیٹھے ہوئے مسکرا ئیں اور یہاں تک کہ منک کو بھی ان کناروں پر گھومتا ہوا دیکھا جاسکتا تھا۔

دلدل اور مارش میرے گھر میں ہرن کے ساتھ ہرن کے ساتھ ہی نظر آئے تھے۔ جیسا کہ میں اپنے انداز میں انتظار کر رہا تھا لیکن کچھ نہ ہوا میں نے ایک گھنٹہ انتظار کیا لیکن کچھ نہ ہوا میں نے کھیت میں گاڑی کے دروازے کھولنے اور بند ہونے کی آواز سنی میں جانتا تھا کہ ڈرینڈا کے والدین جورجا واپس جارہے تھے میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ میں ان کے جانے سے پہلے ان کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور میں ہی بناؤں گا میرا اصل ارادہ یہ تھا کہ میں اپنے ہرن کو اپنے ساتھ ہی اپنے گھر ناشتے کی لے کر جاؤں گا لیکن ہرن ابھی وہاں نہیں تھا اور ہچکچاتے ہوئے درخت کے سٹینڈ سے نیچے اتر کر گھر کی طرف چل پڑا میں اپنی جایداد کے بارے میں اپنے تجربے سے جانتا تھا کہ ہرن صبح کے بعد دلدلی علاقے میں آتے تھے کیونکہ یہ ان کے بیتر کے بنیادی علاقوں میں سے ایک تھا جیسا کہ میں نے ذکر کیا تھا۔ خیر میں جانتا تھا کہ ہرن کسی بھی لمحے باہر آجائے گا لیکن اب میں وہاں زیادہ دیر کھڑا نہیں رہ سکتا تھا اب میں نے اگلی صبح دوبارہ آنا تھا میں نے گھر میں سب کو سلام کیا اور کھانا بنانے لگا اور میں ہی اپنے گھر میں ناشتہ بناتا رہا ہوں جہاں تک مجھے یاد ہے میرے پاس پوری گندم کے لفافے کیلئے اپنی مخصوص ترکیب تھی اور اگر میں اسے خود بیان کروں تو یہ حیرت انگیز لگتا ہے انڈے، چٹنیاں اور پنیر ان سے اوپر تھا۔ لیکن اہم چیز جو میرے ناشتے میں اچھی تھی وہ اصلی میپل کا شربت تھا اوہایو میپل شربت کا ملک ہے یہاں کے لوگ ایسے بناتے اور بیچتے ہیں میں نے اپنے گھر میں جعلی شربت کی اجازت نہیں دیتا صرف اصل کام کی اجازت تھی جب میں ناشتہ بنارہا تھا تو میں نے

دیکھا کہ باورچی خانے کی کھڑکی کا سامنا جنگل اور دلدل سے ہوتا ہے اچانک میں نے ہرن کو دلدل پار کرتے ہوئے دیکھا تو میں چلایا کہ "وہ رہا میرا ہرن!" میں نے گھر والوں سے کہا کہ کھانا پکانے کا انتظام خود کریں میں ہرن پکڑنے جا رہا ہوں مجھے ماضی میں ہرن کو گزرتے دیکھ کر معلوم ہوا تھا کہ وہ کہاں جا رہا تھا اور وہ سیدھا میرے درخت کے نیچے آ رہا تھا میں نے سوچا کہ اگر میں درخت کے پیچھے سے ہرن کو دیکھوں تو ہرن کے وہاں پہنچنے سے پہلے مجھے شوٹ لگ سکتا ہے ہرن کے آنے سے پہلے وہاں سے باہر نکلنا اور درخت پر چڑھنا مشکل ہو گا اور مجھے ابھی جانا پڑے گا میں باہر نکلتے ہوئے اپنی کمان پکڑ کر دروازے سے باہر بھاگا میں میدان کے چاروں طرف بھاگا اور پھر جتنی خاموشی سے میں ایسے کھڑا کر سکتا تھا میں نے کیا اور دھیرے دھیرے سے اوپر چڑھ گیا ہرن کا اب تک میں نے اتنا اچھا نکلنا نہیں دیکھا تھا میں اس جگہ اٹھ کر بیٹھ گیا اور جیسے ہی میں بیٹھا میں نے ہرن کو سیدھا اپنی طرف آتے دیکھا ہرن کسی چیز پر دھیان نہیں دے رہا تھا سوائے اس ڈو کہ جس کہ پیچھے وہ چل رہا تھا نہ اس نے مجھے دیکھا نہ سونگھا ڈو دلدل میں گھس گیا اور ہرن اسی راستے سے نیچے جا رہا تھا میں بہت اچھے سیٹ کیلئے مزید کچھ نہیں کہہ سکتا تھا اب ۲۵ گز پر ہرن کے ساتھ میں نے اپنے کمان سے ہدف لیا اور تیر کو جانے دیا اور میں نے محسوس کیا کہ دوسرا تیر چھوٹ گیا تھا جو میں نے کھینچ لیا تھا چلیں اس کا سامنا کریں میں ہرن کو مارنے کی کوشش کر کہ دلدل کے ارد گرد میدان کے پچھلے حصے کے ارد گرد بھاگنے سے اس قدر تھک گیا تھا کہ سانس لینے میں بھی مشکل پیش آ رہی تھی میں تیر کو درست نہ لگتا دیکھ کر بہت مایوس ہوا میں جانتا تھا کہ میں نے بہت اہم جگہ کھو دی تھی جب میں نے ہرن کو مارا تو اس نے جلدی سے گھنے برش سے دلدل کی طرف چھلانگ لگا کہ آہستہ آہستہ نظروں سے اوجھل ہو گئی میں نے پچھلے شکار میں جو مشاہدہ کیا وہ یہ تھا کہ کئی دفعہ جب ہرن کو نشانہ بنایا جاتا ہے تو اسے معلوم نہیں ہوتا کہ کیا ہوا ہے کئی دفعہ جب وہ آپ کو دیکھتے یا سونگھتے ہیں وہ جتنا ہو سکے بھاگیں گے میں یہ بھی جانتا تھا کہ عام طور پر جو زخمی ہوا ہے وہ لیٹ جائے گا اور زیادہ چل نہیں پائے گا۔ چونکہ اس ہرن نے مجھے نہیں دیکھا تھا اور یہ بلکل وہی کر رہا تھا جیسا کہ میں آپ کو بتا چکا ہوں میں بہت خاموشی سے درخت کے پیچھے سے باہر نکلا اور اس گھر کی طرف روانہ ہوا جس راستے پر میں نے وہاں پہنچنے کیلئے کافی لمبا راستہ اختیا کیا تھا کہ ہرن کے چھپانے کی آواز آئے جب میں گھر پہنچا تو سب پوچھنے لگے کیا ہوا؟ کیا مجھے ہرن مل گیا؟ میں نے سب کو بتایا کہ کیا ہوا اور اپنے بیٹوں سے کہا کہ ہرن کا پیچھا کرنے کیلئے میری مدد کریں۔ ہم نے جھاڑیوں والے علاقے کو گھیر لیا اور آہستہ آہستہ اس میں سے اپنا راستہ بنایا اچانک میں نے اپنے بیٹے کو ہرن پر چھلانگ لگاتے ہوئے دیکھا

اوروہ لمبی جھاڑیوں میں اچھل رہا تھا وہ مجھ سے ستر گز دور اور میرے سامنے سے دائیں طرف جا رہا تھا چانک ہرن نے میرے دوسرے بیٹے کو کھیت کے کنارے پر دیکھا یہ سوچتے ہوئے کہ یہ وہ شخص نہیں جس نے مجھ پر چھلانگ لگائی تھی اور یہ کہ وہ واقعی نہیں جانتا تھا کہ کونسا راستہ جانے کیلئے مخصوص تھا وہ اپنے اختیارات کا فوری جایزہ لینے کیلئے رک گیا میں یہ جانتا تھا کہ میرے پاس یہ آخری موقع تھا کہ اگر میں ایسے لینا چاہتا ہوں تو اس میں مجھے ابھی نہیں دیکھا تھا اب وہ ۷۰۰ گز پر میرے سامنے کھڑا تھا میرے بیٹے کی طرف دیکھ رہا تھا ایک کمان میں اتنے فاصلے پر ہرن کو مارنے کیلئے کافی طاقت تھی لیکن تیر ۷۰ گز پر یا اس سے زیادہ فٹ سے پیچھے گر سکتا تھا اس سے پہلے میں نے اتنے فاصلے سے کبھی اپنی کمان نہیں چلائی تھی۔ اور یہ ایک سو پچاسی پاونڈز تیر کمان میں سے ایک تھا یہ ۴۰۰ فٹ فی سکنڈ کی رفتار سے سوینگ کر سکتا تھا اس کی درستگی ۴۰- ۵۵ گز تک محدود تھی کیونکہ ہرن چوڑا تھا اور ساکت کھڑا تھا اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا کہ نشانہ لوں میں نے کمان کو اندازے کے ساتھ ہرن کے اوپر رکھا اور تیر کو جانے دیا میں نے تیر کو ہرن کی طرف اڑتے دیکھا اور حیرت سے دیکھا کہ تیر ہرن کی گردن میں لگا آدھے راستے میں تیر ہرن کی گردن سے گزر گیا(عام تفصیلات کیلئے معذرت) جیسے ہی ہرن نے منہ کھولا تھا ایسے ہی ہرن جھک گیا مجھے نہیں معلوم کہ وہ کہاں گیا۔ میں نے آہستہ آہستہ جھاڑیں میں چلنا شروع کیا کیونکہ ہرن غائب ہو گیا تھا۔ وہ یہاں تھا! تیر نے اپنا کام کیا اور میرا ہرن اب میرے پاس تھا۔ جیسا کہ میرا بیٹا ٹم میرے ساتھ شامل ہوا۔ اب مجھے اس وقت ہرن کے سینگوں میں کسی چیز سے بھی زیادہ دلچسپی تھی مجھے واقعی ان کا شمار کرنے کیلئے موقع نہیں ملا تھا ہرن کو قریب سے دیکھ کر ہم نے جانا کہ ہرن اصل میں آٹھ پوائنٹس پر تھا لیکن اس کی نوک پر سے ایک نوٹ کر سات پوائنٹ پر بنا ہوا تھا ٹم اور میں خداوند کے حضور وہاں کھڑے ہوئے اور وہاں خداوند کی تعریف کی، بادشاہی بلکل حیرت انگیز تھی جیسے ہی میں اور ٹم وہاں کھڑے ہوئے ہمیں احساس ہوا کہ کون ہم پر کبھی یقین کرے گا ؟ کیا کوئی جانتا ہے کہ بادشاہی میں اس طریقے سے بھی کام ہو سکتا ہے۔ میرے خیال سے آپ اس بات کو سمجھ گئے ہیں۔ بادشاہی بہت ہی مخصوص قوانین کے ذریعے چلتی ہے جو متعین ہیں اور ہر وقت ایک ہی طریقے سے کام کرنے کیلئے شمار کیا جا سکتا ہے یہ شروع میں بہت پر جوش عمل تھا جب میں نے محسوس کیا کہ یہ قوانین پیسے سمیت کسی بھی چیز کیلئے اسی طرح سے کام کریں گے۔ میں ان قوانین کو سیکھ سکتا ہوں۔ میں ایک روحانی سائنسدان بنوں گا اور سمجھوں گا کہ یہ بادشاہی کیسے چلتی ہے خدا میری مدد کرے گا۔

باب نمبر ۲

نیلی کُہر

جب میں اور درینڈا نے خُدا کی بادشاہی کے کام کو دیکھنا شروع کیا تو ہم قرض سے مکمل طور پر آزاد ہو گئے تھے۔ اور ہم سب کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہم نے کیا سیکھا ہے۔ ہم نے ہر کسی کو بتایا جب ہم نے اپنا چرچ اور کاروبار شروع کیا جو سُننا چاہتے تھے۔ کیسن میں نے اپنی روح میں محسوس کیا کہ کچھ اور ہے جو میں نہیں جانتا تھا لیکن میں جانتا تھا لیکن میں ضرور سمجھتا تھا کہ خُدا مجھے لوگوں کے ساتھ بادشاہی کا اشتراک کرنے کے لئے مزید کچھ کرنے کی راہنمائی کر رہا تھا۔ ۲۰۰۵ کے دوران میں نے اپنی روح میں محسوس کیا کہ میں ایک مالیاتی انقلابی کانفرنس کا انعقاد کروں جس کو میں پانچ سیریز کا سلسلہ کہوں گی۔ جہاں میں نے محسوس کیا کہ میرے پاس بادشاہی مالیاتی اصولوں کو ترتیب دینے کا وقت ہو گا جنہوں نے میری زندگی بدل دی تھی۔ ایک میتھوڈسٹ چرچ میں بڑھنا ہمارے ہاں ہفتہ وار بیداری کی عبادت ہوتی تھی۔ یہ اِس قسم کی مثال تھی جسے میں نے اپنی روح کے پانچ شینز میں دیکھا جہاں میرے پاس لوگوں کو اُن تصورات اور اصولوں کے ذریعے راہنمائی کرنے کا وقت ملے گا۔ جو خُدا نے مجھے مالیاتی دائرے میں سیکھانے تھے۔ اُس وقت تک میں نے کبھی بھی اُن اصولوں کو ایک منظم شکل میں نہیں رکھا تھا۔ لیکن میں روح میں خود کو مالیت پر پانچ سیریز کی میٹنگ کو دیکھتا رہا۔ جیسے ہی میں دُعا کر رہا تھا تو میں اپنے ایک دوست لیری کے پاس گیا جس کو میں کچھ وقت نہیں ملا تھا۔ اُس نے مجھے البانیہ میں ہونے والی ایک کانفرنس کے متعلق بتایا جو وہ منعقد کر رہا تھا اور اُس نے مجھے اُس میں پیغام دینے کی دعوت دی۔ لیری تقریباً ۱۲ سال سے البانیہ میں مشن کے میدان میں تھا اور اُس مُلک میں بہت اچھا اثر ڈال رہا تھا۔ اتنا دور جانے کا خیال میرے لئے بالکل نیا تھا۔ میں نے زیادہ سفر نہیں کیا تھا اور کبھی البانیہ بھی نہیں گیا تھا اور مجھے معلوم بھی نہیں تھا کہ البانیہ کہاں ہے۔ لیری نے میری حوصلہ افزائی کی کہ ملک کے آس پاس سے بہت سے خادم آئیں گے۔ جن کو میں بادشاہی میں مالیات کے متعلق بتا سکوں گا جو لوگوں کے لئے مددگار ثابت ہو سکتا تھا۔ اُس نے مجھے اِس طرح یہ بصیرت دی۔ لیری نے مجھے کہا کہ میں اُس کانفرنس میں دو تین بار بیان کروں گا۔ اگرچہ اِس میں پانچ سیشنز نہیں تھے تو بھی میں اس موضوع پر سیکھانے کا منتظر تھا کہ میرے پاس کئی سیشن

تھے۔ تو میں نے کہا کہ میں آنا پسند کروں گا۔ جب میں البانیہ میں جہاز سے اُترا تو لیری نے حیرت انگیز الفاظ کے ساتھ میرا استقبال کیا۔ لیری، اُس نے کہا، میرے ایک سپیکر نے آخری لمحات میں منسوخ کر دیا اور آپ پانچ سیشن کرنے جا رہے ہیں۔ میرا دل اچھل پڑا کیونکہ یہ وہی تھا۔ میں جانتا تھا کہ یہ خُدا کی طرف سے مقرر کردہ تھا۔ اور اب میں وہ دیکھوں گا کہ جو کچھ میں نے اپنی روح میں دیکھا وہ کیسے پورا ہو گا۔ میرے پاس میری تحریریں تھی۔ لیکن اُنہیں میں نے پانچ سیشن کی شکل میں ایک ساتھ نہیں رکھا تھا۔ تو ہر روز میں اُن کو سیکھاتا اور واپس جا کر روح میں دُعا کرتا اور اگلے سیشن کے لئے اپنی تحریریں لکھتا۔ ہر سیشن میں مسح ناقابلِ یقین تھا۔ اِس سے پہلے کہ میں آگے بڑھوں میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ جس وقت میں آگے گیا تھا، البانیہ ایک انتہائی غریب مُلک تھا۔ اوسط اُجرت تقریباً ۵۰۰ ڈالر ماہانہ تھی اور رشوت لوگوں کی زندگی کا ایک بڑا طریقہ تھا۔ جیسا کہ میں نے لوگوں کو مالیات کے شعبے میں تعلیم دینے کے بارے میں سوچا مجھے یقین نہیں تھا کہ وہ کیسے حاصل کریں گے۔ میں جانتا تھا کہ خُدا کا کلام ہر کسی کے لئے کام کرتا ہے لیکن میرے لئے یہ ایک نیا تجربہ تھا۔ جب میں نے پہلا سیشن پڑھایا میں سب سے پہلے ایک دیوار کو محسوس کر سکتا تھا۔ اور دوسرے سیشن میں میں لوگوں کی روحانی پیاس کو محسوس کر سکتا تھا۔ جیسے ہی میں ہر روز اُن لوگوں کو سیکھاتا، وہ خوش سے خوش نظر آنے لگے اور میں دیکھ سکتا تھا کہ وہ بادشاہی کے لئے کتنے پُر جوش تھے۔ آخری سیشن سے ایک شام پہلے میں اُن کو سیکھانے کو تھا کہ خُدا نے مجھ سے کلام کیا ہے اور میں اُن سے لوکل چرچ کے لئے ہدیہ اُٹھانے کو ہوں۔ میں یہ نہیں جانتا تھا کہ میں یہ کیسے کروں، پہلے تو یہ میری میٹنگ نہیں تھی دوسرا یہ کہ لوگوں کا کیا جواب ہو گا۔ صرف اِس کانفرنس کے لئے مجھے اور لیری کو پادریوں کے لوکل اور ٹرانسپورٹیشن کے اخراجات اُٹھانے پڑے تھے۔ میں نے لیری سے اِس کے بارے میں بات کی اور اُس نے مجھ سے کہا کہ آگے بڑھو اور پیشکش قبول کرو۔ چنانچہ سیشن کے دوران میں نے کانفرنس کے لئے ہدیہ اُٹھایا اور مسح اِس قدر مضبوط تھا کہ میں مشکل سے کھڑا ہو سکتا تھا۔ کمرے میں موجود ہر شخص ناچ رہا تھا۔ جب وہ اپنی رقم پیش کرنے کو سامنے آرہے تھے۔ جب لوگ ہدیے ڈال رہے تھے۔ تو بیگ اُٹھانے والے عشر رو رہے تھے اور پریشان ہو رہے تھے۔ میں ایسا پہلے ایک ہدیے کے دوران کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اب جب میں نے لوگوں کو ناچتے اور خوشی سے نعرے لگاتے دیکھا تو میں مسح اور اُن لوگوں کے سچے ایمان سے بھی متاثر ہوا۔ جو اتنا قیمتی بیج دے رہے تھے۔ عبادت کے بعد لیری وہ سب دیکھ کر حیران رہ گیا۔ وہ اِن دو بھرے ہوئے تھیلوں سے بھی حیران تھا جو ہم شام کی خدمت سے اِس کے اپارٹمنٹ میں لے

جا رہے تھے۔ لیری نے مجھے بتایا کہ عام طور پر عبادت میں صرف ایک بیگ بھرا ہوتا ہے۔ ہم تیزی سے آگے بڑھے اور پیسوں کے تھیلے چھپا لئے جب ہم بھیڑ بھری گلی سے لیری کے چھوٹے سے اپارٹمنٹ تک پہنچے تو ہم اِس کمرے میں بیٹھ گئے اور پیسے گننے کے لئے ہدیے کے تھیلے کھولے۔ جیسا کہ لیری نے تھیلوں کے مواد کو میز پر پھینک دیا کچھ ایسا ہوا جِسے الفاظ میں بیان کرنا آج تک مشکل ہے۔ اچانک ہلکے نیلے کہرے کمرے میں روشنی بھر گئی اور خُدا کی حضوری نے مجھے قوت بخشی۔ ہم اُس جگہ پر اُس مسح سے بھر گئے۔ یہ بالکل وہی مسح تھا جب میں منادی اور دُعا کے وقت کر رہا تھا۔ بلکہ اِس مسح میں اُس کی حضوری تھی۔ یہ اِس قدر پاک تھا کہ میں خُدا کو اُس کی حضوری کے ذریعے قریب سے محسوس کر سکتا تھا۔ جیسے جیسے ہم بیٹھتے گئے یہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا گیا۔ ہم صرف اتنا کر سکتے تھے کہ وہیں بیٹھ کر رونے لگے۔ پھر میں نے درمیان میں پیسوں کے ڈھیر میں میز پر کسی آدمی کی شادی کی انگوٹھی دیکھی۔ میں اِس حقیقت سے مغلوب ہو گیا تھا کہ اُس رات وہاں موجود کسی شخص نے جس کے پاس کوئی پیسہ نہیں تھا اُس نے اپنی سب سے قیمتی چیز دے دی۔ خُدا نے مجھ سے اُس وقت کلام کیا اور کہا:

” میں تجھے قوموں کے پاس بُلا رہا ہوں تا کہ تُو اُن کو بادشاہی کے متعلق مالیاتی قوانین سکھائے۔ یہ انگوٹھی آج رات ہدیہ میں بڑی عقیدت کے ساتھ ڈالی گئی تھی۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ تُو اِس انگوٹھی کو اِس رات یاد کے طور پر رکھ لے۔ بس جان لو کہ جس طرح انگوٹھی عہد کی بات کرتی ہے اُسی طرح تم بھی میرے مہیا کرنے کا اعلان کر رہے ہو۔ اور جان رکھو کہ تم جہاں بھی جاؤ گے میں تمہارے لئے پیسے مہیا کروں گا۔“

میں پوری رات سو نہ سکی۔ میں اُس رات لیری کے اپارٹمنٹ میں ٹھہرا ہوا تھا اور مسح وہیں ٹھہرا ہوا تھا۔ تمام بحر اوقیانوس کے سفر کے دوران میں سو نہ سکا۔ میں صرف اتنا کر سکتا تھا کہ کھڑکی سے باہر دیکھوں اور پورے آٹھ گھنٹے کی فلائیٹ میں روتا رہا۔ جب خُدا نے مجھ سے کلام کیا، میں تقریباً چھیالیس گھنٹے نہ سو سکا۔ مہینوں تک میں جب بھی اُس کے بارے میں سوچتا تو مجھے وہی حضوری محسوس ہوتی تھی اور میں رونے لگتا تھا۔ میں نے لیری کو نہیں بتایا تھا کہ خُدا نے مجھ سے کیا بات کی تھی۔ ہدیے میں جتنے بھی پیسے تھے اُن سب کا تعلق البانیہ کی کلیسیاؤں سے تھا اور انگوٹھی بیچ کر اضافی پیسے بھی ہو سکتے تھے لیکن میں جانتا تھا کہ خُدا نے کیا کہا تھا۔ لہذا میں بہت خوش تھا جب لیری نے مجھے بُلایا اور کہا کہ خُدا نے اُس سے بات کی اور

اُس سے کہا کہ مجھے وہ انگوٹھی دے دو تو میں نے وہ انگوٹھی لے کر اپنے آفس میں رکھی ۔ بہت دفعہ میں اُس انگوٹھی کی طرف دیکھتا اور اُس رات خُدا نے جو الفاظ مجھ سے کہے تھے یاد کرتا تھا کہ میں نے کس طرح مالی حالات کا سامنا کیا تھا۔ بغیر کسی ناکامی کے خُدا ہر چیز کے لئے مجھ سے وفادار رہا، اُس رات کے بعد ہر وہ چیز جو اُس کی سمت میں چلنے کے لئے درکار تھی اُس رات البانیہ میں میری زندگی بدل چکی تھی لیکن آنے والے دِنوں میں خُدا مجھ کو اور بھی بہت کچھ دِکھانے کو تھا۔ جب میں البانیہ سے گھر پہنچا تو مجھے بادشاہت کے اِس پیغام کو ہر جگہ لے جانے کی شدید خواہش محسوس ہوئی۔ مجھے اِس معلومات کو حاصل کرنے کا اتنا شدید جذبہ تھا کہ پھر سے دیکھ سکوں کہ کیا ہوتا ہے اور مجھے اتنا انتظار نہیں کرنا پڑا۔ مجھے اوتا کے ایک خادم نے وہ پانچ سیشنز کو پڑھانے کے لئے دعوت دی۔ اُس نے لیری سے میرے متعلق سُنا تھا کہ یہ واقعی زندگی کو بدل دینے والا تھا اور وہ چاہتا تھا کہ میں بھی شرکت کروں۔ وہ انڈیا کے چھوٹے سے چرچ کا خادم تھا اور بہت غریب تھا۔ اُنہیں مالی طور پر مدد کی ضرورت تھی اور اگر لیری نے اُسے جو کہا وہ سچ تھا تو اُسے لگا کہ میں مدد کر سکتا تھا۔ اِس لئے میں نے اُڑان بھری اور اتوار کی صبح اور اتوار کی رات بدھ کی رات تک عبادات کیں۔ البانیہ کی طرح تمام علاقوں میں پانچ سیشنز ہوئے اور یہاں بھی یہی جواب ملا۔ کانفرنس کی آخری رات بہت زوردار مسح کے تحت لوگوں نے نعرے لگائے اور رقص کیا، جب اُنہوں نے اپنا نذرانہ پیش کیا۔ لیکن اِس بار میں نے نیلی کُہر نہیں دیکھی۔ لیکن میں نے تمام سیشنز میں خُدا کی حضوری کو کثرت سے محسوس کیا تھا۔ آخری سیشن کے بعد میں حیران رہ گیا تھا جیسے لیری البانیہ میں اِس بڑے ہدیے پر تھا جو صرف ۷ اجوڑوں نے دیا تھا۔ میں نے ہدیے کو بند شدہ تھیلے میں رکھ دیا اور گلے دِن آفس میں اِسے دیکھا۔ اُس دِن صبح کے بعد مجھے اپنے دفتر سے فون آیا۔ میری سیکریٹری فون پر تھی اور میں بتا سکتا تھا کہ کچھ چل رہا تھا۔ اُس کی آواز کانپ رہی تھی اور ایسا لگتا تھا جیسے وہ رو رہی تھی۔ اُس کے پہلے الفاظ یہ تھے۔ پیارے پاسٹر ، اِس کی رقم کے بارے میں کچھ ایسا ہے جو آپ واپس لائے ہیں۔ میں نے پوچھا، ٹریسی، آپ کا کیا مطلب ہے ؟ اِس کے بعد اُس نے مجھے بتایا کہ اُس نے پیسوں کا تھیلا گننے اور جمع کرنے کے لئے کھولا تھا لیکن اُسی وقت خُدا کی بڑی حضوری آفس میں آ ٹھہری اور وہ گر پڑی۔ میری دوسری سیکریٹری یہ سن کر آ گئی اور وہ بھی مسح سے بھر کر کانپنے لگی۔ ٹریسی نے کہا، اوتا کی رقم کے ساتھ کیا ہوا؟ میں نے اُس کو بتایا میں نہیں جانتا۔ چند ہفتے بعد میں اوہائیو کے جنوبی حصے میں ایک گرجہ گھر میں اُنہی اصولوں کی تعلیم دے رہا تھا۔

لیکن یسوع نے نہ صرف آسمان میں جانے کے ہمارے حق کی ادائیگی کی بلکہ اُس نے خُدا کے بیٹے یا بیٹی کے طور پر زندگی گزارنے اور یہاں زمینی دائرے میں خُدا کی بادشاہی کے فوائد سے لطف اندوز ہونا بھی ممکن کیا۔

اِس کلیسیاء میں ہم نے پہلے چار سیشن ڈی وی ڈی کے ذریعے بھیجے تھے اور وہ اُنہیں پچھلے چار ہفتوں میں دیکھ چکے تھے۔ اور اتوار کی رات آخری سیشن تھا اور مسح پھر سے ہم پر دستک دینے کو تھا۔ اُس رات جب میں نے ہدیہ اُٹھایا تو مجھے وہی جواب ملا جو مجھے دوسری عبادات میں ملا تھا۔ لوگ اپنا ہدیہ دینے کے لئے بہت پُرجوش تھے۔ چرچ میں ہدیے کے دوران اُنہوں نے ٹوکری کو سامنے رکھ دیا۔ تا کہ لوگ اِس میں اپنے ہدیے ڈال سکیں۔ اِس بار پھر نیلی کُہر چھا گئی۔ ہدیے کے ارد گرد ایک پانچ فُٹ کی قطار تھی جنہوں نے اپنے ہدیے دینے تھے۔ مسح اتنا مضبوط تھا کہ مجھے کار تک پہنچنے کے لئے مدد کی ضرورت پڑی جیسے کہ میں خود چلنے سے قاصر تھا جیسے جیسے یہ چیزیں ہو رہیں تھیں، میں نہیں جانتا تھا کہ کیا ہو رہا تھا۔ اور میں نے ایسا کہیں اور ہوتے نہیں دیکھا تھا۔ میں نے جاری رکھا لیکن کانفرنس کرنا اور مسح کا مضبوطی سے بڑھنا جاری رہا۔ اور ہاں وہ نیلی کُہر پھر سے کانفرنسز میں دکھائی دی۔ لیکن وہ حصہ جس نے مجھے سب سے زیادہ حیران کیا، وہ حقیقت یہ تھی کہ خُدا کا مسح اُس پیسے پر بھی تھا جو اُس نے مہیا کیا تھا۔ اور کانفرنس کے بعد میرے ساتھیوں کو ہدیہ گننے میں مشکل پیش آئی۔ یاد رکھیں کہ مسح البانیہ میں لیری کے اپارٹمنٹ میں تھا جب اُس نے تمام پیسوں کو میز پر رکھا تھا؟ اگر آپ اُن میں سے ایک روپے کو بھی چھوتے تھے تو فوراً خُدا کا مسح محسوس کرنا شروع ہو جاتے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ پاگل پن لگتا ہے بالکل جیسے میں نے اُس کا جائزہ لیا۔ ایک روحانی سائنسدان کے طور پر میں یہ سب دیکھ کر حیران رہ گیا اور خُدا سے اِس کے بارے میں پوچھا۔ اُس نے مجھ سے بات کی اور بتایا کہ یہ مضبوط مسح ہدیوں پر کیوں ظاہر ہوا تھا۔ اُس نے مجھے دِکھایا کہ زیادہ تر لوگوں نے ڈیوٹی یا قانونیت سے ہٹ کر دیا تھا۔ کچھ لوگوں نے فارمولے کے تحت دیا لیکن جب اُنہوں نے دیا تو وہ حقیقی ایمان میں نہیں تھے۔ بہت سے اِس لئے دیتے ہیں کہ اگر وہ نہیں دیں گے تو خُدا ناراض ہو گا۔ کچھ ایسے دیتے ہیں کہ یہ ایک بل ہے جو واجب الادا ہے۔ اُس نے مجھے بتایا کہ جب میں بادشاہی کی تعلیم دے رہا تھا اور اُن پر مالیاتی اصولوں کو ظاہر کر رہا تھا تو لوگوں کے دلوں میں ایمان بڑھتا گیا۔ اِس لئے جب اُنہوں نے حقیقی ایمان

سے بویا تو وہ بادشاہی سے جُڑے تھے۔ جس کی وجہ سے مسیح وہاں موجود تھا۔ ۲۰۰۵ء میں البانیہ کے اِس سفر کے بعد میری زندگی بہت بدل چکی تھی۔ لوگوں تک پہنچنے کی میری اِس خواہش نے لوگوں تک خوشخبری پہنچانے کے لئے اُبھارا۔ لفظی طور پر اب ہم لوگوں کو اِس بادشاہی کے بارے میں بتانے کے لئے لاکھوں خرچ کر رہے تھے جِسے ہم نے سالوں سے دریافت کیا تھا۔ لیکن شاید آپ نے ابھی تک بادشاہی کی خوشخبری نہیں سُنی ہو گی۔ ہم ایسے ایماندار تھے جو آسمان پر تو جا رہے تھے یہ نہیں جانتے تھے کہ اِسے زمین پر کیسے کھولنا ہے۔ لیکن یسوع نے نہ صرف آسمان میں جانے کے ہمارے حق کی ادائیگی کی بلکہ اُس نے خُدا کے بیٹے یا بیٹی کے طور پر زندگی گزارنے اور یہاں زمینی دائرے میں خُدا کی بادشاہی کے فوائد سے لطف اندوز ہونا بھی ممکن کیا۔ لیکن اِس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ لاکھوں لوگ ہیں جن تک خوشخبری پہنچانی ہے اور اُس کے لئے پیسے درکار ہیں لوگ دیکھ رہے ہیں ہماری زندگیاں مختلف نظر آتیں ہیں۔ میں نے البانیہ میں کیا سکھایا تھا جس نے اِس مسیح کا آغاز کیا تھا وہ کیا تھا جو خُدا نے مجھے لوگوں کو بتانے کو کہا تھا؟ خیر وہ مقصد اِس کتاب میں ہے اور میرا ایمان ہے جیسے اُس نے میری زندگی کو بدلہ یہ آپکی زندگی کو بھی بدل دے گا۔

باب نمبر ۳

اے خداوند رحم کر

جیری نے دفتر میں فون کیا اور پوچھا کہ کیا میں اس کے ساتھ اس کے علاقے میں کھانا کھا سکتا ہوں۔ میں اس کے قریبی علاقے میں ایک ٹیلی ویژن اسٹیشن پر انٹرویو کر رہا تھا میں پہلے جیری کو بھی نہیں ملا تھا لیکن ایک دوبار اس سے فون پر بات ہوئی تھی۔ میں نے اسے کہا میں آؤں گا۔ برحال ہمیں دوپہر کو کھانا کھانا تھا اور میں نے سوچا کہ وہاں رہتے ہوئے میں اس سے ملنا اور اس کی کہانی سننا پسند کروں گا۔ کھانے پر میں جیری اور اس کے بیٹے سے ملا اور اس نے مجھے اپنی کہانی سنانی شروع کی۔ جیری ایک خادم تھا جس نے تیس سال خدمت کی لیکن اسے فالج کے حملے کی وجہ سے منسٹری چھوڑنی پڑی جس کی وجہ سے وہ مغرور ہو گیا تھا۔ اس دوران وہ فالج سے آزاد ہو چکا تھا چونکہ وہ مالی طور پر کام کرنے سے قاصر تھا۔

جس کی وجہ سے اس کا گھرانہ پیچھے رہ گیا اور اسے شیرف بھیجنا پڑا یوٹیلیٹیز کی ادائیگی اور کھانا خریدنا بھی ایک چیلنج بن گیا۔ درحقیقت جیری نے کہا کہ حالات اتنے خراب ہو گئے کہ وہ ایک دن ایک بوجھ کے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔ ایک ہاتھ میں ۴۵ اور دوسرے ہاتھ میں بائبل لے کر اپنی جان لینے کا سوچ رہا تھا۔ اس ناامیدی کے درمیان ہی جیری نے ہمارے ٹی وی کی نشریات دیکھیں اور میرے کچھ مواد کا آرڈر دیا۔ اس نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جب اسے پہلی بار مواد ملا اسے بنیادی بلوں اور خوراک کو پورا کرنے کے لیے تقریباً دو ہزار ڈالر کی شدت ضرورت تھی۔ اس نے مواد کو بار بار سنا یہاں تک کہ اس کے دل میں ایمان اٹھنے لگا اس نے اس دو ہزار ڈالرز کے لئے خدا پر بھروسہ کرنے کا فیصلہ کیا جسکی اسے ضرورت تھی۔ تو اس نے بھی وہی کیا اس نے دو ہزار ڈالر کے لئے بیج بویا۔ اس نے کاغذ کے ایک ٹکڑے پر تاریخ اور وقت لکھا جس کے بارے میں اسے یقین تھا کہ اسے مرقس ۱۱: ۲۴ کے مطابق رقم ملی اور چیک ہماری منسٹری کو بھیج دیا۔ میں نہیں جانتا تھا کہ یہ کیا ہو رہا تھا کیونکہ میں نے جیری سے بات نہیں کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈیڑھ ہفتے بعد دروازے پر آیا اور اس نے بات کرنے کے لئے پوچھا جیری اسے اسکے ماضی سے جانتا تھا لیکن اس نے کہا انہوں نے تھوڑی دیر سے بات

نہیں کی تھی۔ انہوں نے تھوڑی گفتگو کی اور پھر اس آدمی نے اسے کہا کہ جیری میں تمہیں دو ہزار کا چیک دینے آیا تھا۔ اس نے وضاحت کی کہ ڈیڑھ ہفتہ پہلے روح القدس نے مجھے آپ کو دو ہزار ڈالر دینے کے لئے متاثر کیا۔ جیری ہکا بکا وہی کھڑا تھا۔ اس نے جلدی سے اپنا پرس نکالا اس نے وہاں کاغذ کا ٹکڑا نکالا اس نے اس وقت کا ذکر کیا تھا اسے یقین تھا کہ اسے دو ہزار ڈالر کی ضرورت تھی۔ جیری نے کاغذ پر وقت اور تاریخ دیکھیں جس کا وہ ذکر کر رہا تھا۔ جب وہ جیری کو دو ہزار ڈالر دینے کے لئے متاثر ہوا۔ جیری جانتا تھا کہ یہ کوئی اتفاق واقعہ نہیں تھا۔ وہ جانتا تھا کہ یہ خدا کے قوانین کے مطابق خدا کی بادشاہی سے براہ راست جواب تھا۔ اس نے اپنی کہانی جاری رکھی اور مجھے بتایا کہ اس کے سات بچے ہیں سب شادی شدہ ہیں سوائے ایک کے جو سولہ سال کا تھا (جو اس کے ساتھ کھانا کھانے آیا تھا) جو اپنے باپ کے حالات دیکھ کر خدا سے منہ موڑ چکا تھا۔ اس کا بیٹا خدا سے ناراض تھا کیوں کہ اس کا باپ تیس سال سے وفادار رہا تھا اور اس کا بیٹا سوچتا تھا کہ خدا نے اسے ترک کر دیا تھا۔ جیری اپنے بیٹے تک پہنچنے کا راستہ تلاش کرنا چاہتا تھا اور اسے ایک خیال آیا میں نے اپنے مواد میں ہرنیوں کے شکار کے متعلق بہت بات کی اور بتایا کہ کیسے خدا نے مجھے ایمان کے وسیلے سے شکار کرنا سکھایا تھا۔ ہرن کا شکار کرنا اسکے بیٹے کا جنوں تھا اسلئے جیری نے اپنے بیٹے کو سمجھایا کہ بادشاہی کے راستے میں آنے والے ہرن کو کیسے حاصل کیا جائے اسکے بیٹے اور جیری نے اتفاق کیا اور پھر ایمان رکھا کہ ان کو دو ہزار ڈالر مل جائے گا۔ آٹھ منٹ میں ایک اچھا ہرن مل گیا تھا۔ جیسے ہی جیری اور اسکا بیٹا ہرن کو قصائی کی دکان پر لے کے گئے تھے جیری کے پاس سی ڈی پلیئر میں میری سی ڈی تھی۔ جیری ہرن کو دکان پر لے کر جا رہا تھا کہ اسکے بیٹے نے کہا کہ وہ گاڑی میں کچھ دیر کے لئے اسے سننا چاہتا تھا۔ جب جیری باہر آیا تو اسکے بیٹے نے کہا، پاپا، مجھے لگتا ہے کہ ہم نے ان تمام سالوں میں کچھ کھو دیا تھا۔ میں جانتا ہوں کہ وہ ہرن خدا کی بادشاہی کا نتیجہ تھی۔ اس کے بعد اس کے بیٹے نے اپنی زندگی خداوند کے لیے وقف کر دی۔ کہ اگر خدا دو ہزار ڈالر اور ہرن دے سکتا ہے تو وہ سترہ ہزار ڈالر بھی دے سکتا ہے جو انہیں قرعہ اندازی میں اپنا گھر نکالنے کی ضرورت تھی۔ یہ اس وقت تھا جب جیری سے میرا پہلا تعارف ہوا۔ مجھے یاد ہے کہ جیری کا خط جیری اور اس کے بیٹے کے بیچ کے ساتھ آیا تھا تاکہ گھر بند کر دیا جائے مجھے یاد ہے کہ خط مختصر تھا لیکن صرف یہ بتا دیا گیا تھا کہ انہیں کیا ضرورت تھی۔ اس میں کسی اور چیز کا ذکر نہیں سوائے گھر کے بند ہونے کا ہی ذکر تھا۔ مجھے اس خط پر ہاتھ رکھنا اور ان کے ساتھ اتفاق کرنا یاد تھا۔ میں اس لمحے اور وقت کو یاد کر سکتا ہوں۔ اس موقع پر جیری نے مجھے بتایا کہ تقریباً دو ہفتوں میں ایک اور آدمی سامنے کے دروازے پر

آیا۔اس بار بھی یہ وہی آدمی تھا جیسے جیری پہلے سے ہی جانتا تھا۔ اس آدمی نے کہا کہ اس کے آنے والے شرف کی فروخت میں درج گھر کو دیکھا اور جیری سے پوچھا کہ اسے بند کرنے کے لئے کتنی رقم درکار تھی۔جیری نے اسے سترہ ہزار سے زیادہ رقم بتائی۔ آدمی نے پوری رقم کا چیک رکھا اور چلا گیا۔جیری نے چیک کی طرف دیکھا اب جیری ریسٹورنٹ میں بیٹھا میرے سامنے میز پر رونے لگا کہ میں نے لوگوں کو خدا کی بادشاہی کے متعلق سیکھایا۔جیری نے کہا کہ بہت خوش ہے کہ اسکے بچوں نے خدا کے ہاتھ کو دیکھا اور اس نے اسے ان کے ساتھ خدا کی بادشاہی کا اشتراک کرنے کا موقع فراہم کیا۔مجھے یہ پسند ہے! یہ خدا کی بادشاہی کی حقیقت ہے اور میں بہت خوش قسمت ہوں کہ میں اسے لوگوں کے ساتھ باٹنے اور پھر ان کی کہانیاں سننے کے قابل ہوں۔ آپ نے دیکھا کہ جیری کو ترس کی ضرورت نہیں تھی اسے جوابات کی ضرورت تھی جیسے اس نے بادشاہی میں تلاش کیا اب میں محسوس کرتا ہوں کہ مجھے جیری کی کہانی کے بارے میں یہاں کچھ شامل کرنے کی ضرورت ہے۔

"اس نے ان سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب اور کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو گا تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی۔" _ متی ۱۷: ۲۰ بی

اگرچہ ایسا لگتا ہے کہ لوگ ابھی جیری کے دروازے پر آئے اور اسے پیسے دینے میں نہیں چاہتا کہ آپ کو غلط خیال آئے کہ آپ کا مالی جواب جب آپ بیٹھ کر کوک پی رہے ہوں گے تو ظاہر ہو گا۔ نہیں آپ کو اپنی ضرورت کی کٹائی میں اپنا کردار ادا کرنا پڑے گا۔جیری کے معاملے میں جیری نے ۳۰ سال خدمت کی اس نے ایک طویل عرصہ تک لوگوں میں بویا اور دوسرا جیری کی وجہ سے اپنا گھر چھوڑنے سے قاصر تھا۔جیری نے جہاں بویا تھا وہاں سے کاٹا۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ جیری فالج سے مکمل طور پر صحت یاب ہو چکا تھا اور جب میں اس دن کھانا کھانے کے وقت ملا تو اس کا وزن سترہ پاؤنڈ سے زیادہ ہو چکا تھا۔خداوند کی حمد ہو کہ اس نے بادشاہی کو سنبھال لیا آپ کہہ سکتے ہیں۔اگر جیری یقینی طور پر پاسٹر تھا وہ بادشاہی کے متعلق سب کچھ جانتا تھا۔بظاہر نہیں اور مجھے یقین تھا کہ وہ

اکیلا نہیں تھا جو میں نے دیکھا تھا۔ بد قسمتی سے بہت سی کلیسیاؤں کے لوگ یہ نہیں جانتے کہ خدا کی بادشاہی میں کیسے جائیں اور ان کے جوابات کیسے حاصل کریں۔ متی میں ایک کہانی یہ بتاتی ہے کہ کتنے لوگ سوچتے ہیں۔

”اور جب وہ بھیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمی اس کے پاس آیا اور اس کے آگے گھٹنے ٹیک کر کہنے لگا اے خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اسکو مرگی آتی ہے اور وہ دکھ اٹھاتا ہے اسلئے کہ اکثر آگ اور پانی میں گر پڑتا ہے اور میں اس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا مگر وہ اسے اچھا نہ کر سکے۔،،

"یسوع نے جواب میں کہا اے بے اعتقادوں میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا؟ کب تک تمہاری برداشت کروں گا؟ اسے یہاں میرے پاس لاؤ" یسوع نے اسے جھڑکا اور بد روح اس سے نکل گئی اور لڑکا اس گھڑی اچھا ہو گیا۔ تب شاگردوں نے یسوع کے پاس آکر خلوت میں کہا ہم اس کو کیوں نہ نکال سکے؟ اس نے ان سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب اور کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو گا تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہو گی۔،، _ متی ۱۷: ۱۴-۲۰

اس کہانی میں ہم ایک ایسے شخص کو دیکھتے ہیں جو اپنے بیٹے کو بری روحوں سے اذیت اور موت کے منہ میں جاتے دیکھتا تھا۔ یسوع کی خدمت کے متعلق سن کر کہ اسکی قوت سے بد روحیں نکلتی ہیں اس نے ارادہ کیا کہ اسکے بیٹے کی شفا کے لئے یسوع کے پاس جایا جائے۔ تاہم جب وہ وہاں پہنچا تو یسوع وہاں نہیں تھے لیکن دعا کے لئے اسکے تین شاگرد پہاڑ پر تھے۔ وہاں موجود دوسرے شاگردوں نے کہا کہ کوئی مسئلہ نہیں ہے جب یسوع نے ان کو اپنے نام سے بد روحیں نکالنے کا اختیار دیا وہ اس آدمی کے بیٹے کو دیکھ بھال کر کے بد روحوں کو نکال سکتے تھے۔ لیکن جب انہوں نے اس نوجوان کے لئے دعا کی تو بد روح وہاں سے نہ نکلی۔ اگرچہ انہوں نے کوشش کی لیکن وہ بد روح وہاں سے نہیں گئی باپ پریشان تھا اور وہ ہجوم بھی جو یسوع کی پیروی کر رہا تھا۔ لیکن اسی لمحے یسوع اور اس کے تین شاگرد پہاڑ سے نیچے اترے کیونکہ وہاں کچھ منظر دیکھنے والا تھا۔

یسوع نے دیکھ کر پوچھا کہ کیا ہو رہا تھا۔ بیٹے کے باپ نے بتایا کہ خدا رحم کر کیونکہ میں اپنے بیٹے میں سے بدروحوں کو نکالنے کے لئے شاگردوں کے پاس لایا مگر وہ نہ نکال سکے۔ باپ پھر وہی کرتا ہے کہ حقیقی طور پر آواز اٹھاتا ہے جس سے زیادہ تر لوگوں کو بحران کا سامنا تھا کہ ایسا لگتا تھا کہ کوئی جواب نہیں ہے۔ تو وہ یسوع کے آگے رویا کہ وہ اسکے بیٹے پر رحم کرے۔ اگرچہ رحم کے لئے بھیک مانگنا اچھا لگتا ہے جب آپ مایوس ہوتے ہیں لیکن یہ اس آدمی کا اور آپ کا جواب نہیں تھا۔ وہ لڑکے کا باپ جو یسوع کو اپنی صورت حال پر رحم دلانا چاہتا ہے یسوع کو بتاتا ہے کہ کسطرح بدروح اسکے بیٹے کو آگ میں ڈال کر اذیت دے رہی تھی اور اسے مارنا چاہتی تھی۔ یسوع نے اس آدمی کو روکا کہ اسے مزید سننے کی ضرورت نہیں تھی کہ اس آدمی کا بیٹا جو عذاب برداشت کر رہا تھا۔ مایوسی کے عالم میں یسوع کہتا ہے، کہ اے بے اعتقاد اور کجرو نسل میں کب تک تمہاری برداشت کروں گا۔ میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا۔

لڑکے کو میرے پاس لاؤ" صرف ایک ہی جملے میں یسوع نے بیان کر دیا کہ بدروح کیوں نہیں نکلی تھی۔ لیکن اس سے پہلے کہ ہم یسوع کے کہنے کے معجزات کو کھو دیں ہمیں اس بنیاد کی تصدیق کرنے کی ضرورت ہے جس پر ہم قائم ہیں کہ جو کچھ خدا کرتا ہے وہ اس میں جھوٹ نہیں بول سکتا۔ وہ جو کہتا ہے وہ سچ ہے اس حل کے ساتھ ہم اس صورتحال کا اندازہ لگا سکتے ہیں، شیطان باہر آنے کے لئے سمجھ جاتا ہے! اگر وہ نہیں جاتا تو پھر کچھ غلط ہے اور یہ خدا کی طرف سے نہیں بلکہ ہماری طرف سے ہو سکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ خدا سے کچھ حاصل کرنے میں رکاوٹ ہمیشہ ہماری طرف سے ہوتی ہے۔ یسوع ہمیں واضح طور پر بتاتے ہیں کہ شیطان کے نہ نکلنے کی وجہ بے اعتقادی اور ٹیڑھی سوچ تھی۔ ہم ایک منٹ میں ان دو وجوہات کا احاطہ کریں گے۔ لیکن ہماری گفتگو میں باپ اور بیٹے کی کہانی پر توجہ لگانا چاہتا ہوں۔ یہ واضح ہے کہ باپ اپنے بیٹے کے لئے بے چین تھا۔ ایک ہی جواب اسے نظر آیا جو اسکی مدد کر سکتا تھا کوئی اور نہیں کر سکتا تھا۔ ایک کام کرنے والا رہ گیا تھا اور وہ رحم کی بھیک تھی۔ یہ جملہ "بھیک مانگنا" اسکا مطلب ہے کہ کسی کے پاس مدد کرنے کی قوت اور اختیار لیکن اس نے نہ کرنے کا انتخاب کیا ہے اسطرح ایک ہی کام رہ گیا تھا کہ وہ یسوع کو اپنے بیٹے کی خطرناک حالت بیان کر سکتا تھا جس نے یسوع کو اس پر ترس کھانے کے لئے تیار کیا۔ بلکل واضح طور پر زیادہ تر لوگ اسطرح دعا کرتے ہیں یہ جانتے ہوئے بھی خدا مدد کرنے کی قوت رکھتا ہے لیکن اسکے بارے میں وہ غیر یقینی طور پر سابقہ بھیک مانگتے ہیں۔

چنانچہ لمبی دعاؤں اور بہت سے الفاظ کے ساتھ وہ درد اور حالات کی تفصیل بیان کرتے ہیں۔ باپ تجھے معلوم ہے کہ مجھے جمعہ کو اتنے پیسوں کی ضرورت ہے۔ برائے مہربانی میری مدد کر اور خدا مہربانی فرما، اگر تو میرے بیٹے کو شفا دے تو میں ساری عمر تیری خدمت کروں گا۔ اے خداوند رحم کر، میں ان حالات پر روشنی نہیں ڈال رہا جن کا لوگ سامنا کر رہے ہیں لیکن براہ راست نوٹ کریں کہ یسوع نے کتنی جلدی خدا کی قوت سے اس صورتحال کو برداشت کیا اور لڑکے کو آزاد کیا۔ یہ خدا کا دل اور اسکی خواہش ہے۔ ہمدردی، قوت یا اختیار کی کوئی کمی نہیں ہے۔ کہانی میں بھی یہ مسئلہ نہیں تھا۔ یسوع اس مسلے کو ٹیڑھی سوچ اور بے اعتقادی کے طور پر بیان کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں غلط سوچ اور ان کے ایمان کی کمی اس معاملے میں بادشاہی کے دائرہ اختیار میں رکاوٹ تھی۔ خیر بادشاہی کی کنجیوں کے متعلق بات کرنے کو بہت کچھ ہے بادشاہی کسطرح کام کرتی ہے۔ میں نہیں جانتا کہ میں مکمل طور پر آپ کو کسطرح اس میں لے کر جاؤں لیکن میں کم از کم ان کا ذکر کروں گا اور ہم قوانین کا مطالعہ کریں گے جو بعد میں یہاں کام کرتے ہوئے دیکھیں گے۔ بادشاہی قانون کی بنیادی تفہیم حاصل کرنے کے لئے ہمیں اس بنیادی نکتے کو سمجھنا ہو گا۔ خدا نے آدم کو پوری زمین کا اختیار دیا اسے اس زمین پر حکومت کرنی تھی۔

"پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر زمین پر رہتے ہیں اختیار رکھیں۔" _پیدائش ۱: ۲۶

مجھے لگتا ہے کہ عبرانیوں ۲: ۷-۹ میں یہ زیادہ واضح ہو چکا ہے: تُو نے اُسے فرشتوں سے کچھ میں کم کیا تو نے اس پر جلال اور عزت کا تاج رکھا اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اسے اختیار بخشا تُو نے سب چیزیں تابع کر کے اسکے پاؤں تلے کر دی۔

کم از کم ابھی کے لیے یہ سمجھ لیں کہ خدا زمینی دائرے میں (مردوں کی بادشاہی میں) اپنے اختیار کا استعمال نہیں کر سکتا جب تک کوئی مرد یا عورت جس کے پاس یہاں قانونی دائرہ اور اختیار رکھتا ہوں اور آسمانی اختیار کو جاری نہ کر لے۔ اس لیے یسوع نے اپنے شاگردوں کو متی ۱۸:۱۸ میں کہا:

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھلے گا۔

پھر سے آسمان کے پاس زمینی دائرے میں کوئی اختیار نہیں جب تک کوئی مرد یا عورت اسے زمین پر نہ کھولے۔ اس لیے یسوع یہاں کہہ رہے ہیں کہ اگر کوئی مرد یا عورت یہاں زمین پر آسمانی اختیار کو کھولیں گے تو ان کے لیے ایسا ہو جائے گا اگر ہم ایسا نہیں کریں گے تو آسمان سے بھی ایسا نہیں ہو گا۔ اگر یہ خیال آپ کو عجیب لگا ہے تو برائے کرم یہاں نہ رو کیں۔

لیکن یہ آپ نہیں میرے دوست، آپ کو بادشاہی میں انصاف تک رسائی حاصل ہے ،آپ کے مسائل کے جوابات موجود ہیں۔

میں اس عنوان کو بعد میں بڑی تفصیل سے بتاؤ گا لیکن فی الحال اس سچائی کو مان لیجئے کہ بدروح نے لڑکے کو نہیں چھوڑا وہ قانونی طور پر اس میں کام کر رہی تھی یسوع نے کہا کہ اپنے ایمان کی کمی اور سوچ خراب ہونے کے باعث آزاد نہ ہوا اور ابلیس نے اسے اونچے پر لے جا کر دنیا کی سب سلطنت پل بھر میں دکھائی اور اس سے کہا کہ یہ سارا اختیار اور ان کی شان و شوکت دونگا کیونکہ یہ میرے سپرد ہے اور جس کو چاہتا دیتا ہوں پس اگر تو میرے آگے سجدہ کرے تو سب تیرا ہو|گا۔ لوقا۴: ۵-۷

خدا نے مردوں کے معاملات میں گناہ کے سبب سے اپنا دائرہ اختیار کھو دیا تھا لیکن میرے دوست آپ ان میں سے نہیں ہے آپ بادشاہی میں انصاف تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کے مسائل کے جوابات موجود ہیں جب آدم نے اپنی بغاوت کے سبب سے اپنے آپ کو خدا سے دور کر دیا تھا۔ اسی طرح شیطان نے بنی نوع انسان پر اختیار حاصل کر لیا تھا۔ ان کو تفصیل سے بیان کروں گا جیسا کہ میں نے کہا کہ اس کہانی کو سامنے لانے کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ والد کے رویے اور مایوسی کی طرف غور کیا جائے کہ وہ کیسے اپنے بیٹے پر رحم کے لیے جھک جاتا ہے۔ برائے مہربانی مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں۔ اگر کوئی اختیار، قوانین سسٹم مسائل کو حل نہیں کر سکتے تو پھر صرف بھیک مانگنا باقی رہ جاتا ہے۔ مجھے اسے دوسرے طریقے سے کہنے دیں۔ اگر کسی شخص کے پاس مسئلے کا قانونی حل نہیں اور نہ ہی کسی ایسے عمل تک رسائی حاصل ہو تو پھر کوئی جواب بھی یقین دہانی کے طور پر نہیں ہوتا۔ پھر واقع بھیک مانگنا باقی رہ جاتا ہے لیکن میرے دوست یہ آپ نہیں ہے آپ کے پاس بادشاہی میں انصاف تک رسائی حاصل ہے۔ یاد رکھیں ایک بادشاہی ایک گورنمنٹ ہے۔ اور یہ

ان قوانین کے ذریعے کام کرتی ہے جو غیر جانبدار ہیں اور اس مملکت کے دائرہ اختیار میں رہنے والے کسی بھی شہری کے لئے دستیاب ہیں۔ جیسا کے میں نے پہلے ہی اس کتاب میں بتایا کہ خدا کی بادشاہی انصاف اور راست بازی سے چلتی ہے۔ (قانونی عمل جو خدا کے اختیار تک رسائی حاصل کرتا ہے کہ اس کا قانون جو کہتا ہے اور اسے ناخذ کر سکتا ہے) کچھ ایسے علاقے تھے جہاں سے بدروح باہر نہیں نکلتی تھی اور یہ خدا کی کمزوری یا اس کے مرضی میں تبدیلی نہیں تھی ہم یسوع کو دیکھتے ہیں کہ وہ کس طرح جلدی سے شاگردوں کو ملامت کرتا اور بدروحوں کو نکالتا ہے۔ زیادہ تر مسیحی بادشاہی کے مظاہرے کو نہیں دیکھتے تو اپنا نظریہ بدل لیتے ہیں اور یہ کہتے کہ تمام بدروحیں نہیں نکلتی وہ جانتے ہیں کہ خدا کے پاس تمام قوت ہے لہذا وہ فرض کرتے ہیں کہ خدا زمین کے دائرے میں جو کچھ کہتا ہے وہ کر سکتا ہے۔

چونکہ انسان کو زمین پر خُدا کی حکومت کی قانونی حیثیت حاصل ہے اوراِس کا اختیار اُس وقت تک کام میں نہیں آسکتا جب تک کوئی مرد یا عورت جس کا زمین پر دائرہ اختیار ہے وہ اِس پر پوری طرح قائل نہ ہوں کیونکہ جو کچھ زمین پر کھولا جائے آسمان پر کُھلے گا۔

لہذا اگر شیطان نہیں نکلا تو خدا نے اسے چھوڑنے کا اختیار نہیں کیا ہو گا میرے دوست یہ سوچ بالکل غلط ہے یسوع نے ان سے کہا کہ یہ ان کی ٹیڑھی سوچ اور بے اعتقادی کے سبب سے ہوا تھا جس نے اس معاملے میں آسمانی دائرہ اختیار کو مختصر کر دیا تھا۔ مجھے اس طرح بیان کرنے دیں۔ بدروح کے باہر نہ آنے کی وجہ اختیار کا مسئلہ تھا۔ اس کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ وہاں کوئی بھی اس صورت حال کو برداشت کرنے کے لیے آسمانی اختیار اور قانونی دائرے کو نہ لا سکا۔ لیکن گیری، وہ انکو نکالنے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہاں لیکن جیسا کہ میں نے کہا کہ وہ قانونی طور پر نہیں نکلی تھی۔ کیوں؟ کیونکہ وہ آسمانی اختیار کو نہ استعمال کرنے کے سبب سے بدروح کو نہ نکال سکے۔ میں نے جو کچھ کہا ہے مجھے اسکی وضاحت کرنے دیں۔ کیونکہ ان کی سوچ ٹیڑھی تھی کسی بھی چیز کو قابلِ قبول یا غلط کہتے تھے یا خدا اس مسلے ٹھیک کرے گا غلط سوچ تھی۔ بے اعتقادی بھی

ایک بڑا مسئلہ تھا کیونکہ زمین کے دائرے میں دائرہ اختیار کرنے کے لئے آسمانی ایمان کی ضرورت تھی۔ شاگردوں کو بالکل یقین نہیں آیا کہ بدروح نکلے گی کے وہ ڈر گئے تھے۔ انسان کے پاس زمینی دائرے کا اختیار ہے اس لئے خدا کی حکومت اور اس کا اختیار کسی مرد یا عورت کے اختیار کے بغیر قائل نہ ہو جائے تب تک آسمان نہیں کھلے گا جس طرح سے ہمارے دلوں کو آسمان کی باتوں پر پوری طرح قائل کرنے کو ایمان کہتے ہیں اور اس دن کسی کا ایمان نہیں تھا وہ دوغلے اور بے اعتقاد ہوئے تھے۔ اس طرح اس صورتحال میں آسمانی دائرے کا اختیار رک گیا۔ لیکن یسوع کو یقین تھا کہ بدروح نکل رہی ہے! یسوع نے اسکا ذمہ سنبھال لیا اور وہ چلی گئی۔ لیکن گیری، بدروح کے نکلنے کی وجہ کیونکہ یسوع نے اسے ملامت کی تھی اسلئے وہ نکل گئی تھی۔ واقعی؟ آیئے مرقس ۶: ۵ کو دیکھیں جب یسوع اپنے آبائی شہر میں خدمت کر رہا تھا۔ اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ کر دیکھا سکا صرف تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھ رکھ کر انہیں اچھا کر دیا۔ آپ کو اس بات سے انصاف کرنا پڑے گا کہ یسوع کے پاس شفا دینے کی قوت تھی۔ ایسا ہی ہے؟

پھر آپکو جواب دینے کے قابل ہونا چاہئے کہ وہ اس کہانی میں وہ سب کچھ کیوں نہیں کر سکا جو وہ کرنا چاہتا تھا۔ جس کی ان کو ضرورت تھی مگر کچھ ایسا تھا جو اسے روک رہا تھا۔ اس نے آیت نمبر چھ میں جواب دیا اور اس نے ان کی بے اعتقادی پر تعجب کیا۔ ایمان (آسمانی اتفاق) آسمانی اختیار کو زمینی دائرے میں کھولتا ہے۔ مثال کے طور پر آپ آسانی سے اس اصول کو سمجھ سکتے ہیں کہ آپ کس طرح بچے اور مسیح میں آئے تھے۔ کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے۔ _ رومیوں ۱۰:۱۰

آپ اپنے دل میں ایمان رکھتے ہیں (آسمان کیا کہتا ہے) اور آپ عادل ہیں یہ ایک قانونی اصطلاح ہے جس کا مطلب قانون کا نظم و نسق ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اب آسمان زمین کے دائرے میں قانونی حیثیت رکھتا ہے اس اصول کے ایک سادہ نظریے میں یاد رکھیں کہ آدم کو یہاں زمین پر قانونی اختیار دیا گیا تھا اور آج وہ مقام حاصل ہے۔

یہ انسان کی روحانی طور پر حکمرانی کرنے میں ناکامی کے ساتھ الجھن میں پڑنا نہیں ہے کہ وہ باغ میں شیطان سے ہار گیا تھا۔ خدا اس قانونی حیثت کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا جو انسان اب اس زمینی دائرے میں رکھتا ہے اسطرح خدا نے ایک مرد

اور عورت کی تلاش کی جو اس زمینی دائرے میں آسمانی اختیار کھول سکے۔ رومیوں ۱۰:۱۰ میں آپ دیکھیں گے کہ یہاں زمین کے دائرے میں آسمانی اختیار اور قوت کے جاری ہونے سے پہلے دو کونسی چیزیں ہوتی ہیں۔ پہلی بات کا میں نے پہلے ہی ذکر کر دیا تھا ہمیں دل میں آسمانی بات سے اتفاق کرنا ہے اسے ایمان کہتے ہیں۔ دوسرا ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ صرف ایمان رکھنا ہی آسمان کو نہیں کھولے گا۔ آپ حیران ہونگے؟ مجھے بیان کرنے دیں۔ لایٹ سوئچ کے بارے میں سوچیں۔ پاور تو آن ہے لیکن ابر یعنی روشنی کیلیئے آپ کو سوئچ آن کرنا پڑے گا۔ جب ہم اپنے دل میں آسمانی احکامات کو ماننے کیلیئے ایمان رکھتے ہیں تو اس سے ہمارا تعلق قانونی بن جاتا ہے لیکن پھر بھی ہمیں اپنے اختیار کو استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے میری مثال میں ہوا کہ ہمیں سوئچ کو آن کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم ایسا اس لیے کرتے ہیں کیونکہ اسطرح ہم بادشاہی اختیار کا اقرار کرتے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ میں اپنے آپ کو دُہراتا ہوں لیکن بادشاہی کہ اس قانون کو سمجھنا آپ کیلیئے بہت ضروری ہے کہ آپ آسمان سے سب کچھ حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں آپ آسمان سے وہ سب کچھ حاصل کریں گے جس کے ملنے کا وعدہ آپ سے آپکی نجات کے دن کیا گیا تھا اور جو کچھ آپ دل میں اقرار کریں گے خدا وہ سب کرے گا۔ بادشاہی کے متعلق جو کچھ یسوع مسیح نے سکھایا اور ظاہر کیا وہ سب شاگردوں کیلیئے غیر معمولی سا تھا۔ ہم شاگردوں کو دیکھ سکتے ہیں کہ وہ کئی دفعہ الجھن میں پڑ جاتے تھے۔ پچھلے صحیفے کے مطابق میرا ماننا یہ ہے کہ شاگرد بدروحوں کے نکالنے سے خوفزدہ تھے اور دوغلا ذہن رکھنے کی وجہ سے اپنا ایمان کھو بیٹھتے تھے اور میں فرض کر سکتا ہوں کہ جس طرح انہوں نے بدروح کو نکالا اس سے ظاہر ہوا کہ لڑکے کو پیچھے پھینک دیا تھا۔ جس کی وجہ سے خوف کا سامنا ہو سکتا تھا میں یہاں قیاس آرائی کر تا رہا ہوں لیکن ایک بات کا مجھے یقین ہے کچھ ایسا ہوا کہ ان کے دل اعتقاد سے بے اعتقادی میں آ گئے۔ دوسری طرف یسوع اس بات پر پوری طرح قائل تھے کہ آسمان نے ایسی صورت حال کے بارے میں کیا کہا اور بدروح کو وہاں سے جانے کا حکم دیا تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ بدروح کے نہ نکلنے کی وجہ آسمانی نہیں بلکہ زمینی دائرے میں تھی۔ اگر مجھے کسی صحیفے کا انتخاب کرنا پڑے جو زمین کے دائرے میں آسمانی بادشاہی کے متعلق بیان کرے تو میں مرقس ۱۱: ۲۲ -۲۴ کا انتخاب کروں گا۔ مثال کے طور پر ہمیں کچھ مثالوں کی طرف واپس جانے کی ضرورت ہے جہاں آپ دیکھیں گے کہ یسوع نے انجیر کے درخت پر لعنت کی اور وہ وہیں سوکھ گیا کیونکہ ان کو وہاں پھل نہ ملا۔ اگلے دن جب شاگرد وہاں گئے تو درخت سوکھا ہوا تھا۔ پطرس حیران ہو جاتا ہے اور حیران ہو کر وہ یسوع کے سامنے روتا ہے۔

یسوع نے جواب میں ان سے کہا" خدا پر ایمان رکھو۔" میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے تو اکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لیے وہی ہو گا اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تم کو مل گیا اور تم کو مل جائے گا۔_ مرقس ۱۱: ۲۲- ۲۴

"میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے تو اکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لیے وہی ہو گا۔،،-مرقس ۱۱ : ۲۴

غور کریں کہ جو کچھ ہوا پطرس اس پر حیران تھا کہ یہ کیسے ہوا؟ جبکہ یسوع نے صرف کہا ہی تھا اور بلاشبہ درخت نے یسوع مسیح کے الفاظ کا جواب دیا اور درخت سوکھ گیا۔ پھر یسوع نے پطرس کو ایک "سچائی " یعنی آسمانی بادشاہی کا قانون سیکھایا۔ یسوع مسیح کے بیان ہمیں مزید سمجھ دیتے ہیں کہ خدا کی بادشاہی زمینی دائرے میں کس طرح کام کرتی ہے ایک بار پھر ہم اس مثال میں ہم وہی قانون کو کام کرتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ جسکی ہم بات کر رہے ہیں۔ جب زمین پر مرد یا عورت آسمان سے کچھ حاصل کرنے کیلئے متفق ہوتے ہیں (تو پھر آسمانی قانون نافظ ہوتا ہے)اور اب اختیار آسمان سے جاری ہوتا ہے۔ اس کہانی کا شخص، یسوع خود ہے لیکن یسوع نے اپنے شاگردوں پر یہ واضح کیا کہ "کوئی بھی" وہ کر سکتا ہے جو یسوع نے کیا مجھے یقین ہے کہ آپ اتفاق کریں گے کہ یسوع کی اس تعلیم کو سمجھ جائیں تو اس کا زبردست اثر پڑے گا میں نے اپنے خاندان کی زندگیوں میں بادشاہت کا اثر دیکھا لیکن بادشاہت دیکھنا بھی بہت اچھا تھا دوسرے خاندانوں کو متاثر کریں جیسا کہ ہم نے سیکھا تھا۔ مجھے اپنے چرچ کی ایک کہانی بیان کرنے دیں جہاں اس قانون کا مظاہرہ کیا گیا تھا۔

بادشاہی اور اسکے کام کا علم ہونا زندگی اور موت کے درمیان فرق ہے۔ اس کہانی میں ایسا تھا۔ جینیفر نے ہمارے چرچ آنا شروع کیا اور بادشاہی کے متعلق سننا شروع کیا۔ وہ بادشاہی میں اپنے اختیار اور حقوق کو جان کر بہت خوش تھی۔ کیونکہ وہ اپنے دوسرے بچے کے ساتھ حاملہ تھی اور وہ اس کی پیدائش اپنے گھر میں چاہتی تھی۔ پھر اس نے کلام پڑھنا شروع کر دیا

کہ وہ بچے کی پیدائش کے متعلق کیا کہتا ہے اور ان وعدوں کو پڑھنا شروع کیا تاکہ وہ اسے اپنے بچے کی زندگی پر لاگو کر سکے اسے یقین تھا کہ وہ گھر پر ہی تندرست بچے کو جنم دے سکتی ہے اس نے ایک دائی کا انتخاب کیا جو ہمارے چرچ کی خواتین تھی ان میں سے ایک کے گھر بچے پیدا ہوئے تھے اس سے درخواست کی کہ اگر وہ اسکے گھر میں اس کی مدد کر سکے اس کے بچے کی پیدائش سے پہلے وہ ہر عبادت میں بادشاہی کے اصولوں کو سیکھنے آتی تھی یہ تصورات جینیفر کیلئے بلکل نئے تھے اور وہ یہ جاننا پسند کرتی تھی کہ اس کے جوابات خدا کی بادشاہی میں موجود تھے، بدقسمتی سے اس وقت کے دوران اس کے شوہر کو کام کرنا پڑتا تھا اور اتوار کے روز بھی کام کرتا تھا جس کی وجہ سے اکثر وہ اس کے ساتھ چرچ نہیں جاتا تھا۔ خیر آخر کار بچے کی پیدائش کا وقت آگیا۔ دائی اور کوچ کو بلایا گیا اور یہ آدھی رات دو یا تین بجے کا وقت تھا جب فون میرے بستر کے پاس تھا بجنا شروع ہوا دوسری طرف میں نے جینیفر کی کوچ کو چیختے ہوئے سنا۔ "پادری صاحب براہِ کرم دعا کریں بچا مردہ پیدا ہوا ہے!" اس خبر نے مجھے چونکا دیا۔ کوچ نے بتایا کہ بچے کو ابھی ایمبولنس کے ذریعے ہسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ اس نے مجھے بتایا کہ درحقیقت طبی ٹیم نے بچے کو مرا ہوا قرار دیا تھا۔ ڈرا اینڈا اور میں جلدی سے اٹھے اور میں روح میں دعا کرنے لگا کہ اب مجھے کیا کرنا چاہیے اور میں جانتا تھا کہ اس واقع کے ذریعے شیطان ہمارے چرچ کو بدنام کرنا چاہتا تھا۔ میں سرخیاں دیکھ سکتا تھا "کہ بچے کی موت اس وقت ہوتی ہے جب چرچ گھر میں پیدائش کی حوصلہ افزائی کرتا ہے" ہم نے واقعی اس سلسلے میں کوئی موقف اختیار نہیں کیا تھا کہ بچے کی پیدائش گھر ہونی چاہیے یا نہیں لیکن بہت سی خواتین گھر پر جنم دینے کا انتخاب کرتی ہیں اور یہ سچ تھا، ڈرا اینڈا اور میں بیس مینٹ تک دعا کرتے رہے جب ہم ہسپتال کی طرف جا رہے تھے جب ہم آدھے راستے پر پہنچے تو خدا کی روح مجھ پر ٹھہری اور مجھے محسوس ہوا کہ بچا ٹھیک ہو جائے گا۔ میں جانتا تھا کہ خدا نے مجھ سے اور میری بیوی سے کیا کہا تھا جیسے ہی میں ہسپتال کے کمرے میں داخل ہوا میں الجھن میں تھا کہ ہم کیا کریں گے آئی آر میں میں نے دیکھا کہ سات یا آٹھ نرسوں کا ایک گروپ کھڑا تھا جہاں ایک نارمل گلابی رنگ کا بچہ روتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ میں نے ان کے چہروں کا بخوبی مطالعہ کیا۔ زیادہ تر ایسی حالتوں میں جہاں بچے کو خواتین کے ایک گروپ کے پاس رکھا جاتا ہے آپ کو ایک سکرپٹ نظر آئے گی۔ لیکن اس بار وہاں کوئی نہیں تھا اس کی بجائے ہر چہرے پر صدمے کے آثار تھے۔ پھر ہم اس عورت سے ملے جس نے ہم کو بلایا تھا۔ اس نے بتایا کہ پہلے بچے کو مرا ہوا بتایا گیا تھا جب بیس منٹ پہلے گھر تھا لیکن جب بچہ گھر آیا اس وقت بھی مردہ تھا لیکن اچانک وہ بیدار ہوا۔ خداوند کی حمد ہو! ڈرا اینڈا اور میں بچے کو زندہ اور اچھی

حالت میں دیکھ کر بہت خوش تھے بلکل جس طرح روح القدس نے ہمیں بتایا تھا اس دوران ایک مختلف ایمبولینس نے بچے کی ماں کو ایک دوسری وارڈ میں پہنچا دیا۔ وہ اپنی بیٹی کے متعلق نہیں جانتی تھی۔ میری بیوی اس کمرے میں اسے دیکھنے گئی۔ جیسے ہی ڈرابینڈا اندر داخل ہوئی اس نے دیکھا کہ جینیفر اندر آرام کر رہی تھی اس نے کہا" تمہاری بیٹی بلکل ٹھیک ہے اور سو رہی ہے۔" جینیفر کے پاس کھڑی نرس نے چھلانگ لگائی اور کہا۔" وہ بچہ باڈی بیگ میں ہے! میری بیوی نے بہت دلیری کے ساتھ نرس کی غلطی کی اصلاح کی۔ آج خدا کے فضل سے وہ بچی جس کا نام ہیلی تھا ایک خوبصورت نوجوان خاتون ہے جسے صحت یا دماغ میں کسی قسم کا مسلہ نہیں ہے۔ یہ سمجھنا کہ خدا کی بادشاہت روحانی قانون کی بنیاد پر چلتی ہے میں جانتا تھا کہ یہ نتیجہ اتفاقی طور پر نہیں تھا۔

لہذا روحانی سائنسدان ہونے کے ناطے (ایک مسیحی سائنسدان نہیں بلکہ ایک ایسا شخص جو یہ جانتا ہو کہ خدا کی بادشاہی کیسے کام کرتی ہے) میں جاننا چاہتا تھا کہ آخر کار کیا ہوا تھا میں جانتا تھا کہ بچی ہیلی کو" سرکاری طور پر مردہ" قرار دیا گیا تھا جب ایمبولینس گھر آئی تھی۔ مجھے یہ بھی معلوم تھا کہ بچے کو ہسپتال بھی مرا ہوا قرار دیا گیا تھا۔ تو کیا ہوا؟ میں نے اُس کوچ سے بات کی جو پیدائش کے وقت وہاں موجود تھی اور اس سے پوچھا کہ تمام تفصیل میں بتائے کہ کیا ہوا تھا۔ میں سوراغ ڈھونڈ رہا تھا۔ بچے کی پیدائش سے پہلے سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا۔ اس کے پاس کوئی خاص علامت نہیں تھی اور اس کا رنگ گہرا نیلا تھا۔ دائی نے بچے کو ہلانے کی کوشش کی لیکن کچھ نا ہوا۔ کوچ نے بتایا کہ جینیفر کے بہت سے رشتے دار وہاں پر موجود تھے جو گھبرا گئے تھے۔ لیکن جینیفر نے ان کو اطمینان سے خاموش رہنے کو کہا اور پھر اس نے اپنے شوہر کو کہا" کیا تم نے کہا کہ یہ بچی ٹھیک ہو جائے گی۔" زبردست! بس یہی تھا! یہ وہ لمحا اور اعلان تھا جب ہیلی کی جان بچ گئی تھی میں نے ایک جاسوس کو محسوس کیا جس نے سارا مسلہ حل کر دیا تھا اور میں پرجوش تھا۔ یہ بہت سادہ تھا پھر بھی اتنا گہرا تھا جینیفر نے اس صورتحال کے دوران صرف روحانی قانون کا اطلاق کیا تھا جس نے اس کی بیٹی کی جان بچائی تھی! جو کچھ میں نے سیکھا تھا اس پر غور کرنا یہ سب سمجھ آگیا تھا۔ جینیفر جانتی تھی کہ اس کے کام کے شیڈول کی وجہ سے اس کا شوہر ایمان میں نہیں بن پایا تھا جیسا کہ پچھلے مہینوں میں تھا۔ وہ یہ بھی جانتی تھی کہ اس کے گھر کے سربراہ کی حیثیت سے پیدائش کے وقت خوفزدہ منظر کے ساتھ آسکا معاہدہ بچے کی قسمت پر مہر لگا دے گا۔ یہی وجہ تھی کہ اس کا پہلا جواب یہ تھا کہ وہ اپنے شوہر سے بات

کرے اور اپنے بچے کی موت سے اتفاق نا کرنے دے جینیفر کو یقین تھا کہ بچہ زندہ رہے گا اور ٹھیک رہے گا اور اس نے دلیری اور ایمان کے ساتھ اس کا اعلان کیا جیسے ہی جینیفر کو ہسپتال سے چھٹی دی گئی تو وہ ایمبولینس کے عملے کے پاس گئی اور ان سے پوچھا کہ اس رات ہسپتال جاتے وقت انہوں نے بچے کے لئے کیا کیا تھا۔ انہوں نے حیران چہروں سے اس کی طرف دیکھا۔ "کچھ نہیں" ان میں سے ایک نے پیش کش کی۔

" آپ کا کیا مطلب ہے، کچھ نہیں؟

"جینیفر نے پوچھا کہ "کیا آپ نے سی آئی پی کیا؟

"انہوں نے کہا، نہیں "

کیا آپ نے بچے کے ساتھ کچھ کیا؟

انہوں نے دوبارہ کہا" نہیں"۔

انہوں نے بتایا کہ بچی مری ہوئی تھی اور اس کی بحالی کی کوئی امید نہیں تھی۔ تاہم جب وہ ہسپتال پہنچے تو بچے نے ہوش کی اس ایمبولینس کے عملے کو ہسپتال اور فایر ہاوس سے سال کے جواب کے لئے ایک سالانہ انعام مشکل صورتحال کے نتایج کی بنا پر دیا گیا لیکن انہوں نے اعتراف کیا کہ انہوں نے کچھ نہیں کیا تھا ہم نے حال ہی میں ٹیلی ویژن پر ہیلی کو اسکی والدہ کے ساتھ نشر کیا اور ہم سب نے اپنی آنکھوں میں آنسوں کے ساتھ دوبارہ خُدا کی بادشاہی کا جشن منایا۔ ہم نے اس بات کا جشن منایا کہ کوئی شخص منظر پر تھا جو جانتا تھا کہ بادشاہی کے روحانی قانون اور اختیار کے اندر کیسے کام کرنا ہے۔ اس کہانی میں ہم جانتے ہیں کہ جینیفر آسمان کی کہنے پر پوری طرح قائل ہے اور پھر اپنے الفاظ کو اس صورت میں جاری کرتی ہے، قوانین کام کرتے ہیں! میرے چرچ میں ایک اور خاندان ہے جسے خدا کی بادشاہی کے اس قانون کا تجربہ حاصل ہوا۔ دونوں نے ایک ساتھ کھانا کھانے کا ارادہ کیا جو کہ کوئی آسان کام نہیں تھا کیونکہ ان کے درمیان ۱۲ یا ۱۳ بچے تھے۔ خیر جب وہ دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے۔ تو چار سالہ جویل لاپتہ تھا انہوں نے پورا گھر دیکھا لیکن وہ نا ملا۔ انہوں نے سوچا شاید وہ

چھپا ہوا ہے لیکن پھر بھی وہ نا مل سکا لیکن اچانک ییٹنا کی ماں کو خوفناک خیال آیا۔ گھر کے پچھواڑے میں زیر زمین تالاب کے بارے میں کیا خیال ہے؟ وہ اپنی تیرہ سالہ بھانجی کے ساتھ دروازے کے پچھلی طرف بھاگی۔ ییٹنا خوف سے مغلوب تھی کیونکہ انہوں نے جویل کو تالاب کے اندر بے حرکت پایا کوئی نہیں جانتا تھا کہ تالاب میں کتنی دیر سے تھا۔ ییٹنا نے چلا کر ۹۱۱ پر کال کی جب انہوں نے پول میں چھلانگ لگا کر جویل کو باہر نکالا وہ سانس نہیں لے رہا تھا وہ بلکل بے حرکت تھا تیرا سال کی بچی جس کی پرورش ہمارے بچوں کی منسٹری میں ہوئی تھی اس نے اپنی خالہ سے کہا نہیں ییٹنا آنٹی ہمیں ۹۱۱ پر کال کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہمارے پاس اختیار ہے ہمیں دعا کرنی چاہئے۔ چنانچہ انہوں نے دعا کرنی شروع کی لیکن کچھ نہیں ہوا۔ ییٹنا نے پھر چیخ کر کہا "۹۱۱ پر کال کریں!" کورینی نے پھر اپنی خالہ سے کہا، چنانچہ کورینی نے کہا "جویل یسوع کے نام سے اٹھو!" اچانک جویل کے منہ سے پانی نکلا اور وہ بلکل ٹھیک ہو گیا۔ جب میں اس کہانی پر دوبارہ سوچتا ہوں تو میں ہمیشہ حیران رہ جاتا ہوں میں اس بات پر حیران نہیں ہوتا کہ لڑکا ٹھیک ہوا تھا بلکہ تیرا سال کی لڑکی اور اس کے دماغ کی موجودگی سے حیران تھا انتہائی دباؤ والے حالات زندگی اور موت کی صورتحال میں وہ اس بات کا اندازہ لگانے کے قابل تھی کہ ڈرے بغیر کیا کرنے کی ضرورت تھی۔

کورئنی نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ جاننا کہ بادشاہی کیسے چلی زندگی اور موت اور ایک اچھے واعظ سے زیادہ ضروری تھا پھر سے غور کریں کہ خدا کی بادشاہی کیسے کام کرتی ہے پہلی کورئنی نے کہا کہ ان کو دعا کرنے کی ضرورت ہے جس سے کچھ نہ ہوا اسکی وجہ یہ ہے کہ جب ہم دعا کرتے ہیں تو خدا کی قوت اور قدرت کو جاری نہیں کرتے۔ بلکہ ہم خدا سے ہدایت کی دعا کرتے ہیں اور اس لمحے ان کو کورئنی نے کہا کہ اسے اس لڑکے پر زندگی کا علان کرنے کی ضرورت ہے اور جب انہوں نے ایسا کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا اور وہ آج بھی زندہ ہے۔ ایک بار پھر ہم اس دل کو دیکھتے ہیں جو آسمان کی باتوں پر پوری طرح قائل ہے لیکن پھر بھی اس وقت تک کچھ نہیں ہوتا جب تک کہ اس اختیار کو زمین کے دائرے میں کسی ایسے مرد یا عورت کے ذریعے سے جاری نہ کیا جائے جو ایمان میں ہوں۔ میں آپ کو ایک اور کہانی سناتا ہوں جو میرے گھر کے بہت قریب تھی۔ ڈرانیڈا کا بھائی اپنی بیوی کینڈی کو اپنے پانچویں بچے کی پیدائش کے لیے ہسپتال لے کر گیا۔ میں اور ڈرانیڈا اس وقت ہسپتال رکے تاکہ کینڈی اور آنے والے بچے کو دیکھ سکیں ہم نے یہ سوچا کہ پیدائش ہمارے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی ہو چکی

تھی۔ لیکن ہمیں پتہ چلا کہ کچھ تاخیر کی وجہ سے پیدایش ابھی ہوئی ہے۔ جب ہم وارڈ میں گئے تو ہالینڈ بے بی کو نرسری میں لایا جارہا تھا جیسا کہ شاید آپ نے ہسپتال میں وارڈ میں دیکھا ہو گا کہ بنیادی طور پر نرسری میں تمام کھڑکیاں آپ کو نوزائید بچوں کو اندر لاتے ہی دیکھنے کی اجازت دیتی ہے۔ جیسے ہی وہ چھوٹی بچی ہالینڈ کو اندر لائے میں نے دیکھا کہ وہ سفید رنگ کی ہے۔ جونی کے بچے سفید اور سنہرے بالوں والے ہیں پہلے میں نے سوچا کہ پیدایش کے وقت اس کے بچوں کیلئے اس کی رنگت کی کمی ممکنہ طور پر معمول کی بات تھی۔ لیکن پھر بھی وہ ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔

یادرکھیں بادشاہی کے قوانین ہر وقت ہر کسی کے لئے کام کرتے ہیں

اچانک ڈاکٹر ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ نرسوں نے جلدی سے پردے کھینچ لیئے۔ تاکہ میں نرسری میں نہ دیکھ سکوں اور مجھے معلوم تھا کہ یہ اچھی علامت نہیں تھی۔ پردے کو ہٹانے کے باوجود ایک شگاف تھا۔

جسکے ذریعے میں نے سب کچھ ہوتا ہوا نہیں دیکھا۔ نرسوں نے سامان نکالنا شروع کر دیا اور ایک ڈاکٹر نے ہالینڈ پر سی پی آر کرنا شروع کر دیا میں نرسری کے دوسرے دروازے کی طرف چل پڑا جہاں میں صاف سن سکتا تھا کہ ڈاکٹر کیا بات کر رہے تھے۔ جب میں نے سنا تو میں چونک گیا کیونکہ میں نے اپن کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ بچے کی دھڑکن نہیں ہے اور وہ دل کے متعلق کچھ نہیں سن پا رہے۔ جیسے جیسے میں سنتا رہا میں دل کے مانیٹر کی دھڑکن کو سن سکتا تھا میں اس کی آواز کو پندرہ سے بیس سیکنڈ میں پھر سن سکتا تھا لیکن ہالینڈ میں دل کی دھڑکن نہیں تھی۔ ڈاکٹر کمرے میں آیا اور جونی کے پاس گیا "جونی کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا ہم کوشش کر رہے ہیں لیکن نرسری میں جانے کی اجازت نہیں تھی میں نے ڈرائینڈا نے اور جونی نے نرسری کے دروازے پر ہاتھ رکھے اور دعا کی اور اعلان کیا کہ ہالینڈ نہیں مرے گی وہ زندہ رہے گی اور ٹھیک ہو جائے گی اور ہم نے حکم دیا کہ یسوع کے نام میں اس کے دل کی دھڑکن چلنے لگے اچانک وہ ڈاکٹر جو جونی سے بات کر رہا تھا جلدی سے نرسری سے باہر آیا۔ وہ ایک لفظ کہے بغیر ہمارے پاس سے بھاگا۔ کچھ منٹ بعد وہ جلدی سے ایک نرس کے ساتھ واپس آیا جو اس کے پیچھے بلند آواز سے بول رہی تھی "ڈاکٹر، ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ ہمیں ہسپتال میں یہ طریقہ کار کرنے کا اختیار نہیں ہے میں آپ کو اس خون کے لیے اجازت نہیں دے سکتی "اس نے اس پر توجہ نہیں دی اور واپس نرسری میں چلا

گیا۔ اس نے ایک دستہ پکڑا اور میں بتا سکتا تھا کہ وہ اختیار سے اس کا مطالعہ کر رہا تھا میں نے پردے میں دیکھا کہ وہ بچے میں ایک لمبی ٹیوب ڈالنے لگا تھا مجھے اب یہ احساس ہوا کہ وہ بچے کو خون دے رہا تھا۔ اچانک مجھے دل کی دھڑکن شروع ہونے کی آواز سنائی دی اس نے رفتار حاصل کی اور نوزائیدہ کی دھڑکن معمول کے مطابق ہو گی۔ ڈاکٹر ایک منٹ میں باہر آیا اور کہا، "خداوند کے فرشتے موجود تھے جنہوں نے بچی کیلئے میری مدد کی۔ ہم بتا سکتے ہیں کہ ڈاکٹر بلکل چونک چکا تھا۔ تب ہمیں معلوم ہوا کہ وہ ڈیوٹی پر نہیں تھا اور کینڈی کی ڈیلوری میں شامل نہیں تھا وہ اس وقت کسی مریض کو دیکھنے کے لئے باہر نکلا تھا جس وقت یہ سب ہوا۔ میں بتا سکتا تھا کہ ڈاکٹر اب بھی حیران تھا کہ کیا ہوا جیسا کہ اس نے بتایا کہ ہالینڈ کے دل کی دھڑکن ۳۶ منٹ تک نہیں چلی تھی۔ آج ہالینڈ بہت خوبصورت اور چار سال کی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ بادشاہی قانون کے بارے میں ہماری سمجھ تھی جو اس صورتحال کے جوابات لے کر آئی۔ مجھے ابھی بھی یاد ہے کہ جیسے ہی میں نے اپنے ہاتھ نرسری کے دروازے پر رکھے تھے تو میں نے اپنے آپ میں سوچا تھا، کہ ہم ڈرا ینڈا کی چھوٹی سی بچی کے جنازے پر نہیں جائیں گے یہ ہماری گھڑی میں نہیں ہے۔ جیسا کہ ہم اس بات پر غور کرنے کیلئے رک جاتے ہیں کہ میں نے ابھی بیان کیا ہے کہ ہماری ہر کہانی پر بادشاہی نے کسطرح اثر ڈالا میں آپ کو یاد دلانا چاہوں گا کہ بادشاہی کا قانون کسی بھی وقت کسی کیلئے بھی کام آ سکتا ہے۔ جیسا کہ میں نے اس کتاب کے آغاز میں کہا تھا کہ زمینی دائرے کے قدرتی قوانین ہر بار ایک ہی نتائج کیلئے کام کرتے ہیں۔ وہ غیر جانبدار ہیں اور ہر اُس شخص کیلئے کام کریں گے جو ان کو سیکھنے اور ان کا اطلاق کرنے کیلئے وقت نکالیں گے۔ جس طرح بجلی افریقہ میں کام کرتی ہے اسی طرح امریکہ میں بھی کام کرتی ہے۔ اس سے فرق نہیں پرتا جب ہمیں یہ محسوس ہوا کہ خدا کی بادشاہی ایک ایسی بادشاہت ہے جس کی بہت وضاحت کی گئی ہے حالانکہ میں پوشیدہ قوانین جانتا تھا کہ مجھے اپنے قوانین کا جواب مل گیا تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ یہ کبھی بھی خدا نہیں تھا جو میری ضرورت کے وقت مجھے برکت دینے یا میری مدد نہ کرنے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ نہیں بلکہ اب میں نے یہ محسوس کیا کہ خدا نے مجھے وہ سب کچھ اپنے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلہ سے دیا ہے اور ان سب پر جو آسمانی برکتیں ہیں ان تک رسائی دی جسکی مجھے ضرورت تھی۔ اب میں سمجھ گیا ہوں کہ بادشاہت طے شدہ قوانین کے ذریعے سے چلتی ہے جو میں سیکھ سکتا ہوں اور اپنی زندگی پر لاگو کر سکتا ہوں میں نے بائبل کی ہر کہانی کو مختلف ذہن کے ساتھ پڑھنا شروع کیا جس سے بادشاہی کے ایک اور قانون کا انکشاف ہوا۔ میں نے اپنے آپ سے ایک روحانی سائنسدان بننے کا عہد کیا تاکہ میں جان سکوں کہ بائبل کی

کہانیوں میں ایسی چیزیں کیوں ہوئیں جو میں نے اکثر پڑھی تھی۔ پہلے یوحنا میں بہت سے لوگوں کو یہ صحیفہ مضحکہ خیز لگتا ہے ۔ میں جانتا ہوں کہ ہم نے اسے پہلے پڑھا ہے لیکن آئیں اسے دوبارہ پڑھیں کیونکہ اس میں مسیح کی آواز ہے جو آپ کو جواب ہے۔

"اور ہمیں جو اس کے سامنے دلیری ہے اسکا سبب یہ ہے کہ اگر اس کی مرضی کے موافق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سنتا ہے اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم اس سے مانگتے ہیں وہ ہماری سنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے۔ _یوحنا ۵: ۱۴- ۱۵

مجھے یہ صحیفہ پسند ہے کیونکہ یہ قانون کی بات کرتا ہے جو ہمیں انصاف حاصل کرنے کیلے دلیری دیتا ہے کہ ہم جو کچھ خدا کی مرضی سے مانگتے ہیں (ایسا قانون جسے خدا حق کہتا ہے) تو وہ ہماری سنتا ہے۔ پھر سے یہ اصطلاح "ہماری سن" اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ خدا ہمارے سننے والے الفاظ سن رہا ہے حالانکہ وہ سنتا ہے بلکہ یہ کہ خدا ہمارے معاملات کو اپنے ہاتھ میں لیتا ہے۔ اگر آپ کسی ایسے جج کے متعلق سوچیں جو کسی مقدمے کو قانون کے مطابق (کم از کم اسطرح قانون چلتا ہے) تو آپ کو اس صحیفے کی سمجھ آجائے گی۔ وہ ہماری سنتا ہے اور ہمارا مقدمہ اپنے ہاتھ میں لیتا ہے اور ہم انصاف کے حصول کیلئے پر اعتماد ہو سکتے ہیں جو کہ ہمارا قانونی حق ہے۔ میرے دوست مجھے لگتا ہے کہ آپ کو واقعی رکنے اور اِسے آہستہ سے پڑھنے کی ضرورت ہے جو کچھ آپ نے پڑھا ہے اگر وہ سچ ہے اور ایسا ہی ہے تو پھر آپ اپنی زندگی میں خوشی سے بھرنے کو ہیں جو لوگ اس معرفت کے بغیر دعا کرتے ہیں ان کے پاس دلیری نہیں ہے۔ وہ دعا کرتے وقت بڑبڑا رہے ہوتے ہیں۔

یسوع متی ۶: ۷-۱۳ میں بیان کرتے ہیں؛ "اور دعا کرتے وقت غیر قوموں کی طرح بک بک نہ کرو کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے سے ہماری سنی جائے گی۔ _ متی ۶: ۷- ۱۳

لفظ "بک بک" کا مطلب ہے بے معنی الجھن۔ الفاظ یا لفظ میں اکثر لوگ اس طرح دعا کرتے ہیں انہیں اپنے انصاف کے حق یا بیان تک کہ خدا نے انہیں بادشاہت میں قانونی طور پر کیا دیا ہے اسکا کوئی اندازہ نہیں ہے۔ جو کچھ پہلے ہی آپ کا ہے اُس کیلئے آپ کو رونے یا بھیک مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ فرض کریں کہ ایک پولیس افسر سڑک پر کھڑا ہوا ہے اور

وہ ٹرک والے کو روکنے کو ہے اور وہ بھیک مانگنے یا رونے لگے کہ ٹرک کو روکیں مہربانی ٹرک رک جاؤ مجھ پر رحم کرو، برائے مہربانی رک جاؤ۔ "یہ ریاست متحدہ کی قوم اور اسکے قانونی نظام کی سب سے زیادہ اور ذلت آمیز توہین ہو گی۔ نہیں بلکہ پولیس والا وہاں کھڑا ہو کر اس ملک کے قانون کے مطابق ٹرک رکنے کا حکم دے گا اور وہ رک جائے گا بطور ایک افسر ہونے کے وہ حکومت کی نمائیندگی کرتا ہے۔ جو لوگ خدا سے بھیک مانگتے ہیں وہ قانون یا ان کے مقام کا کوئی اندازہ نہیں رکھتا۔ اگر کوئی پولیس والا کسی ٹرک والے سے اسے روکنے کی بھیک مانگے گا تو یہ قوم کی توہین ہو گی جو یہ تصویر کشی کرے گی کہ اس ملک میں کوئی قانون اور اختیار نہیں ہے اس قسم کی قوم میں آپ کو مشکلات کا سامنا ہو گا اب مسیحی بھیک مانگتے ہیں اور ایسے جاری رکھتے ہیں تو وہ بادشاہ کی تصویر کشی کرتے ہیں یہ لوگوں کو خدا کی رضا یا ان کی مدد کرنے کی صالاحیت پر شک کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ جبکہ ان کے پاس پہلے ہی اس کا حق ہوتا ہے جو وہ مانگ رہے ہوتے ہیں یسوع نے ہمیں اس قسم کی دعاؤں اور خواہشوں سے منع کیا ہے "اسے روکیں اور دعا کرتے وقت غیر قوموں کی طرح بک بک نہ کرو کیونکہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے سے ہماری سنی جائے گی۔

پس تم اس طرح دعا کرو کہ اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے تیری مرضی جیسے آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی پوری ہو ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے اور جسطرح ہم اپنے قرض داروں کو معاف کرتے ہیں تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ برائی سے بچا (کیونکہ بادشاہی قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں) متی ٦: ٧-١١

یاد رکھیں کہ یسوع اس آیت میں ہمیں دعا کرنے کا طریقہ سیکھا رہا ہے۔ بدقسمتی سے بہت سے لوگ اس آیت کو خوبصورتی سے گھروں میں لگائے بیٹھے ہیں لیکن ان کا مفہوم نہیں سمجھتے۔ اس حوالے کو خداوند کی دعا کہا جاتا ہے جبکہ یسوع مسیح شاگردوں کو سیکھا رہے تھے کہ کیسے دعا کرنی ہے وہ لفظی دعا نہیں کر رہا تھا جس طرح ہم اکثر چرچز میں کرتے ہیں یہ الفاظ ایک ہدایت نامہ ہیں اگر آپ چاہیں تو دعا کرنے اور نتائج حاصل کرنے کے بارے میں ہے نا کہ صرف ہدایت یاد کرنے کیلئے ہے "تیری بادشاہی آئے جیسے تیری مرضی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی پوری ہو" یہ دعا کرنے کی ہدایت ہے ہمیں خدا کی مرضی کو زمین کے دائرے میں اور اپنے حالات میں لانے کیلئے دعا کرنی ہے۔ تو آپ کا جواب کیا

ہے یقین کریں جو خدا کہتا ہے وہ آپ کا ہے اور اپنے آسمانی اختیار کو زمینی دائرے میں استعمال کریں اور جس چیز کی آپکو ضرورت ہے اپنے آس پاس کے لوگوں کی ضرورت کو پورا کریں کچھ وقت کیلئے رکیں اور سوچیں:

اگر آپ بغیر کسی شبہ کے یہ جانتے ہیں کہ آپ کی دعا کارآمد ہے اور تمام آسمان اس کی پشت پناہی کرتا ہے تو کیا آپ ایسی دعا کیلئے پر اعتماد ہونگے؟ جی ہاں!!! یہ جانتے ہوئے کہ بطور آسمانی شہری جو حقوق آپ کو مفت ملے ہیں تو ان کے بادشاہی قوانین کو سمجھ کر آپ ان کے فوائد سے لطف اندوز ہوں گے۔ ڈرنے سے کیا ہو گا؟ بے اعتقادی سے کیا ہو گا؟ یہ علم آپکے مستقبل کے بارے میں فوری اعتماد اور طوفان کے درمیان کیسے اعتماد ہو گا؟ اور مجھ پر اور ڈرائینڈا پر بادشاہت کا یہ اثر ہوا جب ہم نے اسے دریافت کرنا شروع کیا اکثر ہم جو کچھ دیکھتے اس سے حیران ہوتے تھے۔ نہیں مجھے اسے بیان کرنے دیں۔ ہم مسلسل حیران تھے! اس سے بڑھ کر ہم اس اختیار سے حیران رہ گئے جو خدا نے کلیسیا کو زمین کے دائرے میں حکومت کے ذریعہ سے کام کرنے کیلئے دیا ہے۔

کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔ _ رومیوں ۸:۲

یہ دریافت کر کہ ہمیں گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا گیا تھا ہمیں خدا کی بادشاہی میں زندگی اور روح کی شریعت میں رسائی حاصل ہوئی جو بہت ہی زبردست تھا پھر سے حقیقت میں ہمارے لیے سب سے زیادہ زبردست یہ دیکھنا تھا کہ اس قانون کو دیکھنا جو ہماری زندگیوں میں بادشاہی کی راستبازی کو پیدا کر رہا تھا۔ بادشاہی نے مجھے جسمانی طور پر اور جذباتی طور پر ایک نئی امید میں شفا پانے اور اپنے ڈپریشن سے آزاد ہونے کی اجازت دی۔ اس نے مجھے غربت میں سے گزرنے اور ۱۸۰۰ کے ٹوٹے ہوئے فارم ہاوس کیلئے تین ڈالر ماہانہ کرایہ ادا کرنے کیلئے جدوجہد کرنے کی اجازت دی تاکہ ۷۷۰۰ مربع فٹ کے پچپن ایکڑ پر خوبصورت گھر تعمیر کر سکوں اور میری بیوی مجھ سے پہلے سے زیادہ محبت کرنے لگی روزانہ کی بنیاد پر نہ ٹوٹنے والی کاروں کو چلانہ انمول تھا۔ انجیل کو سینکڑوں ہزاروں ڈالر دینے کے قابل ہونا صرف چند سال پہلے ایک خواب تھا۔ بادشاہی کی روشنی اندھیرے کو نگل رہی تھی۔ اور جیسا کہ خدا نے پیدائش کی کتاب میں تخلیق کی مکمل کام پر نظر کی اور کہا، "یہ اچھا ہے!" میں نے بھی حیرت سے ایسا ہی کہا، "یہ تو اچھا ہے بلکہ بہت ہی اچھا ہے۔" ڈرائینڈا اور میں

بہت پر جوش تھے کہ جو بھی سننا چاہے گا ان کو ہم بادشاہی کے بارے میں اپنی کہانی سنایں گے۔ ہماری کلیسیا کے لوگ سمجھ رہے تھے اور وہی نتیجے دیکھ رہے تھے جو ہم نے دیکھے تھے اور ان میں سے ہماری اپنی ایک بارہ سالہ بیٹی تھی۔ اس نے دیکھا تھا کہ خدا نے بہت کام کئے ہیں اور بار بار دیکھا کہ بادشاہی کے نا قابلِ تسخیر قوانین کیسے ہماری زندگیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ میں جانتا تھا کہ وہ ان قوانین کے متعلق سیکھ رہی تھی لیکن ایک کہانی نے مجھ پر ظاہر کیا کہ اس کو سیکھنے کی ضرورت تھی ایک دن میں اس کے کمرے میں رات کا سلام کرنے گیا تو کچھ مختلف لگا اسکی دیوار پر ایک پیمرانین کتے کی تصویر لگی ہوئی تھی۔ اب کوئی بھی والدین دیکھ کر یہ اندازہ لگا سکتا تھا کہ تصویر لگائے جانے کی وجہ یہ تھی کہ ان سے ایک کتے کے لئے کہا جائے گا۔ خیر میں نے اسے نظر انداز کیا کیونکہ مجھے ایک اور کتا نہیں چاہیے تھا۔ کرسٹین کی بہن پولی کے پاس پہلے ہی ایک کتا تھا اور ان دونوں کا ایک ہی کمرہ تھا اس لیے پولی کا کتا بھی اسی کمرے میں کرسٹین کے ساتھ ہوتا تھا۔ میں نے نرمی سے کرسٹین سے کہا کہ مجھے وہ تصویر پسند ہے لیکن میں گھر پر ایک اور کتا نہیں رکھنا چاہتا لیکن اگر آپ ایک اور کتے کو پالنا چاہتی ہیں تو پھر اپنی بہن کے کتے کے ساتھ زیادہ وقت گذارنا ہو گا۔ کرسٹین نے اس رات کچھ نا کہا لیکن میری بات کو تسلیم کیا۔ مجھے لگا کہ مسلہ ختم ہو چکا ہے لیکن کیا پیمرانین کئی دفعہ کچھ اس طرح کے تبصروں میں آیا کہ کیا یہ اچھا نہیں کہ ہمارے پاس ایک اور پیمرانین نہیں ہو سکتا؟ وہ بہت پیارے اور تیز ہوتے ہیں۔ پھر کرسٹین نے ان میں سے ایک کی تصویر مجھے آن لاین دیکھائی ایک بار پھر میں اتنا کہوں گا، نہیں میں گھر میں اختیار رکھتا ہوں اور اب ہم گھر میں ایک اور کتا نہیں رکھیں گے۔ اب پھر سے ایسا لگتا تھا کہ معاملہ ختم ہو گیا تھا۔ پھر ایک دن کرسٹین بہت دلیری اور اپنے چہرے پر مسکراہٹ کے بعد میرے پاس آئی اور کہا، پاپا، میں نے آج ایمان کے ساتھ جیسا کہ آپ نے کہا تھا اپنا پیمرانین کتا حاصل کر لیا ہے۔ لیکن میں نے ایسے اس کے متعلق اپنے پچھلے بیانات یاد دلائے اپنی مسکرہٹ کو بدلے بنا اس نے کہا، لیکن پاپا، ماما کہتی ہیں کہ خدا بادشاہ کا دل بدل سکتا ہے۔ میرے لیے اس کا تبصرہ باغی ہونا نہیں تھا وہ صرف اپنی ماں کے ساتھ دعا کر رہی تھی کہ خدا میرا دل بدل سکتا ہے میں جانتا تھا کہ اس نے اپنی ماں کے ساتھ بات کی تھی اور اس کی ماں نے اس کی حوصلہ افزائی کی کہ خدا میرا دل بدل سکتا ہے اس حوصلہ افزائی کی بنیاد پر اس نے چرچ میں اپنے ایمان کو جاری کیا اور بیج بویا اور اقرار کیا کہ اس نے ایمان سے اپنے کتے کو حاصل کیا۔ اس نے اسے اپنی محبت کا احساس دلایا اور کہا کہ ہم گھر میں دوسرا کتا نہیں رکھیں گے۔ میں نے کہا مجھے افسوس ہے لیکن ایسا نہیں ہو گا ایسا لگتا تھا کہ اسے میرے کہنے سے کوئی فرق نہیں پڑا،

اور وہ مسکرا کر چلی گئی۔ پھر سے مجھے لگا کہ معاملہ حل ہو گیا ہے لیکن ایک ماہ بعد مجھے مسیپی کے ایک چھوٹے سے چرچ میں دعوت دی گئی۔ یہ ملک کا چھوٹا سا چرچ تھا جو کھلی زمین سے گھرا ہوا تھا پہلی رات کے اختتام پر پادری میرے پاس آیا اور بتایا کہ خدا نے خدمت کے دوران مجھ سے بات کی ہے۔ اس نے کہا مجھے نہیں پتا آپ یہ جانتے ہیں کہ نہیں لیکن میں نے پیمرانین پالے ہیں اور خدا نے مجھے کہا ہے کہ اُن میں سے ایک میں آپکو دوں جو صرف چھ ہفتوں کا ہے اور گھر تلاش کرنے کیلئے تیار ہے۔ میرا منہ کھلا ہوا اور میں وہیں پر کھڑا رہا۔ میں ابھی بھی اس کتے کو نہ لینے کیلئے تیار تھا میں تمہیں بتاوں گا۔ مجھے بلکل بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ اس قسم کے کتے پالتا ہے اور میں نے ایسے کرسٹین کی اس خواہش کے بارے میں نہیں بتایا آخر کار میں ٹوٹ گیا اور میں نے ڈرا ینڈا کو بتایا کہ کیا ہوا تھا کہ میں وہ کتا نہیں لینا چاہتا تھا اس نے میری طرف دیکھا اور کہا کہ کیا تم ہماری بیٹی کے ایمان کا انکار کرو گے ؟جب میں نے اس خوشی کو دیکھا جو میری بیٹی چہرے پر خدا پر ایمان رکھنے کے نتیجے سے تھی میں سوچنے لگا کہ میں کیسے اتنی قیمتی چیز کے خلاف گیا تھا۔ شیکسپئر اسکا نام جو کہ بہت ہی خوبصورت تھا۔ وہ خاندان کا حقیقی حصہ بن گیا۔ اگرچہ وہ آزاد سا چھوٹا سا بچہ تھا تو پھر بھی وہ کرسٹین کے ساتھ جہاں وہ جاتی تھی جاتا تھا۔ اگرچہ یہ دل کو چھو جانے والی کہانی تھی مجھے ایک سوال کا جواب دینے کی ضرورت ہے اور یہ واقعی اس کتاب کا مقصد ہے۔ **وہ کُتا کس طرح ظاہر ہوا؟** میں نے کبھی بھی پیش کش کے دوران کتے کو نہیں دیکھا تھا اور یہ ایسا مخصوص کتا تھا جیسے میری بیٹی نے اپنے ایمان سے حاصل کیا تھا۔ کیا یہ اتفاق تھا، نہیں یہ بادشاہی اور اس پر حکومت کرنے والے قوانین کا براہِ راست نتیجہ تھا جو میرے خاندان کے لوگوں کی زندگی میں پیدا ہوا تھا۔ یہ بلکل اسی طرح پیدا ہوا جیسا کہ ہر بار اس شخص کے لئے جو ایمان رکھتا ہے اور یہاں زمینی دائرے میں بادشاہی کے اختیار کو جاری کرتا ہے ہم تسلیم کر سکتے ہیں کہ خدا کی بادشاہی تھی جس نے اس کتے کو اجازت دی لیکن یہ کیسے ہوا؟ وہ کونسے قوانین تھے جو عمل میں آئے اور اسے نافذ کیا؟ امید ہے کہ جیسے جیسے ہم اس کتاب کو پڑھیں گے ہمارے پاس کچھ واضح جواب ہونگے جو آپ کی مدد کریں گے کہ خدا کی بادشاہی میں کس طرح لطف اندوز ہونا ہے۔ آخر کار آپ خدا کی بادشاہی میں قانونی حقوق اور فوائد کے ساتھ شہری ہیں لیکن پہلے مجھے اپنی خاندانی زندگی سے بادشاہی کی ایک اور مثال دینے دیں۔

باب نمبر ۴

بڑی مچھلی

جیسا کہ ڈرینڈا اور میں نے خُدا کی بادشاہی اور زمینی دائرے میں موجود اختیار کے بارے میں سیکھا، ہم اِس حقیقت سے زیادہ سے زیادہ واقف ہوتے گئے کہ یہ ہم ہی تھے جنہوں نے واقعی طے کیا تھا کہ ہم کیسے رہتے تھے۔ خُدا کی بادشاہی نے ہماری زندگیوں کے ہر شعبے کو متاثر کیا۔ لیکن یہ ہم ہی تھے جنہوں نے اپنی زندگیوں میں اِس فراہمی کو جاری کرنا تھا۔ جس کی ہمیں ضرورت تھی یا چاہتے تھے۔ یہ اپنے آپ نہیں ہوا۔ اپنی بیٹی کے چھوٹے کُتے کی طرح کوئی بھی چیز اتنی چھوٹی یا غیر اہم نہیں تھی جو خُدا کی بادشاہی سے حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ جب ہم نے محسوس کیا کہ واقعی ہمارے لئے کوئی بھی چیز ناممکن یا امکان سے باہر نہیں تھی۔ میں نے اپنی زندگی کے بیشتر حصے میں کبھی نہیں سمجھا کہ خُدا نے ہمیں بادشاہی سے لطف اندوز ہونے کے لئے سب کچھ دیا ہے۔ لہٰذا یہ دیکھ کر مزہ آیا کہ بادشاہی کا اثر ہماری زندگیوں سمیت چھوٹے اہم علاقوں کے ہر شعبے پر ہوا۔ اِس کی ایک مثال درج ذیل کہانی سے واضح ہوتی ہے۔ میں اِسے بڑی مچھلیوں کی کہانی کہتا ہوں ۔ یہ اُس وقت ہوا جب ہمارا خاندان چھٹیوں میں الاسکا گیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم وہاں پر تھے میرے لئے یہ ایک خواب کی طرح تھا۔ ہم ایک اینکر یج میں اُڑ گئے اور تین ہفتوں کے لئے ایک ایک آروی کرائے پر لیا۔ اور مغربی ساحل کے زیادہ تر حصے کا چکر لگایا۔ یہ بہت ہی خوبصورت تھا! ایک دن جب ہم جزیرہ نما کینائی میں گھوم رہے تھے تو ہم نے دیکھا کہ ایک چارٹر بوٹ کے باہر ایک ریک پر ایک بڑی مچھلی لٹک رہی تھی۔ زیادہ تر چارٹر کشتیاں ابھی آئیں تھیں اور بندر گاہ کے اُوپر اور نیچے وہی بڑی مچھلیاں لٹک رہی تھیں ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ مشکل سے چل سکتی تھیں۔ اِس سے پہلے میں نے اتنی بڑی مچھلیاں کبھی نہیں دیکھیں تھیں اور نہ میں جانتا تھا کہ وہ کیا تھیں بہت بڑی تھیں۔ ہم حیران رہ گئے جب ہم چارٹر کمپنی کے بعد چارٹر کمپنی سے گزرے تمام اشتہارات ایک دن کی ماہی گیری کے لئے تھے۔ اچانک میری بیوی میری طرف متوجہ ہوئی اور کہنے لگی۔ میں ایک ہالیبوٹ پکڑنا چاہوں گی اور میں اِس کپتان کے ساتھ وہیں پکڑنا چاہوں گا۔ اُس نے ایک نشان

کی طرف اشارہ کیا جس میں ہالیبٹا فشنگ چارٹر کا اشتہار دیا گیا تھا اور اُس مچھلی کے نشان پر مسیح نشان تھا۔ سب سے پہلے میں چونک گیا۔ آپ ہیلبٹا پکڑنا چاہتے ہیں۔ وہ پہلے کبھی مچھلی نہیں لینا چاہتی تھی۔ لیکن اُس نے اصرار کیا تو اندر کھینچتے اور دفتر میں چلے گئے۔ دفتر کا عملہ دوسرے گاہک کے ساتھ مصروف تھا۔ لہذا ہم صرف اُن اشیا کو تھوڑا سا پڑھنے کے لئے ارد گرد دیکھا جو لوگوں نے بُلیٹن بورڈ پر ڈالے تھے۔ ہم نے ایک نشان دیکھا جو ہالیبٹا ڈربی کے بارے میں بات کر رہا تھا، جو جاری تھا لیکن جلد ہی بند ہونے والا تھا۔ چونکہ ہم خود نہیں جانتے تھے کہ یہ کیا موقع ہے کہ آپ بھی ایسا نہ کریں تو مجھے وضاحت کرنے دیں۔ ہالیبٹا ڈربی تمام چارٹر کپتانوں کے درمیان اُس مہینے کے لئے سب سے بڑا ہیلی بٹ پکڑنے والے کے لئے ایک مقابلہ تھا۔ جیتنے والوں کے لئے ایک تصویر اور چیک رکھا گیا تھا۔ ڈرینڈا اور میں نے ڈربی میں داخل ہونے کے بارے میں بات کی کیونکہ ہم ویسے بھی باہر جا رہے تھے۔ اِس میں داخل ہونے کے لئے چند ڈالر درکار تھے۔ اور پھر ایسا ہوا۔ ڈرینڈا میری خوبصورت بیوی میری طرف متوجہ ہوئی اور کہتی کہ اُس نے فیصلہ کیا ہے ک وہ ڈربی جیتنے والی ہے۔ تاکہ اِس کیپٹن کو کاروبار میں موجود تمام کپتانوں میں عزت ملے۔ کیونکہ وہ ایک مسیحی تھا اور اِس سے خُدا کے نام کو جلال ملنا تھا۔ تو جب ہماری باری آئی کہ ڈرینڈ اسائن اپ کرے تو اُس نے دلیری سے کہا کہ وہ ڈربی جیتنے جا رہی ہے اور اِس سے خُدا کو جلال ملنے والا ہے اور اُن کے کاروبار کو پہچان ملے گی کیونکہ وہ مسیحی کاروبار کرنے والے تھے۔ یقیناً آپ تصور کر سکتے ہیں کہ چارٹر کا کپتان کیا سوچتا ہو گا۔ یقیناً ہر کوئی ہیلی بٹا ڈربی کو جیتنا چاہتا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ اُس نے پہلے ایسی دلیری اور ایسی بات نہیں سُنی ہو گی۔ مجھے نہیں لگتا کہ بہت سے لوگوں نے اتنی دلیری سے ایسے خُدا کے لئے جیت کا اتنی دلیری سے اعلان کیا ہو گا۔

خیر اُس نے ڈربی کے متعلق ڈرینڈا کے تبصرے پر زیادہ کچھ نہ کہا۔ جیسے ہی ہم نے مچھلیاں پکڑنا شروع کیں تو ڈرینڈا نے اُس کے مالک سے پوچھا کہ ڈربی جیتنے کے لئے ہالیبٹا کو کتنا بڑا ہونا چاہیے۔ اُس نے کہا کہ جو اُس نے دیکھی وہ اُس سے بڑی ہونی چاہیے جو اُس نے پکڑی تھی۔ اُس نے جب بھی اُسے پکڑا تو سوال پوچھے۔ تو جب اُس نے پچاس پاؤنڈ کی مچھلی پکڑی تو اُس نے کہا کہ یہ اتنی بڑی نہیں ہے۔ جب اُس نے ستر پاؤنڈ ز کی پکڑی تو یہ بھی اتنی بڑی نہیں تھی۔ یقیناً سب کو معلوم ہو گا کہ ہیلی بٹا کھانے کے لئے کتنی اچھی ہو گی اِس لئے ہم سوچ رہے تھے کہ اِسے پکڑنے کے بعد گھر لے کر جائیں گے۔ اُس کی حدود صرف ایک شخص کی تھی۔ اِس لئے ہم نے ستر پاؤنڈز رکھا۔ دِن شام کی طرف بڑھتا رہا اور شام ہونے کو

تھی۔ میرے بیٹے ٹوم اور میری بیٹی پولی کے علاوہ سب کے پاس دو ہالیبٹا کی حد تھی۔ میرے دوسرے بیٹے ایمی اور ٹِم کو ایک کانفرنس کے لئے جانا تھا اِس لئے اُن کو گھر جلدی جانا پڑا اور وہ ہمارے ساتھ نہیں تھے۔ ڈرینڈا کے پاس یقیناً سات پاؤنڈ تھے لیکن ہمارے پاس موجود مچھلیوں میں سے کوئی ڈربی جیتنے کے لئے نہیں تھا۔ لیکن ڈرینڈا کو اب بھی یقین تھا کہ وہ بڑی مچھلی پکڑنے جا رہی تھی۔ جیسے جیسے شام تیزی سے قریب آ رہی تھی کپتان نے ہم سب سے کہا کہ اپنے کھنبے کو گیر لیں کیونکہ یہ ختم کرنے کا وقت تھا۔ ڈرینڈا نے حکم کو نظر انداز کیا کیونکہ کپتان نے ہم سب کو اپنے کھمبے لگانے اور گئیر لگانے میں میری مدد کی۔ اُس نے کچھ منٹوں کے لئے درخواست کی کہ وہ ہیلی بٹا ڈربی جیتنے والی مچھلی پکڑ رہی ہے۔ کپتان نے چند منٹ انتظار کیا اور پھر آخر کار اُس کی طرف اِس طرح کہتے ہوئے چل پڑا۔ مجھے افسوس ہے، لیکن اب ہمیں جانا ہو گا۔ اِس سے پہلے کہ وہ آگے جاتا وہ رُک گیا۔ ظاہر ہے کہ یہ ایک بڑی مچھلی تھی جب چھڑی جھکی اور بڑی چیخ کی آواز آئی تو کپتان نے کھمنے کو اُٹھایا تاکہ اندازہ ہو سکے کہ مچھلی کتنی بڑی ہے اور اِس بات پر متفق ہو گیا کہ یہ بڑی مچھلی شارک ہے اُس نے کہا کہ وہ مچھلی کے کھینچنے کے طریقے سے بتا سکتا تھا۔ ٹھیک ہے ڈرابنڈا کو اِس مچھلی کو پکڑنے میں کافی وقت لگا۔ اِس مچھلی کو جو ۳۰۰ فٹ تک نیچے تھی اُٹھانے میں اُس کی پوری طاقت لگ گئی۔ جیسے ہی مچھلی سامنے آئی ہر کوئی دیکھ سکتا تھا کہ یہ واقعی ایک بہت بڑا ہیلی بٹا تھا جو خود ڈرینڈا سے بڑا تھا۔ جیسے ہی مچھلی کو کشتی کی طرف کھینچا گیا تو کپتان نے کہا کہ مچھلی اتنی بڑی ہے کہ بس جھپٹ کر کشتی میں زندہ کھینچ لیں کیونکہ یہ بڑی ہے کہ یہ بہت نقصان دے سکتی ہے۔ اُس کے پاس اِتنی بڑی مچھلی تھی جِسے بڑی مچھلیوں کے لئے بنایا گیا تھا۔ اِس پیداوار پر ایک چھوٹا دھماکہ خیز نقطہ تھا جِسے مچھلی کے سر پر دبانے سے وہ جا کر مچھلی کو ہلاک کر دیتا تھا۔ جیسے ہی کپتان نے اُسے بڑی چھڑی سے مارا اور دھماکہ کی نوک مچھلی کے جھٹکے سے چلی جس سے مشکل کا سامنا ہوا۔ اُس کی آواز سے مچھلی نے چھلانگ لگائی جس کی وجہ سے مچھلی تین سو فٹ کی گہرائی کے ساتھ چیخ رہی تھی۔ ہمیں ڈر تھا کہ وہ لکیر مچھلی کو نہ پکڑے لے یا پھر مچھلی نیچے نہ چلی جائے۔ اِس لئے ڈرینڈا کو اِس بڑی مچھلی کو اُوپر کی طرف کھینچنا پڑا۔ اُسے ایسا کرنے میں جدوجہد ہو رہی تھی۔ کیونکہ ڈرینڈا پہلے ہی اُس کے ساتھ جدوجہد کر چکی تھی۔ تو میں نے ڈرابنڈا کے ساتھ اپنے ہاتھ جال پر رکھے تاکہ ہم آہستہ آہستہ اُسے سطح پر دوبارہ لا سکیں۔ اِس بار کپتان اِسے کشتی میں لے جانے کے قابل تھا۔ جہاں ہم سب اُس کے سائز سے حیران تھے۔ ہم اُس بڑی مچھلی کو اُس کے وزن کے لئے بڑے ترازو پر لے گئے تاکہ اُس کا وزن کیا جا سکے۔ مچھلی کا وزن ایک سو تیئیس پاؤنڈز تھا۔ اور وہ ڈرینڈا سے لمبی تھی۔ اُس کا

وزن کرنے والے نے کہا کہ یہ اُس وقت کی سب سے بڑی مچھلی تھی۔ لیکن مقابلے میں ابھی دو ہفتے باقی تھے اِس لئے ہمیں یقین سے معلوم نہیں تھا کہ ہم مچھلی جیت پائیں گے یا نہیں۔ لیکن ایک دِن ایک چیک آیا جس پر ڈریندا کا نام لکھا تھا۔ اور اُس کے ساتھ اخبار کے مضمون کی وہ کاپی تھی جو کاغذ میں رکھی گئی تھی ہم پُرجوش تھے۔ بادشاہی نے دوبارہ کام کیا۔ اور میں پھر سے وہ سوال کرنا چاہتا ہوں۔ کہ کیسے ڈرینڈا نے وہ مچھلی حاصل کی؟ ہماری شادی کے دوران میں صرف دو واقعات کو جانتا ہوں جہاں مچھلی پکڑنا ڈرینڈا کے بس کی بات نہیں تھی اور میں ابھی بھی حیران تھا کہ وہ ایک ہیلی بٹا پکڑنا چاہتی تھی۔ لیکن اُس کے پاس ایک وجہ تھی کہ وہ ڈربی میں اِسے پکڑ کر جیتے گی اور ایسا ہی ہوا۔ جب ہم الاسکا سے جانے لگے تو ہم نے کپتان کو بادشاہی کے متعلق بتایا کہ ہم نے کس طرح اِس مچھلی کو حاصل کیا۔ اگرچہ یہ باضابطہ فتح نہیں تھی جیسا کہ ہم نے کپتان کو اُس دِن چھوڑ دیا تھا کہ مچھلی اتنی بڑی تھی کہ کپتان کی مکمل توجہ اُس پر پڑی اور ظاہر ہے کہ یہ سب کے بعد ایک بڑی فتح تھی۔ ہو سکتا ہے آپ سوچتے ہوں یا مجھے ڈرینڈا سے کہنا چاہیے کہ مچھلی کی کہانی کو یہاں پر ہی ختم کرو۔ میں جانتا ہوں کہ بہت سے لوگ کہتے ہوں گے کہ یہ اِس کی قسمت تھی لیکن اُن دو مچھلیوں کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ خیر میں نے اور ڈرینڈا نے تقریباً پانچ سال کے بعد ہمارے ایک ایک پادری دوست کو الاسکا میں سالمن کو مچھلی پکڑنے کے لئے دعوت دی۔ جب سے ہم خاندان کے ساتھ آروی ٹرپ پر گئے تھے تب سے ہم واپس نہیں آئے تھے اور تب سے وہاں جانے کا کوئی بہانہ ڈھونڈ رہے تھے۔ ہم نے دوبارہ ایک آروی کرائے پر لیا اور سالمن کے لئے مچھلی کا منصوبہ بنایا کیونکہ سارا دن اچھی طرح سے چل رہا تھا۔ چنانچہ جب ہم سالمن سے بات کر رہے تھے تو بات ہالیبٹا مچھلی تک گئی جِسے ڈرینڈا نے پکڑا تھا۔ ہمارے دوست نے اِس سے پہلے ہیلی بٹ پر کبھی مچھلیاں نہیں پکڑی تھیں تو ہم نے کہا چلو چلتے ہیں۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم اُسی جگہ اور چارٹر پر واپس جائیں گے اور اُسی کپتان سے ملیں گے اگر وہ وہاں ہی ہوا۔ جب ہم وہاں گئے جہاں وہ رہتا تھا تو وہ وہاں نہیں تھا اور پھر میں نے سوچا کہ ہمیں کسی اور کپتان کو دیکھنا پڑے گا۔ ایسا کرنے سے پہلے ہم نے سوچا کہ ہم صرف انٹرنیٹ دیکھیں گے کہ آیا ہمیں اُس کا نام مل سکتا ہے کیونکہ ہمیں اُس کی کسی اور کمپنی کا نام یاد نہیں تھا۔ کافی تحقیق کرنے کے بعد ہمیں اخباری مضمون کی ایک کاپی ملی جس میں پانچ سال پہلے کی ڈرینڈا کی مچھلی کے ساتھ اُس کی تصویر تھی جس کا بتایا گیا تھا۔ اِس میں کسی اور کمپنی کے نام کا تذکرہ تھا لہٰذا ایک فوری فون کال سے ہم چیزوں کا لائن میں لانے کے قابل ہو گئے۔ وہ کمپنی یقیناً یہ کاروبار کر رہی تھی۔ لیکن اُس نے اپنا کاروبار سڑک سے تقریباً پانچ میل نیچے کر دیا تھا۔ جیسے

ہی ہم وہاں داخل ہوئے تو وہاں ایک خاتون کپتان کی بیوی بیٹھی تھی اور وہاں اُس کا مالک بھی تھا اُس نے دیکھ کر کہا، ہیلی بٹا کی جیت ! ہم نے بڑے ہالیبٹاے بارے میں اور پچھلے پانچ سالوں سے جو کچھ ہو رہا تھا۔ اُس کے بارے میں چند منٹ بات کرنے کا لطف اُٹھایا۔ یہ معاشی کساد بازاری کے دوران تھا اور کاروبار اتنا اچھا نہیں تھا۔ اُس نے کہا لوگ اتنا سفر نہیں کر رہے تھے اور ماہی گیری پر اپنا روپیہ خرچ نہیں کر رہے تھے۔ اُس نے کہا کہ اُس کے شوہر کی حوصلہ شکنی کی گئی تھی۔ ہم نے اُسے بادشاہت کی یاد دلائی اور اُس نے کہا کہ اُس کے شوہر کو خُدا کی خدمت کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ جب ہم کشتی پر سوار سفر کر رہے تھے تو اُسے ڈرینڈا اور بڑی مچھلی کی یاد آئی۔ ڈرینڈا اُس کے پاس چلی گئی اور پوچھا کہ مچھلیاں پکڑنا کیسا رہا اور اُس نے کہا کہ وہ اِس کے مقابلے میں چھوٹے بچوں کو پکڑ رہے ہیں جو اُس نے ڈربی کے لئے پکڑی تھی۔ لیکن اُس نے کہا کہ بڑے لوگ اِس علاقے میں نہیں رہتے تھے کیونکہ یہ بہت کم تھے اُس نے وضاحت کی کہ اُس نے اپنے کاروبار کو کیوں منتقل کیا۔ کیونکہ جہاں وہ مچھلیاں پکڑ رہا تھا اور جہاں ڈرینڈا نے مچھلی پکڑی تھی وہ بہت زیادہ گہرا ہو چکا تھا اور شارک سے بھرا ہوا تھا۔ اور شارک جال اندر جانے سے پہلے ہی کھا جاتی تھی۔ جس میں بہت وقت لگتا تھا اور یہ بہت مہنگا پڑتا تھا۔ پھر ہم نے پوچھا کہ وہ اِس نئے علاقے میں کس سائز کی مچھلی پکڑ رہے ہیں اُس نے کہا ایک ماہ میں بیس یا تیس پاؤنڈ سے بڑی مچھلی نہیں ملتی۔ دِن کے اختتام پر کپتان نے ہم سے کہا کہ تمام کھمبوں کو ریل کر دیں اور ڈرینڈا نے یہ کہتے ہوئے توجہ نہیں دی کہ اُسے بڑی مچھلیوں کو پکڑنے کے لئے صرف ایک یا دو منٹ درکار ہیں۔ ایک بار پھر کپتان نے ایک منٹ انتظار کیا لیکن پھر اُسے بتایا کہ اُسے جانا ہے۔ تب ہی اُس کا پول ڈوب گیا اور لمبی کہانی کو مختصر کرتے ہوئے اُسے سات پاؤنڈ ملا۔ کپتان پھر حیران ہوا۔ جب ہم ریسٹورینٹ میں گئے تو وہاں چارٹر کپتان شام کا کھانا کھا رہا تھا۔ جب اُس نے سُنا کہ ڈرائینڈا نے ستر پاؤنڈ پکڑا تو اُسے یقین نہ آیا۔ آپ کہاں مچھلی پکڑ رہی تھیں؟ کتنا دور تھیں؟ وہ جاننا چاہتا تھا کہ ہمیں اتنی بڑی مچھلی کہاں سے ملی۔ ریسٹورینٹ سے نکلنے کے بعد ہمیں ایک بار پھر چارٹر پر جانا تھا اور مچھلی کو گھر بھیجنے کے لئے دستخط کرنے تھے ۔اِس سے پہلے کہ ہم وہاں سے جاتے، چارٹر کپتان کو بادشاہی کے متعلق بتانے کا ایک اور شاندار موقع تھا۔ میں نے کپتان کی طرف دیکھ کر کہا، تمیں واقعی ہی مچھلی کو تلاش کرنے کے طریقے کو جاننے کی ضرورت ہے۔ بادشاہی کے قوانین پیسے کے لئے بھی کام کرتے ہیں۔ اِس بار اُس کی توجہ ہم پر تھی اور آخر کار وہ مزید سیکھنے کے لئے دلچسپ ہوا۔ ہم اُسے اپنی کتاب پیسے کے معاملات کو درست کرنے کے متعلق دے کر چلے گئے۔ یہ یہ دونوں مچھلیاں موقعے کا نتیجہ تھیں؟ یا بادشاہی

کے قوانین کا نتیجہ تھیں؟ آپ فیصلہ کریں میں نے اورڈرینڈا نے بہت پہلے ہی فیصلہ کر لیا تھا۔ ماہی گیری کے دوروں سے قرض سے باہر ہونے یا ہمارے صحت یاب ہونے سے خُدا کی بادشاہی کے ساتھ تجربہ دلچسپ اور زندگی بدل دینے والا تھا دوسرے لوگ بھی بادشاہی کا تجربہ کر رہے تھے۔ یہاں ایک خاتون کا خط ہے جس نے ڈرینڈا کی کہانی سُنی تھی۔ ڈرینڈا اور گیری آپ پر سلامتی ہو۔ میں نے سوچا کہ بڑی مچھلی پکڑنے کی ڈرینڈا کی کہانی پڑھنے کے بعد مجھے بھی یہ کہانی آپ کو بتاتی چاہیے۔ ہم نے حال ہی میں کو کو بیچ کیپ کیناویرل فلوریڈا میں خاندانی چھٹیاں گزاریں۔ میرا شوہر سمندر کی گہرائی میں مچھلیاں پکڑنے جانا چاہتا تھا اور اُمید میں تھا کہ کچھ مچھلیاں ساتھ بھی لے کر جائے گا۔ ہم کچھ مہینوں سے اِس سفر کی منصوبہ بندی کر رہے تھے لہذا جب اُس نے بتایا کہ وہ مچھلی پکڑنا چاہتا ہے تو میں پُرجوش ہوگئی اور کہا، کہ چلو ایسا ہی کرتے ہیں۔ اورآؤ ایک بڑی مچھلی پکڑنے کے لئے خُدا پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ میں نے باب سے پوچھا کہ فلوریڈا میں کس قِسم کی مچھلیاں دستیاب ہیں جہاں ہم ماہی گیری کر رہے تھے۔ اُن تمام مچھلیوں میں سے جو اُس نے مجھ تک پہنچائی تھی میں نے اِس بڑے سُرخ سنیپر کے لئے دُعا کرنے اور یقین کرنے کا انتخاب کیا۔ وہ دِن آیا اور ہم کشتی کے کپتان اور عملے کی طرف سے ہدایت ملنے کا انتظار کر رہے تھے۔ میں اقرار کر رہی تھی کہ میں ایک بڑے سُرخ اسنیپر کو پکڑنے جا رہی ہوں اور جس طرح کپتان بولا، میرا جوش بڑھتا گیا۔ کپتان کو یہ کہتے سُن کر میں بہت مایوس ہوئی کہ فی الحال باس فلاؤنڈر اور ریڈ سنیپر ہم نہیں پکڑ پائیں گے۔ اوہ، میں نے سوچا! کہ اب ایمان رکھنے کو کیا رہ گیا ہے؟ خیر میں اپنے ایمان پر کام کرنے کا یہ موقع جانے نہیں دوں گی۔ میں نے کہا، اے خُداوند میں لال بڑے سنیپر کے لئے ایمان رکھ رہی ہوں اور ایسا ہی ہو، میں ایک پکڑوں گی اور دوسری قسم کی مچھلیاں اپنے گھر لے جاؤں گی۔ چنانچہ کشتی پر سوار ہوتے میں اپنی آٹھ سالہ بیٹی ریچل کی طرف متوجہ ہوئی اور اُسے کہا، یاد رکھو، آپ دُعا کر کے ایمان رکھ سکتے ہیں کہ آپ بڑی مچھلی پکڑیں گے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ وہ مسکرائی اور اپنا سر ہلایا۔ میں نے اپنی اکیس سالہ بیٹی یردن سے بھی ایسا ہی کہا، اُس نے میری طرف حیرت سے دیکھا اور پھر اتفاق کیا۔ میں نے باب کی طرف دیکھا اور کہا، آؤ بڑی مچھلی پکڑنے کے لئے ایمان رکھیں۔ چند گھنٹے گزر گئے اور ہماری طرف کچھ نہ آیا۔ پھر اچانک ریچل کی رسی ٹکرائی اور وہ پُرجوش ہوگئی۔ اُس نے مدد کے لئے اپنے باپ کو پکارا۔ چند منٹ بعد اُنہوں نے بحر اوقیانوس کی شارک کو کھینچ لیا! وہ ریچل کے ایمان سے سب کچھ مل جاتا ہے۔ تو ہم نے اُس کی تعریف کی اور کہا کہ کتنی بڑی ٹرا پر۔ مجھے یاد ہے کہ می ں نے سوچنا شروع کیا تھا کہ شاید مجھے کچھ ملے گا لیکن میں نے اِس سوچ کو

روک کر اقرار کیا کہ مچھلی میرے پاس پہلے ہی موجود ہے۔ میں آرام سے بیٹھ گئی اور خُدا کو یہ کہتے سُنا، اگر تم آرام کرو اور مچھلی کو آپ کے پاس لانے دیں تو آپ کو مل جائے گی۔ خیر میں اِس قِسم کا ماہی گیر نہیں تھا کہ میں اپنی کسی صلاحیت پر بھروسہ رکھتا۔ میں بیٹھ گیا اور گہرا سانس لیا اور خُدا پر بھروسہ کر کے انتظار کیا۔ تقریباً بیس تیس منٹ بعد میری رسی پر ایک رکاوٹ آئی کم از کم میں نے سوچا کہ یہ ایک رُکاوٹ ہے لیکن وہ یقینی طور پر ایک مچھلی تھی۔ میرے شوہر نے مجھے کوچ کرنا شروع کیا اور پھر کپتان بھی ایسا کرنے آیا۔ اُس نے بتایا کہ جب میں بڑی مچھلیوں کو ریل کر رہا تھا کہ شاید میں رسی کے آخر میں ایک بڑا اسنیپر تھا۔ میں حیران تھی کہ مچھلی ظاہر ہونے سے پہلے وہ جانتا تھا کہ یہ کیا ہے۔ یقینی طور پر جب میں نے اپنے ۲۰ پاؤنڈ کے بڑے سُرخ کو کھینچنا جاری رکھا تو میں خُدا کی شکر گزاری کر رہا تھا بہت خوشی اور جوش میں تھا۔ میں جانتا تھا کہ میں نے اپنے یقین کے نظام میں ایک پیش رفت کی تھی۔ میں نے ڈرینڈا کے اعتماد کو یاد رکھا جِس سے میں بالکل اُسی طرح ایمان رکھ سکی۔ میں نے صبر کیا اور اُس کا نتیجہ یہ ہوا۔ آپ کی خدمت اور ایمان سے شکار جیسی کتابوں کے لئے آپ کی شکر گزار ہوں۔ میں خُدا کی شکر گزاری کرتی ہوں کہ آپ کی خدمت کے وسیلہ سے مجھے بڑی برکتیں حاصل کرنے میں مدد ملی۔ میں اور ایمان اور پُر جوش طریقے سے مستقبل کے لئے منتظر ہوں۔ میں جانتی ہوں کہ اِس تجربے نے ہمارے خاندان کو کتنا فائدہ دیا ہے؟

آپ کی عزیز

۔ایس۔ٹی

باب نمبر ۵

یہ کِس کا انتخاب تھا؟

پچھلی کہانیوں میں ہم نے سیکھا کہ خُدا نے مچھلیوں اور جانوروں کو پیدا کیا ہے اور وہ سب کچھ مہیا کرتا ہے۔ یعنی پیسہ اور جن چیزوں کی ہمیں اپنی زندگی میں ضرورت ہوتی ہے۔ جس سے ہم دوسروں کو بھی بچاسکتے ہیں۔ وہ تمام کہانیوں کی پیداوار خُدا کی بادشاہی سے ہوئی۔ یا مجھے اِسے مزید شخصی بنانے دیں کہ ہمارے خُدا کی بادشاہی! ہمیں حیران نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اُس کی بادشاہی حد سے زیادہ عظیم ہے۔ ۲۔ پطرس ا میں لکھا ہے۔

”کیونکہ اُس کی الہیٰ قدرت نے وہ سب چیزیں جو زندگی اور دین داری سے متعلق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسیلے سے عنایت کی جس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعے سے بلایا۔،،

اِن تمام کہانیوں میں جو ہم نے دیکھی ہیں میں ایک بہت اہم سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ کس کا انتخاب تھا؟ میرا مطلب یہ ہے کیا خُدا نے اچانک اُس کُتے کو کرسٹن کے پاس یا اُس مچھلی کو میری بیوی ڈرینڈا کے پاس لانے کا فیصلہ کیا؟ کیا یہ صرف ایسے واقعات تھے جن کے بارے میں گوڈن نے فیصلہ کیا تھا کہ ہمارے لئے کیا کرنا ہے؟ یا اِن چیزوں کے ہونے کی کوئی اور وجہ تھی؟ میرا خیال ہے اِس کا جواب لوگوں کو چونکا دے گا۔ میں جانتا ہوں کیونکہ اِس نے مجھے بھی چونکا دیا۔ اِس سوال کے جواب کے لئے آیئے لوقا ۸ باب کی کہانی دیکھتے ہیں۔

”اس کی اکلوتی بیٹی تھی وہ بارہ سال کی تھی اور بستر مرگ پر تھی۔ جب یسوع یائیر کے گھر جارہے تھے تو لوگ انکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے آئے۔ ایک ایسی عورت وہاں تھی جس کو بارہ برس سے خون جاری تھا۔ وہ اپنی ساری رقم طبیبوں پر خرچ کر چکی تھی لیکن کوئی بھی طبیب اس کو شفاء نہ دے سکا۔ وہ عورت یسوع کے پیچھے آئی اور اسکے چوغے کے نچلے دامن کو چھوا فوراً اسکا خون بہنا رک گیا۔ تب یسوع نے ”پوچھا مجھے کس نے چھوا ہے؟” جب سب انکار کرنے لگے تو پطرس نے کہا، “اے خداوند کئی لوگ آپکے اطراف ہیں اور تجھے دھکیل رہے ہیں۔ ”اس پر یسوع نے کہا، “کسی نے مجھے

چھوا ہے میں نے محسوس کیا ہے کہ جسم سے قوت نکل رہی ہے۔" اس عورت نے یہ سمجھا کہ اب اس کے لئے کہیں چھپے بیٹھے رہنا ممکن نہیں تو وہ کانپتے ہوئے اس کے سامنے آئی اور جھک گئی پھر اس عورت نے یسوع کو چھونے کی وجہ بیان کی اور کہا کہ اسکو چھونے کے فوراً بعد ہی وہ تندرست ہو گئی۔ یسوع نے اس سے کہا، "بیٹی تیرے ایمان کی وجہ سے تجھے صحت ملی ہے سلامتی سے چلی جا۔،، لوقا۸ : ۴۲۔۴۸

بائبل واضح کرتی ہے کہ یسوع کو ہر طرف سے دبایا جارہا تھا اور یہاں تک کہ پطرس بھی یسوع کے اِس سوال پر حیران ہوا کہ مجھے کس نے چھوا؟ ایک روحانی سائنسدان کے طور پر میں جاننا چاہوں گا کہ مجھے یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ اِس خاتون کو کیوں شفا ملی؟ اور کسی کو کیوں نہ ملی؟ مسیح کیوں صرف اُسی تک بہا؟ اور کسی پر کیوں نہیں جو اُس وقت اُسے چھو رہے تھے

جواب یہاں موجود ہے لیکن اِس سے پہلے کہ میں اِس سوال کا جواب دوں آیئے ایک اور سوال کرتے ہیں۔ کیا یسوع جان بوجھ کر اُس کی خدمت کر رہا تھا؟ کیا اُس نے اُس پر ہاتھ رکھا تھا؟ جواب نہیں ہے۔ درحقیقت یسوع کو معلوم بھی نہیں تھا کہ وہ وہاں موجود تھی۔ اُس نے پوچھا مجھے کس نے چھوا؟ کیونکہ کہ قوت مجھ سے نکلی تھی کیونکہ یسوع نے اُس عورت کو بھی نہیں دیکھا تھا۔ تو پھر کس کا انتخاب تھا کہ وہ اُس دِن ٹھیک ہوگئی؟ مجھے اِسے دوسرے طریقے سے پوچھنے دیں۔ کیا خُدا نے اُس لمحے اُسے شفا دینے کا انتخاب کیا تھا؟ یا اُس کا خدا سے وصول کرنے کا فیصلہ تھا؟ یہ ایک اہم سوال ہے کیونکہ بہت سے لوگ خُدا کے کچھ کرنے کا انتظار رہے ہیں۔ میں اِس حقیقت پر ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ وہاں موجود ہے یہ ثابت کرتا ہے کہ یسوع سے شفا حاصل کرنے کے لئے یہ اُس عورت کا اپنا فیصلہ تھا۔ اب یہ انتہائی اہم انکشافات کو کھولتا ہے کہ یہ خُدا نہیں جو کسی کو شفا دینے یا نہ دینے کا فیصلہ کرتا ہے۔ اُس نے پہلے ہی بادشاہی میں ہماری قانونی حیثیت کے ذریعے ہمیں شفایابی تک رسائی دی ہے تو اِس طرح حقیقت میں ہم انتخاب کرتے ہیں لیکن میں جاننا چاہتا ہوں کہ اُس نے قوت کو کس طرح حاصل کیا؟ اُس نے کس طرح حاصل کرنے کا فیصلہ کیا؟ یسوع ہمیں بتاتے ہیں کہ اُس نے کس طرح بادشاہی کی قوت اور اختیار کو کھولا۔

اُس نے کہا، بیٹی تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا، جا سلامت چلی جا۔،، یہ جملہ وہ سب کچھ بتاتا ہے جس کے بارے میں ہمیں جاننے کی ضرورت ہے اور ہمارے سوال کا جواب دیتا ہے کہ وہ عورت کو دوسرے لوگوں کی نسبت شفا کیوں ملی۔ روحانی سائنسدان کے طور پر آیئے اِس کہانی کو قریب سے دیکھنا شروع کریں اور دیکھیں کہ کیا ہم کوئی اور نشان حاصل کر سکیں کہ اُسے ہی شفا کیوں ملی؟ سب سے پہلے یسوع نے اُسے "بیٹی" کہا جس کا مطلب ہے کہ وہ اسرائیل کی قوم کا ایک حصہ

تھی۔ اِس کا مطلب ہے کہ اُس کا خُدا کے ساتھ عہد تھا۔ یا آپ کہہ سکتے ہیں کہ اُس کے پاس خُدا کی طرف سے اسرائیل کی قوم کی شہریت ہونے کے ناطے آسمان سے حاصل کرنے کی قانونی حیثیت حاصل تھی۔ یہ حقیقت اِس دِن کی واحد وجہ نہیں ہو سکتی۔ اُس کے پاس بھی وہی قانونی حیثیت تھی جو یسوع پر گرنے والوں کو تھی۔ کچھ اور ہوا ہے جس کی وجہ سے قوت نکلی۔ یسوع پھر ہمیں ایک اور وجہ بتاتا ہے جس سے اُسے شفا ہوئی تھی۔ درحقیقت یسوع نے کہا یہ وہی وجہ تھی جو اِسے ذاتی طور پر ملی تھی اُس نے کہا کہ اُس کے ایمان نے اُسے شفا دی۔ تو اب ہم وجہ جانتے ہیں کہ وہ کیسے شفا پانے کے قابل تھی۔ پہلے تو شفا لینا اُس کا حق تھا۔ کیونکہ وہ ابرہام کی بیٹی تھی اور دوسرا اُس کا ایمان ایک سوئچ کی طرح تھا جس نے اُس میں شفا بہنے کلی اجازت دی۔ حقیقت یہ ہے کہ ابرہام کی بیٹی تھی یعنی وہ عہد کے تحت آسمان کے سامنے کھڑی تھی جو خُدا نے ابرہام کے ساتھ کیا تھا۔ جس کا موازنہ ہم پاور کمپنی کے ساتھ بجلی کی طاقت اور آپ کے گھر کی تاروں سے کر سکتے ہیں۔ لیکن اِس کا مطلب یہ نہیں کہ لائٹس آن ہونگی لائٹس آن کرنے کے لئے آپ کو سوئچ آن کرنا ہوگا۔ تو اب ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ سوئچ کیا ہے یا یہ کہاں ہے؟ یسوع نے اِسے اُس کا ایمان کہا، لیکن ایمان کیا ہے اور میں اسے کیسے آن کروں؟ یہ ایک ضروری سوال جس کا جواب دینا ضروری ہے۔

ایمان کیا ہے؟

ایمان ایک اصطلاح ہے جسے مسیحی ڈھیلے طریقے سے پھینک دیتے ہیں اور میرا ماننا ہے کہ بہت سے لوگ اگر نہیں تو اکثریت میں نہیں جانتے کہ ایمان کیا ہے اُس کی ضرورت کیوں ہے؟ یہ کیسے جانیں کہ وہ ایمان پر ہیں یا نہیں؟ اور ایمان کو کیسے تلاش کیا جائے؟ اگر ایمان ہی وہ سوئچ ہے جس نے اُس عورت کو شفا بخشی تو ہمیں ایمان کو بہت قریب سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایمان کی تعریف رومیوں ۴ : ۱۸۔ ۲۱ میں ملتی ہے۔ اور ہاں میں جانتا ہوں کے آپ کیا سوچتے ہونگے۔ نہیں گیری، عبرانیوں ۱۱ : ۱ ہمارے ایمان کی وضاحت کرتا ہے۔

”اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔،، _ عبرانیوں ۱۱ : ۱

ہاں یہ روایتی جواب ہے لیکن آپ حوالے کو دیکھیں تو یہ ہمیں ایمان کے قوائد بتا رہا ہے نہ کہ یہ کہ ایمان اصل میں کیا ہے ۔ مجھے یقین ہے کہ رومیوں میں ہمارا صحیفہ ہمیں ایک بہت واضح تصویر فراہم کرے گا کہ ایمان اصل میں کیا ہے۔

''وہ نا امیدی کی حالت میں امید کے ساتھ ایمان لایا چنانچہ ابرہام بہت سی قوموں کا باپ ہوا جیسا کہ کہا گیا، ''تمہاری نسل بے شمار ہوگی۔'' اور وہ تقریباً سو برس کا تھا۔ اپنے مردہ جسم کے باوجود اور سارہ کے بانجھ پن کے لحاظ کے باوجود اس نے اپنے ایمان کو کمزور نہ کیا۔ خدا کے وعدے کا منتظر رہا اپنے ایمان کو نہیں کھویا اتنا ہی نہیں ایمان کو اور مضبوط کرتے ہوئے خدا کی تمجید کی۔ اسے پورا یقین تھا کہ خدا نے اسے جو وعدہ دیا ہے اسے پورا کرنے پر وہ قادر ہے۔،، _ رومیوں ۱۸:۴۔۲۱

آیئے اِس کہانی کی ترتیب کو سمجھتے ہیں ابرہام اور سارہ کے اولاد نہیں ہو سکتی تھی۔ میرا مطلب یہ نہیں کہ اُنہیں بچے کو تصور کرنے میں پریشانی ہو رہی تھی اور اُنہیں کوشش کرتے رہنا چاہیے تھا۔

''اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔،،

_ عبرانیوں ۱۱ : ۱

میرا مطلب ہے کہ وہ دونوں سو سال کے ہو چکے تھے۔ اُن کے بدن میں اولاد پیدا کرنے کی طاقت نہ رہی تھی۔ یہ ناممکن تھا! پھر بھی خُدا نے ابرہام سے اُسے اولاد دینے کا وعدہ کیا اگرچہ یہ بالکل ناممکن لگتا تھا۔

بائبل کہتی ہے کہ ابرہام کو کامل اعتقاد ہوا کہ خُدا نے جو کہا ہے وہ اُسے پورا کرنے کی طاقت رکھتا ہے جبکہ حقیقت تو مختلف کہانی کو بیان کرتی ہے۔ یہاں ہمارے ایمان کی وضاحت ہے۔ اُسے کامل اعتقاد ہوا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا وہ اُسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔ میں اِسے اِس طرح بیان کرتا ہوں۔

آسمان کے ساتھ اتفاق: نہ صرف ذہنی بلکہ مکمل طور پر اپنے دلوں کو قائل کریں۔ اور جو کچھ خُدا نے کہا ہے اُس پر پوری طرح یقین کرنا، قدرتی دائرے میں یہ کسی اور بات کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

ہمارے ایمان کی تعریف یا وضاحت کیا ہے؟

ایمان رکھنے سے مراد خُدا پر کامل اعتقاد رکھنا! جو ہمارے دل اور دماغ کا آسمان کے ساتھ متفق ہونا ہمارے دلوں کو مکمل طور پر اعتماد قائل کرتاہے۔

ایمان کی ضرورت کیوں ہے؟

خُدا ہسپتال میں پڑے لوگوں کو شفا کیوں نہیں دیتا جبکہ دینی چاہیے ؟ وہ جنگیں کیوں نہیں روکتا؟ وہ اپنے فرشتوں کو ہمیں انجیل سُنانے کے لئے کیوں نہیں بھیجتا؟ مجھے یقین ہے کہ آپ نے یہ تمام سوالات پہلے سُنے ہونگے۔ جواب یہ ہے کہ وہ ایسا نہیں کر سکتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ خُدا کے پاس ایسا کرنے کی اہلیت نہیں ہے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ گیری کیا آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ خُدا وہ نہیں کر سکتا جو وہ کرنا چاہتا ہے ؟ میں جانتا ہوں کہ آپ کو ابھی یہ بہت عجیب لگتا ہو گا لیکن چلیئے آئیں بائبل میں اِس کے جواب کو دیکھتے ہیں۔ لیکن ایک جگہ ہے جہاں آپ کو امتحان دینا پڑتا ہے۔

”صحیفوں میں اس کو بعض جگہ ایسا کہا گیا ہے کہاے خدا! انسان کیا ہے۔ جو تو اس کے متعلق سوچتا ہے۔ اور ابن آدم کیا ہے جو تو اس پر توجہ دیتا ہے۔ کیا وہ اتنا اہم ہے ؟ تھوڑے عرصے کے لئے تو نے اسے فرشتوں سے کم رتبہ والا بنایا۔ تو نے اسے شان و شوکت اور عزت کا تاج پہنایا۔ تو نے ہر چیز کو اس کے تابع کر دیا۔ اگر خدا نے ہر چیز کو اس کے تابع کر دیا تو اس کے پاس کچھ بھی نہیں رہا لیکن حقیقت یہ ہے کہ ابھی تک ہر چیز آدمی کے تابع نہیں ہے۔“_ عبرانیوں ۲ : ۶-۸

ہم اِس صحیفے میں دیکھتے ہیں کہ جب خُدا نے انسان کو اختیار دیا تھا تو سب کچھ زمین کے دائرے میں انسان کو اختیار دیا تھا۔ ایسی کوئی چیز نہیں تھی جو اُس کے دائرے اختیار میں نہیں تھی۔ اُس نے اُس دائرے پر مکمل اختیار اور اختیار کے ساتھ حکومت کی۔ اختیار کے ساتھ حکمرانی کرنے کی اُس کی صلاحیت کو حکومت کی طرف سے حمایت حاصل تھی جس نے اُسے یہاں مقرر کیا تھا۔ خُلاصہ یہ کہ اُس نے خُدا کی بادشاہی کے تفویض کردہ اختیار کے ساتھ حکومت کی۔ اُس نے اُس بادشاہی کا تاج پہنا تھا جو خُدا کے مسح کرنے کے جلال اور اُس عزت کے مقام کی نمائندگی کرتا تھا جو اُس نے اُٹھایا تھا۔ تو اِس کی اچھی تصویر کے لئے آپ ایک قدرتی بادشاہ کے متعلق سوچیں۔ اگرچہ وہ ایک فطری آدمی ہے اور اُس کے فطری وجود میں کوئی حقیقی طاقت نہیں ہے وہ ایک تاج پہنتا ہے جس سے وہ بادشاہ ظاہر ہوتا ہے۔ وہ نہ صرف اپنی بلکہ پوری مملکت کی نمائندگی اور حکومت میں بھی کھڑا رہتا ہے۔ اُس کے الفاظ میں صرف پُشت پناہی حکومت کی تمام طاقت اور وسائل اور ایسی بادشاہی جس کی نمائندگی کرتا ہے ایسا اختیار ہے۔ اگر آپ ٹریفک روکنے والے کے اختیار پر غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ وہ بڑے پیمانے پر ایک حکم کے ساتھ ٹریکٹر، ٹریلر کو قانون کے نام پر روک دے گا۔ جی ہاں ٹرک آدمی سے بہت بڑا ہے اور آدمی اپنے آپ میں ٹرک کا کوئی مقابلہ نہیں ہے تو اُسے رُکنا پڑتا ہے۔ وہ آدمی کی وجہ سے نہیں بلکہ آدمی کے اختیار سے رُکتا ہے۔ جو اُس حکومت کی نمائندگی کرتا ہے جس کا اختیار اُس نے پہنا ہوتا ہے۔ اِس معاملے

میں حکومت اُس آدمی کے اختیار سے بڑی ہے۔ ڈرائیور کو آدمی کا خوف نہیں ہے بلکہ جس حکومت کی وہ نمائندگی کر رہا ہے۔ اُس کا ڈر ہے جس نے ٹرک کو روک دیا۔ یہاں بھی ایسا ہی ہے۔ آدم نے زمین کے دائرے میں پیدا ہونے والی ہر چیز پر حکومت کی۔ خُدا کی قوت اور غلبہ جس کی نمائندگی جلال اور عزت کے تاج سے ہوتی ہے انسان کو یہ یقین دلاتی ہے کہ اُس کے الفاظ خُدا کی بادشاہی کی طرف سے حکومت کرتے ہیں۔ یہ نوٹ کرنا بہت اہم ہے کہ جب آدم نے اختیار خُدا کی بادشاہی کے خلاف نافرمانی کی تو اُس نے زمین پر اختیار کی صلاحیت کھو دی اور اپنا تاج بھی کھو دیا۔ زمین کا دائرہ نافرمانی کے سبب سے بدل گیا۔ موت زمین کے دائرے میں داخل ہوئی اور اب شیطان کے پاس مردوں کے معاملات میں اختیار اور اثر و رسوخ کا قانونی دعویٰ ہے۔ یہ ضروری ہے کہ آپ سمجھیں کہ انسان بھی زمین کے دائرے پر قانونی حکمران ہے جیسا کہ خُدا نے اُسے رکھا تھا لیکن اب اُس کے پاس روحانی طور پر حکمرانی کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے جیسا کہ اُسے پہلے تھا۔ اگرچہ اُس کی ریاست کا زوال ہوا تو بھی وہ زمین کا انچارج ہے۔

اِس لئے خُدا نے اپنے روح سے لوگوں کو بھرا تا کہ وہ اُس کی مرضی کو اپنی زندگیوں میں پورا کر سکیں۔

ہاں اب اُس کے پاس اُس کی پشت پناہی کرنے کے لئے خُدا کی حکومت کا تاج نہیں ہے۔ اُس کے پاس خُدا کی قدرت اور جلال کے ساتھ حکومت کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ اُس نے اپنی عزت کا مقام کھو دیا تھا۔ لیکن وہ اب بھی زمینی دائرے کا واحد قانونی دروازہ ہے۔ اَس لئے خُدا نے لوگوں کو اپنی روح سے بھرا تا کہ لوگ اپنی زندگیوں سے اُس کی مرضی پوری کر سکیں۔ اِس طرح شیطان بھی لوگوں کو اپنی شیطانیوں سے متاثر کرتا ہے تا کہ وہ انسان کو اپنے منصوبے کے لئے زمینی دائرے کو متاثر کرے۔ زمین پر انسان کے دائرے کے اختیار کا یہ اصول آپ کے بادشاہی قانون کو سمجھنے کے لئے بہت ضروری ہے۔ ایک بار جب آپ اِسے سمجھ لیں گے تو یہ آپ کے بہت سے سوالوں کے مستقبل میں جواب دے گا کہ یہ سب چیزیں کیوں ہوتی ہیں۔ یا کچھ چیزیں روحانی طور پر ہوئیں یا کیوں نہیں ہوئیں؟ آپ کہہ سکتے ہیں۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ خُدا زمین اور اُس کی معموری کا مالک ہے۔ سچ وہ ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ اِس مثال سے آپ کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔ اگر میں نے ایک گھر لیز پر دیا ہو جس کی ملکیت آپ کے لئے ہو اور حالانکہ میں قانونی طور پر اُس گھر کا مالک ہوں تو میں قانونی طور پر جب اُسے چُھڑانا چاہوں چُھڑا سکتا ہوں۔ زیادہ تر لیز میں اِس طرح ہوتا ہے کہ مکان مالک قانونی طور پر کرائے کے احاطے میں مثال کے طور پر ہنگامی

صورت یا مرمت کرنے کی ضرورت کے نوٹس کے لئے داخل ہو سکتے ہیں۔ اگر میں نے اِس معاہدے سے باہر گھر میں داخل ہونے کی کوشش کی تو اِسے جائیداد کی ملکیت ہونے کے باوجود توڑنے اور داخل کرنے پر غور کیا جائے گا۔ اگر میں نے لیز میں بیان کردہ قانون کی خلاف ورزی کی تو مجھے قانونی طور پر مکان خالی کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ میں اُس کا مالک ہوں۔ یہ واضح کرتا ہے کہ شیطان کو زمینی دائرے تک رسائی حاصل کرنے کے لئے آدم کے ذریعے کیوں جانا پڑا کیونکہ صرف آدمی کے پاس کلید تھی۔ شیطان کو دروازے کے ذریعے جانا تھا اور وہ آدم تھا۔ اگر شیطان آدم کے گرد گھومنے کی کوشش کرتا تو اُسے قانونی طور پر باہر نکال دیا جاتا۔

’’تب ابلیس یسوع کو ساتھ لے گیا اور ایک ہی لمحہ میں دنیا کی حکومتوں کی آن بان کو دکھایا اور کہا،‘‘ ان تمام حکومتوں کو اور ان کے کل اختیارات کو اور ان کی جلال کو میں تجھے دونگا یہ تمام چیزیں میرے اختیار میں ہیں اور میں جس کو چاہوں یہ دے سکتا ہوں۔‘‘ اگر تو میری عبادت کریگا تو میں یہ سب کچھ تجھے دونگا۔،،_ لوقا ۴ : ۵۔۷

آپ اِس آیت میں دیکھ سکتے ہیں کہ شیطان دعویٰ کرتا ہے کہ انسانوں کی سلطنتوں کا اختیار اور شان و دولت اُسے دی گئی ہے۔ اُسے یہ اختیار کس نے دیا؟ جس کے پاس یہ اختیار موجود تھا، آدم، لہذا خُدا قانونی دروازے سے گزرے بغیر مردوں کے معاملات سے نہیں گزر سکتا تھا اگر وہ ایسا کرتا تو شیطان بدکاری کا دعویٰ کرتا۔ نہیں، خُدا کو اُس دروازے سے گزرنا تھا جو شیطان اُس کے لئے لایا تھا۔ تاکہ وہ اپنی بادشاہی اور اختیار کو دوبارہ زمین پر واپس لا سکے۔ لیکن کیا کوئی ایسا آدمی تھا؟

’’خداوند نے ابرام سے کہا، تو اپنے ملک اور اپنے لوگوں کو چھوڑ کر چلا جا۔ تو اپنے باپ کے خاندان کو چھوڑ کر اس ملک کو چلا جا جسے میں دکھاؤنگا۔ میں تجھے خیر و برکت عطا کروں گا۔ اور تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ پھر تیرے نام کو خوب شہرت دوں گا۔ لوگ تیرے نام کا استعمال دوسرے لوگوں کو دُعا دینے کے لئے کریں گے۔ اور کہا کہ تیرے ساتھ بھلائی کرنے والوں کے لئے میں برکت دوں گا۔ اور وہ جو تیری بُرائی چاہنے والے ہیں میں اُن کو سزا دوں گا۔ تیری معرفت سے اہل دُنیا برکت پائیں گے۔،،_ پیدائش ۱۲ : ۱۔۳

ابرہام کو ہمارے ایمان کا باپ کہا گیا ہے کیونکہ ابرہام وہ شخص ہے جس نے زمینی دائرے کا دروازہ خُدا کے لئے کھولا۔ جس سے زمین پر موجود قومیں برکت پا رہی ہیں۔ یقیناً جب یہ آیت بولتی ہے تو جن قوموں کو برکت دی جا رہی ہے جو بعد میں خُدا کی حکومت کو ایک بار پھر ابرہام کے ایمان کے ذریعے زمینی دائرے تک قانونی رسائی حاصل کرنے کیلئے تیار کیا۔

" پس ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے۔،، رومیوں ۱۰ : ۱۷

ابرہام کے ایمان نے آسمان کا قانونی دروازہ کھولا جسے خُدا نے قانونی معاہدے کے ساتھ بند کر دیا تھا۔ ابرہام کے ساتھ اپنے عہد یعنی اُس کی نسل کے وسیلہ سے کھولا۔ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں اُسے بیان کرنے دیں۔ آسمانی حکومت زمین پر کسی مرد یا عورت کے ذریعے ہی زمینی دائرے تک اپنی رسائی حاصل کر سکتی ہے کیونکہ وہاں اُن کا قانونی دائرہ اختیار ہے۔ یہ قانونی حیثیت صرف اِسی صورت میں پوری ہو سکتی ہے جب کوئی مرد یا عورت اپنے دل میں خُدا کے کہنے پر پوری طرح قائل ہو۔ ایمان یہ کہنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ آسمان صرف زمینی دائرے میں کسی مرد یا عورت کو قانونی طور پر متاثر کر سکتا ہے جو خُدا کے اقتدار اور اختیار کے تحت آنے کی خواہش اور انتخاب کرتے ہیں۔ یہ وہی اصول ہو گا جو شیطان نے آدم کو استعمال کرتے ہوئے زمین تک رسائی حاصل کی تھی۔ اُس نے آدم کو قائل کیا کہ خُدا پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا اور آدم کے دِل کو خُدا کے ساتھ معاہدے سے نکال دیا۔ نتیجتاً آدم نے شیطان پر یقین کرنے کا انتخاب کیا اور خُدا کے اختیار کو مسترد کر دیا۔ یہ وہی اصول تھا جسے خُدا نے اپنی حکومت اور ختیار کو زمین پر واپس لانے کے لئے ابرہام کو استعمال کیا۔ ابرہام خُدا پر ایمان لایا اور اپنے خُدا پر ایمان کے وسیلے سے یہ اُس کے لئے راستبازی شمار کیا گیا۔ خُدا اور ابرہام کے درمیان عہد نے ایک قانونی معاہدہ قائم کیا جس نے زمین کے دائرے میں آسمان تک رسائی کو آسان بنایا لیکن یہ نوٹ کرنا بہت ضروری ہے کہ اِس معاہدے نے صِرف ابرہام اور اُس کے وارثوں کو متاثر کیا۔ اِس عہد کا نشان ابرہام کے ختنہ کی صورت میں تمام وراثوں کو دیا گیا تھا۔ اور یہ ختنہ ہر مرد کیلئے جو ابرہام سے تھا لازم تھا۔ اور یہ اِس بات کا واضح اعلان تھا کہ یہ بچہ اِس قانونی معاہدے کے وارث کے طور پر آسمان کے سامنے وہ عہد ہے جو خُدا نے ابرہام کے ساتھ کیا تھا۔ جیسا کہ ہم نے پہلے پڑھا۔ تاہم ہر مرد یا عورت کے پاس قانونی ہونے کے باوجود اُنکے لئے دستیاب معاہدے کو اب بھی اُن کے اپنے دِل کی قانونی ضرورت کو پورا کرنا تھا۔ جس کے بارے میں خُدا نے کہا تھا کہ وہ اِس معاہدے کے ذاتی فوائد سے لُطف اندوز ہوں جو خُدا اور ابرہام نے کیا تھا۔ خُلاصہ یہ ہوا کہ عہد اُنکے گھر تک چلا گیا لیکن اُنہیں پھر بھی ذاتی طور پر خُدا کے کلام پر یقین اور عمل کرتے ہوئے سوچ آن کرنا ہو گا۔ خیر اب ہم جانتے ہیں کہ ایمان کیا ہے اور ایمان کی قانونی ضرورت کیوں ہے۔ اب یہ جاننا ضروری ہے کہ ہم جانیں کہ ایمان کیسے حاصل کیا جائے اور یہ کیسے معلوم کیا جائے کہ ہم ایمان پر ہیں یا نہیں۔

ہم ایمان کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

یہاں ایک نشان ہے: آپ ایمان کے لئے دُعا نہیں کر سکتے۔ آپ حیران ہیں؟ مجھے لگتا ہے۔

" پس ایمان سُننے سے پیدا ہوتا اور سُننا مسیح کے کلام سے۔"_ رومیوں ۱۰ : ۱۷

خُدا کا کلام سُن کر ایمان کیسے آتا ہے؟ کیا یہی کچھ اُس کے پاس ہے؟ دورانیہ کیا ہے؟ کیا انسانی روح میں ایمان کی نشو و نما کے لئے صرف کلام سُننا ہی درکار ہے؟ یہ سمجھنے کے لئے کہ ایمان کیسے آتا ہے اور رومیوں ۱۰: ۱۷ کس کے متعلق بات کر رہا ہے ہم مرقس چار باب دیکھ سکتے ہیں کہ بائبل میں یہ باب کتنا اہم ہے۔ یسوع نے مرقس ۴ : ۱۳ میں کہا کہ اگر تم اِس باب کی تعلیم کو سمجھ نہیں پا رہے تھے تو کسی دوسری تمثیل کو بھی نہیں سمجھ سکتے۔ میں کہوں گا یہ بہت اہم ہے۔ یہ باب ہی اتنا اہم کیوں؟ اِس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ کیسے آسمان زمین کے دائرے میں داخل ہوتا ہے کہ اِسے قانونی حیثیت کیسے حاصل ہوتی ہے اور اِس کا کیا ردِ عمل ہوتا ہے آپ کی زندگی کے لئے اِس سے بڑھ کر کوئی چیز اہم نہیں ہے کہ یہ جاننے کے لئے کہ یہ پورا باب کس بارے میں بات کر رہا ہے۔ خُدا کی بادشاہی میں کیسے کام ہوتا ہے؟ آپ پوچھ سکتے ہیں مرقس ۱۴ باب پڑھیں۔ اِس باب میں یسوع ہمیں تین مثالیں دیتے ہیں کہ انسانی روح میں ایمان کیسے پیدا ہوتا ہے جو کہ اب آپ جانتے ہیں کہ زمین پر قانونی طور پر آسمانی اختیار کو کھولنے کا تقاضہ کرتا ہے۔ اِس باب کی تین کہانی بیج بونے والے، بیج بکھیرنے والے اور رائی کے دانے کی مثال ہے۔ آیئے سب سے پہلے دوسری کہانی کو دیکھتے ہیں جو یسوع مرقس ۴ باب میں بیج بکھیرنے والے آدمی کے متعلق بیان کرتے ہیں۔

"پھر یسوع نے کہا، "خدا کی بادشاہت زمین میں تخم ریزی کرنے والے آدمی کی مانند ہے۔ کسان سو رہا ہو یا جاگتا ہو دانہ رات دن بڑھتا ہی رہتا ہے۔ کسان نہیں جانتا کہ دانہ کس طرح بڑھتا ہے۔ زمین پہلے پودے کو پھر بالیوں کو اور اسکے بعد دانوں سے بھری بالی کو خود بخود پیدا کرتی ہے۔ پھر کہا جب بالی میں دانہ پختہ ہوتا ہے تو کسان فصل کاٹتا ہے "اس کو فصل کاٹنے کا زمانہ کہتے ہیں۔"_ مرقس ۴ :۲۶_۲۹

اِس سے پہلے کہ ہم اِس حوالے میں جائیں آیئے پہلے اپنی شرائط کی وضاحت کریں۔ یسوع کس بیج کی بات کر رہے ہیں اور کونسے میدان کی بات کر رہا ہے؟ یسوع دراصل سابقہ تمثیل میں بیان کرتا ہے۔ بیج خُدا کا کلام ہے اور زمین انسان کا دِل یا

انسان کی روح ہے۔ اِس تمثیل میں یسوع اپنے دو الفاظ میں اِس کی وضاحت کرتے ہیں کہ یسوع مسیح بیان کرتے ہیں ایک آدمی خُدا کے کلام کو اپنے دِل میں زمین کے دانے میں ایمان یعنی آسمان کے ساتھ معاہدہ پیدا کرنے لگتا ہے اس سے پہلے کہ میں آگے بڑھوں یہ ضروری ہے کہ آپ یاد رکھیں کہ ہمارے ایمان کی وضاحت کیا ہے۔ ایک مرد یا عورت کا دِل مضبوطی سے اِس بات پر قائل ہے کہ آسمان کیا کہتا ہے یہ حوالہ بیان کرتا ہے کہ اگرچہ آدمی یہ نہیں جانتا کہ عمل کیسے کام میں آتا ہے جو کلام اِس کے دِل میں بویا گیا تھا وہ خود بخود بڑھنا اور اتفاق پیدا کرنا شروع کر دیتا ہے۔ ایسا ہوتا ہے اگرچہ وہ سوتا ہے یا جاگتا ہے اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اِس کا عمل جاری رہتا ہے۔ جوں جوں آدمی کلام کو اپنے دِل میں رکھتا ہے آہستہ آہستہ اُس کا دِل کلام کی باتوں سے جُڑا رہتا اور اتفاق کرتا ہے اور ایمان پیدا ہوتا رہتا ہے۔ مرقس ۴ باب میں ہمارے صحائف کا حوالہ ہمیں بتاتا ہے کہ دِل ایک عمل کے ذریعے اتفاق پیدا کرتا ہے۔ یہ کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ جب ہمارے دِل کلام کو قبول کرتا ہے تو ایمان پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یسوع اِس مرحلے کو اِس طرح موازنہ کرتے ہوئے بیان کرتا ہے جب آپ کسی بیج کی حفاظت کرتے ہیں تو وہ بڑھتا اور ترقی کرتا ہے۔ آخر کار سر ڈھنٹل پر بنتا ہے۔ لیکن اِس آخری مرحلے میں بھی کوئی پھل کوئی معاہدہ اور قدرتی دائرے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ پھر یسوع نے کہا کہ یہ عمل جاری ہے جیسا کہ سراب پختہ ہوتا ہے اور پختہ اناج پیدا کرتا ہے۔ جب عمل اِس مقام پر پہنچ جاتا ہے تو اِس معاملے میں پختہ بیج موجود ہوتا ہے پھر مرد اور عورت کو زمین کے دائرے میں کاشت کرنے کی اجازت ملتی ہے جو آسمان نے انسان کے دِل میں لگایا تھا اب پوری توجہ دیں۔ آیئے جائزہ لیتے ہیں کہ اصل میں کیا ہوا۔ آسمان زمینی دائرے میں کلام کے بیج کو بوتا ہے یعنی مرد یا عورت کے دِل میں جہاں اِس کے اتفاق کی ضرورت ہے۔ لیکن اتفاق اُسی وقت نہیں ہوتا بلکہ اِس کا عمل جاری ہو جاتا ہے جو اُس کے دِل میں بوئے ہوئے بیج کو بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔ یسوع مسیح ایک زبردست مثال کو بیان کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اِس عمل کا موازنہ کرتے ہوئے یسوع ہمیں ایک تصویر دیتے ہیں کہ ایمان کیسا لگتا ہے۔ قدرتی طور پر جب بیج دِل میں پختہ ہو جائے گا تو یہ <u>**بالکل**</u> اِس بیج کی طرح نظر آئے گا جو زمین میں بویا گیا تھا۔ مجھے یہ دوبارہ کہنے دیں۔ **جب وہ بیج جو دِل میں بویا گیا زمین پر بڑھے گا تو یہ <u>بالکل</u> اُسی طرح ہو گا جو دِل میں بویا گیا تھا۔** مکئی کا بیج بو کر اپنے دوسرے بوئے بیج کے ساتھ اُس کا موازنہ کریں وہ ایک جیسے ہیں ایک جیسے نظر آتے ہیں اور ذائقہ بھی ایک جیسا ہی ہو گا آپ دونوں کے درمیان فرق واضح نہیں کر سکتے وہ ایک جیسے ہیں۔ تو مجھے اِس حوالے کی وضاحت کرنے دیں کہ یسوع کیا کہہ رہے ہیں۔ جب ہم کلام سُنتے ہیں رومیوں ۱۰ :۱۷، تو ہم دراصل خُدا کے کلام کو اپنے دِلوں میں بکھیر رہے ہوتے ہیں۔ اگر ہم اِس کلام کو اپنے دلوں میں رکھیں گے تو وہ پختہ ہو جائے اور جب پختہ ہو جائے گا تو ہمارے دلوں میں یہ زمینی دائرے میں آسمانی دائرے کے مطابق ڈھل جائے گا۔ اگر ہم اِسے مختلف اصلاحات میں دیکھیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ

جیسے ہی آپ آسمان سے اپنے دِل میں خُدا کے کلام کو رکھیں گے تو آہستہ سے ایمان میں بڑھنا شروع ہو جائے گا بالکل اُسی طرح جس طرح خُدا چاہتا ہے۔ آخر کار آپ کا دِل آسمان کی باتوں پر قائل ہو جائے گا اور معاہدہ قائم ہو جائے گا۔ مثال کے طور پر اگر آپ بیماری کا سامنا کر رہے ہیں تو آپ کے جسم کے حالات آپ سے کہہ رہے ہوں کہ آپ بیمار ہیں۔ تو پھر جب آپ خُدا کے کلام کے مطابق یہ کہیں گے کہ یسوع نے آپ کی شفا کے لئے ابدی کفارہ دیا ہے تو آپ کا دِل آہستہ آہستہ اِس پر یقین کرنا شروع کر دے گا۔ اور جب کلام آپ کے دل میں پختہ ہو جاتا ہے تو **آپ** کو پُر اعتماد ہونے کے سبب سے شفا ملتی ہے۔ جس سے آپ وہ بن جاتے ہیں جو آپ نہیں ہوتے۔ اب آپ محض آسمانی باتوں کا حوالہ ہی نہیں دے رہ بلکہ اب آپ کا دِل اُس میں پختہ ہو جائے گا۔ جب آپ کہتے ہیں۔ میں شفایاب ہو گیا ہوں۔ یہ کوئی فارمولا نہیں جس کا آپ حوالہ دے رہے ہیں بلکہ یہ وہی ہے جِسے آپ مانتے کہ یہ ایک حقیقت ہے اور پھر جو کچھ آسمان کہتا ہے وہ آپ کا اپنا ادراک بن جاتا ہے۔ اس لئے عبرانیوں ۱۱ : ۱میں کہا گیا ہے۔

"اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔"

اِس بات کی ایک مافوق الفطرت یقین دہانی ہے کہ آسمان میں کیا کیا ہے جب ایمان ہوتا ہے تو اِس کا ایک ردِ عمل اور دورانیہ ہوتا ہے۔ آدمی کو اب فصل کاٹنے کے لئے اپنی درانتی ڈالنی ہو گی تاکہ وہ اپنے وجود میں حقیقی دائرے پر دل سے یقین کر سکے۔

"پھر جب اناج پک چُکا <u>تو وہ فی الفور درانتی لگاتا ہے</u> کیونکہ کاٹنے کا وقت آ پہنچا۔" _مرقس ۴ : ۲۹

غور کریں کہ اگرچہ دِل آسمان کے ساتھ اتفاق میں ہو اور آسمان کی حقیقت مرد اور عورت کے سامنے ہو لیکن طبعی دائرے میں کوئی حقیقی تبدیلی نہ ہو۔ کیونکہ انسان ہی وہ ہے جس کے ہاں زمین پر فطری دائرہ ہے وہ وہی ہے جس کو اِس دائرے میں آسمانی اختیار کو جاری کرنا ہو گا۔ خُدا مرد یا عورت کے بغیر ایسا نہیں کر سکتا۔ میں آپ کو اِسے خُدا کے کلام سے ہی دِکھا سکتا ہون جس پر ہم نے بات کی تھی۔

"کیونکہ <u>راستبازی</u> کے لئے ایمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے <u>اقرار</u> منہ سے کیا جاتا ہے۔" _رومیوں ۱۰:۱۰

اِنسان کو دِل سے ایمان لانا ہوتا ہے کسی چیز کا بیان قانونی اصطلاح ہے جس کا مطلب قانون کی انتظامیہ ہے پس جب انسان کا دِل آسمان سے متفق ہو جائے اور اُس کا دِل آسمان کی باتوں پر پوری طرح قائل ہو جائے تو وہ عادل ہے اب اِس کی زندگی میں زمین کے دائرے میں بہہ جانا قانونی طور پر آسمان دائرہ ہے۔ لیکن صرف راستباز ہونے سے خُدا کی قدرت جاری نہیں ہوتی۔ جس طرح بجلی گھر سے گھروں میں بجلی آن کرنے سے چلتی ہے اِسی طرح خُدا کی قدرت کو دیکھنے کے لئے ہمیں اِس کے دورانیے سے گزرنا پڑتا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ جیسا کہ رومیوں ۱۰:۱۰ بتاتا ہے کہ راست ثابت ہونے کے بعد ایک اور قدم باقی ہے۔ جب ایک مرد یا عورت جو آسمان اور زمین کے سامنے انصاف کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، پھر اِسے حقیقت میں رہائی کے لئے اِس معاہدے کا اقرار کرنا ہو گا۔ جس سے زمینی دائرے میں خُدا کی قوت اور مسح جاری ہو گا۔ برائے مہربانی اِس حوالے کو تب تک پڑھیں جب تک آپ اِس کو مکمل طور پر سمجھ نہ جائیں۔ اور یہ اِس طرح کام کرتا ہے۔ اِس طرح آسمان کو زمین کے دائرے میں قانونی حیثیت حاصل ہوتی ہے زمین کے دائرے میں آپ کا دِل آسمان کا انٹر فیس ہے اور پھر ہمارے قول و فعل ایسے سوچ ہوتے ہیں جو دراصل آسمانی قوت کو جاری کرتے ہیں۔ برائے مہربانی آیت کے دوسرے حصے پر توجہ فرمائیں۔ ہم وہ ہیں جنہیں زمین پر آسمانی اختیار کو جاری کرنا ہو گا۔ آسمانی نظریہ مرد یا عورت کا انتظار کر رہا ہے تاکہ وہ آسمانی اختیار کو زمین پر جاری کر سکے۔ جِسے یسوع مسیح نے متی ۱۶ اور متی کے ۱۸ باب میں بیان کیا ہے۔

"میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے آسمان پر کھُلے گا۔"۔ متی ۱۸ :۱۸

اِس طرح آسمان کو زمین پر قانونی حیثیت حاصل ہوتی ہے اور ہمارا دِل آسمان سے جُڑ جاتا ہے اور پھر ہمارے قول و فعل آسمانی قوت کو جاری کرتے ہیں۔

یسوع یہاں بیان کرتا ہے کہ اُس نے زمین کے دائرے میں بادشاہی کی کُنجیاں کلیسیاء کو دی ہیں۔ اُس نے کہا کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھولے گا۔ پھر سے پولیس آفیسر کے متعلق سوچیں

اُس کے پاس اختیار ہے لیکن حکومت کے پاس طاقت ہے۔ قانون نافذ کرنے والے افسر کے پاس حکومت کی خدمت کرنے کا حلف اُٹھایا ہوتا ہے۔ اور جو وہ کہتا ہے حکومت اُس کا ساتھ دیتی ہے۔ صرف یاد رکھیں یہاں ایک مرد یا عورت کا قانونی دائرہ اختیار ہے اِس طرح یہاں صرف مرد یا عورت ہی آسمان کا قانونی دائرہ اختیار دے سکتے ہیں ایمان کے بارے میں ایک اور اہم نقطے کو آپ کو جاننے کی ضرورت ہے۔ مجھے ایک بار پھر مرقس ۴ باب سے حوالہ دینے دیں۔

" **زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہے** پہلے پتی پھر بالیں پھر بالوں میں تیار دانے۔"۔ مرقس ۴: ۲۸

یاد رکھیں یسوع نے جو مثال مٹی کے متعلق دی وہ انسان کا دِل ہے جو اُس کی روح کی نمائندگی کرتا ہے۔ جیسا کہ میں آپ کو پہلے بھی بتا چُکا ہوں۔ غور کریں کہ ایمان کس طرح پیدا ہوتا ہے۔ کیا یہ آپ کو حیران کرتا ہے؟ یہ آسمان کی پیداوار نہیں ہے جیسا کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ یہ آپ کے دِل کی پیداوار ہے۔ آپ اِس کے لئے دُعا نہیں کر سکتے اور نہ خُدا اسے کہہ سکتے ہیں آسمان کو ایمان کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی نہیں آسمان میں معاہدے کی ضرورت ہو گی۔ ہمیں یہ صرف یہاں زمین کے دائرے میں مطلوب ہے اور یہ زمین پر صرف مرد اور عورت کے دِلوں میں واقع ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ مرقس ۴ کی تمثیل سیکھاتی ہے کہ اِسے حاصل کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ خُدا کے کلام کو اپنے دِل میں رکھ کر اور معاہدے کے عمل کو پورا ہونے دیں۔ تو اگر مجھے ایمان کی ضرورت ہو تو مجھے کیا کرنا ہو گا؟ میں خُدا کے کلام کو اپنے دِل میں بکھیر دوں گا اور اُسے اُس وقت تک بڑھنے دوں گا جب تک ایمان نہ آجائے۔ میں پس یہی راستہ ہے اِس سے پہلے میں مرقس ۴ کو ختم کروں میں وہاں دوبارہ درانتی کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔

" پھر اناج پک چکا **تو وہ فی الفور درانتی لگاتا ہے** کیونکہ کاٹنے کا وقت آپہنچا۔"۔ مرقس ۴: ۲۹

میرا ماننا ہے کہ زیادہ تر کلیسیاء کو یہ نہیں سیکھایا گیا کہ درانتی کا استعمال کیسے کیا جائے مطلب کہ اُنہیں یہ نہیں سیکھایا کہ اپنی ضرورت کی کٹائی کیسے کی جائے۔ کلیسیاء کو عام طور پر یہ سیکھایا گیا ہے کہ کس طرح دینا ہے۔ لیکن جو بیج اُنہوں نے بویا ہے اِس سے کاشت اور کٹائی کیسے کرنی ہے اِس پر زور نہیں دیا گیا۔ یسوع اِس آیت میں بہت مخصوص ہیں کہ جب ہمارے ایمان کی فصل دستیاب ہو تو ہمیں درانتی چلانی ہو گی۔ اگرچہ ہم نے ایمان کے ساتھ بیج جاری کرنے کا بہت بڑا کام کیا ہو۔ جب تک ہم یہ نہ جان لیں کہ درانتی کیسے چلانی ہے کوئی فصل نہیں ہو گی۔ بالکل واضح طور پر کہتا ہوں کہ میں اِس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا جب تک کہ خُدا نے مجھے یہ سیکھانا شروع نہیں کیا کہ بادشاہی کیسے چلتی ہے۔ میں آپ

کو چند مثالیں دیتا ہوں کہ یہ کیسے چلتی ہے۔ مجھے اٹلانٹا کے ایک چرچ میں خدمت کرنے کے لئے مدعو کیا گیا تھا۔ یہ بدھ کی رات تھی اور چرچ بھی اتنا بڑا نہیں تھا۔ لیکن یہ میرے ساتھ ٹھیک تھا۔ مجھے صرف لوگوں کو بادشاہی کے بارے میں تعلیم دینا پسند تھا۔ جیسے ہی میں چرچ میں پہنچا مجھے یہ عجیب لگا کہ دروازے بند تھے اور وہاں کوئی نہیں تھا۔ عبادت شروع ہونے میں دس منٹ باقی تھے۔ میں نے اپنے پیچھے سے ٹرک کی آواز سُنی ایسا لگتا تھا کہ جیسے اُس میں مفلر نہیں تھا۔ جب میں نے اُس کی طرف دیکھا تو مجھے پُرانا، ٹوٹا ہوا ٹرک دکھائی دیا۔ میں نے اِس کے متعلق کچھ نہیں سوچا تھا۔ اِن سب کے بعد جب میں اٹلانٹا پہنچا تو میں انتظار میں تھا کہ ایک آدمی عمارت کے پیچھے سے میرے پاس آیا اور اپنا تعارف بطور ایک پاسٹر کروایا۔ اُس نے کہا کہ وہ دیر سے آنے کے لئے معذرت خواہ ہے لیکن اُن کا بڑا ٹرک نہیں چلا۔ اُس نے مجھے بتایا کہ اُسے ساحل سے ٹرک کو شروع کر کے نیچے کی طرف پھر ایک بار رفتار اُٹھاتے ہوئے کلچ کو پاپنگ کرتے ہوئے کیونکہ سٹاٹر ناکارہ تھا۔ اُس نے کہا کہ یہ کبھی نہیں چلے گا اور چرچ تک میلوں پیدل جانا پڑے گا۔ جب وہ مجھے اپنی کلیسیاء کے بارے میں بتا رہا تھا تو اُس نے بتایا کہ اگرچہ وہ چرچ کا پادری ہے چرچ میں مرکزی کام شہر کے لوگوں کو کھانا کھلانا تھا۔ اُنہوں نے اِس مقام پر ماہانہ دس ہزار سے زیادہ کھانا کھلایا۔ جیسے جیسے پادری بول رہا تھا میں پریشان ہو رہا تھا۔ یہاں پادری دس ہزار لوگوں کو کھانا کھلا رہا ہے اور اُس کے پاس اچھی گاڑی بھی نہیں؟ وہ خُدا کی واحد تصویر کی طرح ہے۔ جسے اُن لوگوں میں سے بہت سے دیکھیں گے۔ جنہیں کھانا کھلاتا تھا۔ اگر وہ اِسے ۱۰۰ ڈگری گرمی کے دِن بمشکل کلیسیاء جانے کے لئے پانچ میل پیدل چلتے ہوئے دیکھیں تو اُنہیں کیا بھروسہ یا اعتماد ہو گا کہ خُدا اُس کے ساتھ ہے۔ میں اِس کا خیال کر سکتا ہوں میرے گھر میں میرے پاس بہت پرانی اور زبردست کار تھی جو ۲۰۰۰۰ میل تک سفر کر سکتی تھی۔ میں نے اُسے اپنا منصوبہ بتایا اور یہ کہا کہ میں اپنے عملے میں سے کسی ایک کو کار دے کر اٹلانٹا بھیجوں گا۔ وہ یقیناً پُرجوش تھا۔ میں نے وہ رات اُسے اور اُس کی چھوٹی سی کلیسیاء کو خُدا کی بادشاہی کے بارے میں سکھاتے ہوئے گزاری کہ یہ پیسے کے سلسلے میں کیسے کام کرتی ہے۔ جب میں گھر گیا تو میں نے گاڑی کو اٹلانٹا لے جانے کا انتظام کیا۔ جب میرا عملہ کار لینے میرے گھر آیا تو مجھے معلوم ہوا کہ جس طرح میں روحانی لین دین کر رہا تھا۔ میں جانتا تھا کہ میں نے وہ کار خُدا کی بادشاہی کے لئے دی اور میری ضرورت پر میں کار کے لئے خُدا پر بھروسہ کر سکتا تھا۔ ایسا نہیں کہ میں کار کا لالچ کر رہا ہوں۔ کچھ لوگ ہوتے ہیں لیکن میں نہیں ہوں۔ ایک کار میرے لئے صرف ایک آلہ ہے۔ مجھے یقیناً ایک اچھی کار پسند ہے لیکن میں اِسے عموماً اُس وقت تک چلاتا ہوں جب تک اُنہیں تبدیل کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ جب میرے عملے کے لوگ باہر رُکے تو میں گیراج میں گیا اور میں نے اُس کار پر ہاتھ رکھ کر کہا، آسمانی باپ، میں یہ کار تیری بادشاہی کے لئے دینے کو ہوں اور جیسے ہی میں یہ کار دُوں تو میرے لئے کار مہیا کرنا۔ لیکن میں جلد ہی مجھے گاڑی کا ماڈل بتاؤں گا کہ مجھے کس قسم کی گاڑی چاہیے۔ بس یہی تھا۔ گاڑی چلی گئی تھی۔

میرے ذہن میں واقعی کوئی کار نہیں تھی کہ میں کہہ دیتا کہ مجھے کار چاہیے تھی۔ کچھ ماہ گزر گئے یقیناً ڈرینڈا میرے ساتھ اتفاق میں تھی لیکن میری طرح اُس کے پاس بھی کوئی ایسا اشارہ نہیں تھا کہ اُسے کونسی گاڑی پسند ہے۔ اگلے دو ماہ ہم نے کاروں کے بارے میں بات کی اور آخر کار ایک دِن اُس نے کہا، تم کو معلوم ہے کہ میں ایک اشارہ ملنے پر کتنی خوشی ہوں۔ میں نے اُسے کہا کہ میں متفق ہوں اور کہا کہ کچھ مذاق لگ رہا ہے لیکن کس طرح کا اشارہ؟ ایک بار پھر ہمیں یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ وہاں کس قسم کی گاڑیاں موجود تھیں۔ لیکن ایک دن جب ہم دوپہر کے کھانے کے لئے باہر نکل رہے تھے میری بیوی نے کہا، یہ کیا ہے؟

میں نے پوچھا، یہ کیا بات ہے؟

اُس نے کہا کہ جب ہم کار پاکنگ کی طرف جا رہے تھے بہت سے ریسٹورینٹس نے ہمیں اپنی طرف راغب کیا۔ میں نے کہا یہ کیا ہے؟ وہ کار، وہ ہی کار میں چاہتی ہوں۔ اِس کے بعد میں نے بھی پارکنگ کے پار ایک تیز خوبصورت کار دیکھی، میں نے کہا، آؤ دیکھیں یہ کیسی ہے۔ اِس لئے ہم نے گاڑی کی طرف دیکھا اور اُس کو پیچھے سے دیکھا۔ خیر کوئی تعجب نہیں کہ ہم نے اُسے پسند کیا۔ یہ BMW645CI تھی یہ بہت خوبصورت اور مہنگی گاڑی تھی۔ ایمانداری کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں میں نے اُس کار کو دیکھ کر سوچا، خیر خُدا ہمیں بتائے گا کہ کیا کرنا ہے۔ میں جانتا تھا کہ میں نئی BMW کے لئے ۱۱۵۰۰۰ ڈالر نہیں خرچ کر پاؤں گا۔ لیکن میں جانتا تھا کہ خُدا بڑے بڑے کام کرتا ہے۔ ڈرینڈا اور میں نے کسی کو کار کے بارے میں نہیں بتایا اور نہ ہی کسی سے ذکر کیا کہ ہم کار تلاش کر رہے ہیں تقریباً دو ہفتے بعد ڈرینڈا کے بھائی نے ہمیں بلایا اور کہا کہ مجھے ڈرینڈا کی کار مل گئی۔ میں نے کہا آپ کا اِس سے کیا مطلب ہے کہ ڈرینڈا کی کار مل گئی؟ اُس نے کہا کہ میں نے یہ کار فروخت ہوتے ہوئے دیکھی ہے تو میں نے سوچا کہ ڈرینڈا کو اِس کی ضرورت ہے، اِس لئے آپ کو بتا رہا ہوں۔ میں نے پوچھا وہ کسی گاڑی ہے یہ گاڑی BMW645CI ہے اور بالکل ٹھیک ہے۔ یہ دو سال پرانی ہے اور اتنی استعمال شدہ بھی نہیں اور اُس پر کوئی نشان نہیں ہے۔ یہ بالکل زبردست ہے۔ اِس کے علاوہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ کون اِس کو بیچ رہا ہے۔ اُس نے کہا ہاں میں جانتا ہوں،، خیر جب اُس نے وہی ماڈل نمبر سب کچھ بتایا جسے میں نے اور ڈرینڈا نے دو ہفتے پہلے پسند کیا تھا میں جانتا تھا کہ خُدا کچھ کرنے والا تھا۔ میں نے اُس شخص کو بلایا جسکے پاس گاڑی تھی۔ ہاں میں اُسے جانتا تھا کہ ہم نے گاڑی کے بارے میں تھوڑی بات کی تھی اور اُس نے مجھے بتایا کہ یہ گاڑی واقعی ہی بہت اچھی حالت میں تھی۔ اور پھر اُس نے مجھ سے یہ الفاظ کہے، آپ کو معلوم ہے کہ جب سے ہم فون پر اِس کار کے متعلق بات کر

رہے تھے مجھے اُس وقت سے ہی لگتا تھا کہ یہ ڈرینڈا کی کار تھی۔ میں نے اُس کے ساتھ اِس بات کا ذکر تک نہیں کیا تھا کہ میں ڈرینڈا کے لئے گاڑی دیکھ رہا ہوں۔ اُس آدمی نے آگے بڑھ کر کہا کہ یہ گاڑی صرف میں تمہارے لئے ۲۸۰۰۰ ڈالر کی بیچ رہا ہوں۔ میرے کانوں کو شاید ہی یقین ہوتا کہ میں کیا سُن رہا ہوں۔ گاڑی کی قیمت اِس سے کہیں زیادہ تھی۔ اور جب میں نے ڈرینڈا کو بتایا تو وہ بہت خوش ہوگئی اور بہت حیران ہوئی۔ ہم نے اُس کار کی نقد رقم ادا کی اور وہ آج بھی ہمارے پاس موجود ہے یہ بہت ڈوڑتی ہے اور بہت اچھی لگتی ہے اور ابھی تک کوئی نشان بھی نہیں ہے اور ہم نے اِس کار میں بہت سفر کا کیا ہے اور آج کے دِن تک یہ بہت اچھی چل رہی ہے۔ اور ہم نے اِس خوبصورت گاڑی میں کولوراڈو کے پہاڑوں میں سفر کیا تھا۔ اِس سفر میں ہماری بیٹی کرسٹِن ہمارے ساتھ تھی۔ مجھے یاد ہے ہم رات کے وقت کینساس سے اونچائی سے نیچے کی طرف ڈرائیونگ کر رہے تھے۔ کرسٹن پیچھے سو رہی تھی جب میں گاڑی چلا رہا تھا اور آسمان ستاروں سے چمک رہا تھا اور ایک دوٹرک کے علاوہ سڑک خالی تھی۔ یہ اُن خوبصورت راتوں میں سے ایک تھی جہاں ہوا اور دُنیا بہت خوبصورت نظر آرہی تھی۔ ہم نے اُن چٹانوں میں تقریباً دو ہفتے گزارے اور میں نے دیکھا کہ یہ گاڑی کتنی زبردست چلتی رہی اور ایک ہی لفظ اِسے بیان کر سکتا ہے کہ واہ کیا بات ہے! اور یہاں ایک ملین ڈالر کا سوال بھی نظر آتا ہے اور وہ گاڑی یہاں کیسے آئی؟ یہ وہی کار کیوں تھی جِسے ڈرینڈا نے کہا تھا، یہ بات ہے؟ میں جانتا تھا کہ خُدا کی بادشاہی اُس کار کو ہماری زندگیوں میں لے کر آئی اور میں جانتا تھا کہ جب میں نے اپنی کار کو اُس پادری کو دیا تو میں روحانی قانون کو نافذ کر رہا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ میں کہہ رہا تھا کہ مجھے ایک عام سی گاڑی مل رہی ہے۔ لیکن مجھے اور ڈرینڈا کو ایک درانتی لگانی پڑی وہ گاڑی اُس وقت تک دکھائی نہ دیتی تھی جب تک ہم نہ کہتے یہی بات ہے۔ اگرچہ میں اُس کار کے لئے پُختہ ایمان میں تھا ہم نے اُس وقت تک درانتی نہیں لگائی جب تک ڈرانیڈا نے نہیں کہا، یہ بات ہے۔ ایک اور اِس سے بھی بڑا کام ہوا۔ جیسا کہ آپ جانتے ہونگے کہ مجھے شکار کرنا پسند ہے میں ایک اچھے شکار کرنے والے ملک میں رہتا ہوں۔ اور میں اِس بات کے لئے نہایت شکر گزار ہوں کہ مجھے اپنے ملک میں خود شکار کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔ میرے پاس ساٹھ ایکڑ میں سے تقریباً اُنیس گھنا جنگل اور اُنیس ایکڑ دلدل ہے۔ اور میں ہر سال شوق سے ہرن اور گلہری کا شکار کرتا ہوں۔ یہاں بطخیں اور دوسرے پرندے اُڑتے رہتے ہیں کچھ وجوہات سے میں نے کبھی اُن کا شکار کرنے کا نہیں سوچا۔ ہاں ایک یا دو دفعہ اِن سالوں میں میں اور میرے بیٹوں نے گِیس کو شام کے کھانے کے لئے شکار کیا تھا۔ لیکن ہم نے واقعی کبھی بطخ کا شکار نہیں کیا۔ خیر چند سال پہلے جب میں نے درجنوں بطخوں کو دیکھا تو میں نے سوچا کہ مجھے اُنہیں پکڑنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ واہ یہ بہت دلچسپ تھا۔ میں جھک گیا تھا۔ اُس موسم خزاں میں بطخ کے شکار کے دوران مجھے معلوم ہوا کہ بطخوں کے شکار کے لئے مجھے ایک سجیدہ مشق کرنی ہوگی۔ میں کچھ بطخوں کا شکار کرنے میں کامیاب ہوگیا اور وہ کھانے میں بہت اچھے تھے۔

میں نے دیکھا کہ کئی دفعہ جب میں بطخوں کا شکار کرتا تو وہ بہت زیادہ ہو جاتیں تھیں اور بہت زیادہ ہونے کے سبب سے نشانہ چھوٹ جاتا تھا۔ میں اپنی باقاعدہ شاٹ گن کا استعمال کر رہا تھا۔ جسے میں نے خرگوش سے لر کر ہر تک ریمگن ماڈل ۸۷-۱۱ کو استعمال کیا تھا۔ یہ نہ سوچئے گا کہ مجھے وہ بندوق پسند ہے بلکہ یہ ایک زبردست بندوق تھی۔ لیکن میں نے سُنا تھا کہ بندوق کے لئے نئے ماڈل تھے جو صرف بطخ کے شکار کے لئے بنائے گئے تھے۔ اور یہ خاص طور پر اِن کے شکار کے لئے بنائی گئی تھی۔ میں نے اگلے بطخوں کے موسم کے شروع ہونے سے پہلے ہی اِس کا منصوبہ بنایا۔ خیر بطخوں کا موسم ختم ہوا اور یہ جنوری کا مہینہ تھا اور میں کبیلا سے گزر رہا تھا اور سوچا کہ میں وہاں گن سیشن دیکھنے جاؤں گا۔ جیسے ہی میں اندر داخل ہوا میں نے دیکھا کہ تمام بندوق صرف بطخوں کے شکار کے لئے رکھی گئی تھی۔ میں نے اُن میں سے کچھ دیکھی اور ایک مجھے پسند آئی لیکن اِس کی قیمت دو ہزار ڈالر تھی اور اُن کا موسم اب مہینوں دور تھا۔ میں نے اپنے آپ سے کہا کہ میں انتظار کروں گا۔ لیکن میں نے کچھ غیر معمولی کیا جب میں جانے والا تھا۔ مجھے واقعی اِس بات کا احساس نہ ہوا کہ میں کیا کر رہا ہوں اور میں کیا کرنے کو ہوں۔ میں نے ایسا سوچے سمجھے بنا کیا۔ میں نے اپنی مطلوبہ شاٹگن کی طرف اشارہ کیا اور بلند آواز میں کہا، یسوع کے نام سے میرے پاس یہ بندوق ہو گا۔ اور پھر سے میں نے اِس کے متعلق زیادہ نہیں سوچا۔ میں صرف اعلان کر رہا تھا کہ میرے پاس وہ بندوق ہے۔ میرے دِل میں بطخ بندوق کی واضح تصویر تھی جو میں چاہتا تھا۔ کچھ ہفتوں بعد مجھے ایک کاروباری کانفرنس میں بات کرنے کے لئے مدعو کیا گیا اور وہاں کچھ ایسا ہوا جس نے میری ساری توجہ حاصل کر لی۔ جب میں نے بات کی تو کمپنی کا مالک چلا گیا وار کہا کہ وہ میرے آنے کی تعریف میں مجھے تحفہ دینا چاہتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا، ہمیں معلوم ہے تمہیں شکار کرنے والی بندووق پسند ہے اِس لئے ہم نے تمہارے لئے یہ خریدی۔ میں بالکل حیران تھا جب اُنہوں نے ایک نئی بینیلی نیم خود کار بطخ بندوق مجھے تحفے میں دی تھی۔ جو میں نے اسٹور میں دیکھی تھی جس کی طرف میں نے اشارہ کیا تھا! کیا آپ یہ دیکھ رہے ہیں؟

۔۔۔خُدا صرف مجھ پر ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ جب اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بھیجا اور اپنی بادشاہی مجھے دی تو وہ مجھ سے محبت رکھتا تھا۔

وہ بالکل وہی بندوق کیوں تھی؟ میں نے سالوں میں بہت سی بندوقیں خریدی تھیں۔ دوسرے الفاظ میں میں نے بہت دفعہ ڈرسری شکاری بندوقوں کے لئے بیج بویا تھا لیکن کبھی درانتی

نہیں لگائی تھی۔ میں نے کبھی نہیں کہا تھا کہ خُداوند بس یہی میں چاہتا ہوں۔ لیکن جیسے ہی میں نے ایسا کیا خُدا کا فضل ظاہر ہوا۔ میں اپنے ایک ساتھی کو گن شوٹ کی کہانی سُنا رہا تھا۔ وہ صرف آپ پر یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ وہ آپ سے پیار کرتا ہے کچھ بڑا کرے گا۔ جیسا کہ میں نے اُسکے کہنے کے بارے میں سوچا مجھے احساس ہوا، نہیں یہ ٹھیک نہیں ہے ہاں خُدا مجھ سے پیار کرتا ہے لیکن وہ مجھے کسی چھوٹے تحفے سے متاثر نہیں کرے گا۔ مچھلی، کُتا، ہرن اور میری من پسند گاڑیاں۔ خُدا نے مجھ پر ظاہر اِس لئے نہیں ظاہر کی کہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں بلکہ اِس لئے کہ اُس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا اور اپنی بادشاہی مجھے دی۔ میں اِس کے فضل کے متعلق ایک اور کہانی بیان کرنا چاہتا ہوں۔ جیسا کہ میں نے پہلے بتایا کہ میں کاروں کا لالچی نہیں ہوں ہم اُنہیں تب تک چلاتے ہیں جب تک ہمیں اُن کو بدلنے کی ضرورت نہ ہو۔ ایک مثال ہمارے آٹھ سالہ ہونڈا پائلٹ کے متعلق بیان کروں گا۔ ہمیں وہ کار پسند تھی کیونکہ کہ وہ قابل استعمال تھی اچھی چلتی اور اچھی دکھتی تھی اور اِس لئے ہم نے اِسے بھی رکھا ہوا تھا۔ لیکن ہم اکثر مہمانوں کو لانے کے لئے بڑی ایس یو وی خریدنے کا سوچتے تھے۔ کچھ عرصہ پہلے میں نے اور ڈرابنڈا نے ایک گاڑی کیڈیلاک ایسکیلیڈ کرائے پر دی۔ ہم اکثر اُسے چلایا کرتے تھے۔ کیونکہ وہ ہمیں پسند تھی۔ ہمیں یہ سفید رنگ میں پسند تھی اور ہم یہی گاڑی اِس رنگ میں نئے ماڈل میں دیکھ رہے تھے۔ ہم نے کہا، کہ یہ سفید رنگ کی نئے ماڈل کی گاڑی کیڈیلاک ایسکیلیڈ خریدیں گے۔ زندگی بہت مصروف تھی اور اپنی اِس مصروفیت میں ہم اِسے جلد خریدنے کے منتظر تھے۔ ایک ماہ بعد میں صبح سیر کے لئے دراوزہ کھول رہا تھا کہ میرے فون کی گھنٹی بجی کہ ایک آدمی نے کہا کہ میں چاہتا ہوں آپ کیڈیلاک ایسکیلیڈ خریدیں آپ کونسا رنگ پسند کریں گے؟ اسکو جواب دیتے ہوئے میں نے کہا، واہ کیا بات ہے۔ مجھے اور ڈرینڈا کو سفید رنگ کی گاڑی پسند ہے۔ اُس نے کہا ٹھیک ہے۔ میں دیکھ کر آپ کو بتادوں گا۔ خوشی سے میں اُسے بتانا بھول گیا کہ ہمیں سفید رنگ میں چھوٹی گاڑی سب سے زیادہ اچھی لگی ہے۔ اُس کا ارادہ ایک دوسال پرانا اور بالکل درست شکل میں اور بہت کم میل کے فاصلے میں جانے والا ورژن تلاش کرنا تھا۔ خیر ایک ماہ تک اُس آدمی نے کوئی رابطہ نہ کیا اور آخر کار اُس نے کال کی اور کہا، میرے آپ کی ایسکیلیڈ ہے۔ مجھے وقت سے اِس جگہ پر ملو تا کہ تم جلدی اِس کو گھر لے کر جاسکو۔ پھر ہم اُسے ملے اور وہ بالکل وہی گاڑی تھی جس کے لئے ہم خواہش مند تھے اور یہ بہت خوبصورت تھی۔ اُس نے کہا، معذرت اِسے آپ تک پہنچانے میں کافی وقت لگا، میں نے اِس قسم کی بڑی گاڑی تلاش کرنے کی کافی کوشش کی لیکن اُس مطالبے میں وہ دستیاب نہیں تھی۔ مجھے صرف یہ چھوٹی گاڑی ملی ہے مجھے اُمید ہے کہ یہ ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں! یہ بالکل وہی ہے جو ہم چاہتے تھے۔ پھر میں نے سوال پوچھا۔ صرف وہی گاڑی کیوں ظاہر ہوئی جو ہم چاہتے تھے؟ خیر میں نے اُس ایک کار کے علاوہ آٹھ کاریں خادموں کو دی تھیں۔ جن کا میں نے پہلے ذکر کیا تھا۔ لیکن میں نے کبھی نہیں کہا تھا کہ یہ بالکل وہی ہے۔ اِس

سے پہلے کہ جب ڈرینڈا نے BMW کے لئے یہی کہا تھا۔ اب اِس دفعہ میں اور ڈرینڈا بالکل اتفاق میں تھے اور ہم نے مل کر بلند آواز سے کہا تھا کہ یہی ہے۔ میں سالوں سے کہہ رہا ہوں کلیسیاء کو دینے کے متعلق کثرت سے سیکھایا جا رہا ہے لیکن فصل کس طرح کاٹنی ہے وہ اِس کو سکھانے میں بالکل ناکام رہے ہیں۔ تو کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پچھلی کہانیوں کے ذریعے آپ نے درانتی کے متعلق کیا سیکھایا تھا۔ مجھے اُمید ہے کہ اب یہ واضح ہے۔ میں نے واپسی کے لئے ایمان کے ساتھ بہت سی کاریں خُداوند کے لئے دی تھیں لیکن میں نے اا ور ڈرینڈا نے کبھی نئی کار کا معاہدہ نہیں کیا تھا۔ ایک بار پھر ہم نے تھوڑی دیر کے لئے اپنی گاڑیاں چلائیں لیکن جس لمحے ہم نے کہا، یہی ہے۔ یہ ظاہر ہوا۔ یعنی درانتی ہمارے الفاظ ہیں۔

" موت اور زندگی زُبان کے قابو میں ہیں اور جو اُسے دوست رکھتے ہیں اُس کا پھل کھاتے ہیں۔"۔ امثال ۱۸ : ۲۱

ایک ایسا وقت تھا جہاں ایسا لگتا تھا کہ کلیسیاء میں ہمارے اقرار کے متعلق بہت کچھ سیکھایا جاتا ہے۔ میں بہت سے لوگوں کے ساتھ رہا ہوں اور آپ نے بھی اپنا منہ اس طرح سے ڈھانپہ ہو گا، کہ مجھے اپنے اقرار کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ یہ ایک بڑا کام لگتا ہے اور میں اتفاق کرتا ہوں کہ یہ خُدا کے کلام کو آپ کے دِل میں رکھنے میں مدد دے گا۔ تاہم اپنے اقرار کو دیکھنا درانتی لگانا نہیں ہے۔ کیا؟ مجھے لگا کہ آپ نے کہا کہ درانتی لگانا ہی ہمارا ایمان ہے۔ ہاں میں نے کہا، لیکن صرف صحیح بات کہنے کے فارمولے میں مہارت حاصل کرنا بذاتِ خود کلید نہیں ہے۔

" میں تم سے سچ <u>**کہتا**</u> ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے کہ تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ <u>**یقین**</u> کرے کہ **جو** <u>**کہتا**</u> ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہو گا۔"۔ مرقس ۱۱ : ۲۳

ایک بار پھر مرقس ۴ باب میں درانتی لگانا آپ کے الفاظ ہیں مرقس ۴ باب میں درانتی لگانے کے متعلق گفتگو ہوتی ہے کہ ایمان کا دورانیہ کیا ہے اور اِسے کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ بیان کرتا ہے کہ جب بیج پک جاتا ہے تو آپ درانتی کا استعمال کرتے ہیں اِس لئے کہ فصل تیار ہو جاتی ہے اور فصل کے پکنے سے مراد کہ آپ آسمان کے ساتھ اتفاق کرتے ہیں۔ مرقس ۱۱ باب میں انہی اصولوں کو بیان کیا گیا ہے۔ جب آپ کا دل کلام پر ایمان رکھتا ہے۔ اور پھر آپ اِس کا اقرار کرتے ہیں تو ہی آپ آسمانی اختیار کو جاری کرتے ہیں۔ لیکن اِس جملے پر غور کریں۔ ایمان رکھیں کہ جو کچھ آپ کہیں گے وہ آپ کے لئے ہو جائے گا۔ ایمان کا امتحان یہ ہے کہ آپ جو کہہ رہے ہیں اُس پر یقین کریں۔ صرف خُدا کے کلام کو بولنا

ہی ایمان نہیں ہے۔ جب تک آپ کا دِل آسمان کے ساتھ اتفاق نہ کرے آپ جتنا بھی اقرار کرلیں مزید کچھ نہیں ہو گا۔ تو پھر ہمیں اپنے اقرار کی نگرانی کرنی ہو گی یا اپنے دِل کی؟

" اچھا آدمی اپنے دِل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں نکالتا ہے کیونکہ جو دِل میں بھرا ہو وہی منہ پر آتا ہے۔"۔ لوقا ٦ : ۴۵

" اپنے دِل کی خوب حفاظت کر کیونکہ زندگی کا سرچشمہ وہی ہے کج گو تجھ سے الگ رہے دروغ گو لب تجھ سے دور ہوں۔"۔ امثال ۴ : ۲۳۔۲۴

ہم واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں کہ جو کچھ ہمارے دِل سے نکلتا ہے اُس کا تعلق ہمارے ایمان سے ہے۔ مرقس ۱۴ باب کی پیروی کرتے ہوئے ہم جانتے ہیں کہ ہمیں اپنے اعتماد کو کس طرح بدلنا ہے اور اِسے کس طرح آسمان کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے۔ پھر جب ہم ایمان میں پُورے اُتریں گے تو ہم اپنے فعل و اعمال میں درانتی لگا سکیں گے۔ اُمید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہونگے۔ آیئے آگے بڑھتے ہیں۔ ایمان کے متعلق اپنی گفتگو کو جاری رکھتے ہوئے میں آپ سے سوال پوچھوں گا اور آپ کو اِس کا جواب دینا ہو گا۔

میں کیسے جان سکتا ہوں کہ میں ایمان رکھتا ہوں؟

یہ ایک بڑا سوال ہے۔ کہ آپ کو ضرور معلوم ہو گا کہ ایمان سے دعُا کرنا ایمان کے بغیر ناممکن ہے۔ اِس بات کو جاننے کے بہت سے طریقے ہیں کہ آپ ایمان پر ہیں یا نہیں آپ کو یہ جاننے اور تلاش کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ آپ بغیر ایمان کے بہت سے ایسے فیصلے خوف پر مبنی کرسکتے ہیں۔ خوف پر مبنی فیصلے ہمیشہ آپ کو زمینی لعنت میں رکھیں گے اور آپ کو اُس سے محروم کردیں گے جو خُدا نے آپ کے لئے رکھا ہے۔ تو ایمان میں ہونے کا کیا ثبوت ہے؟ پہلا نشان آسان ہے۔ آپ ایمان کی تعریف پر ایک نظر ڈال سکتے ہیں اور سمجھ سکتے ہیں کہ اِس میں مکمل طور پر یعنی دِل سے قائل ہونا اِس کی حقیقی کُلید ہے۔ آپ کو فرق بتانے کے قابل ہونے کی ضرورت ہے۔ جب آپ پوری طرح قائل ہو جاتے ہیں تو یقیناً کلام کے ساتھ آپ کا دِل سے معاہدہ قائم ہو جاتا ہے۔ لیکن ایمان رکھنا آپ میں اعتماد، امن اور اُمید کو لے کر آتا ہے۔

" اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔"، _ عبرانیوں ۱۱ : ۱

اگر آپ کو یقین ہو کہ آپ کے پاس کچھ پہلے سے ہی موجود ہے تو کیا آپ اِس کو دوبارہ ثابت کریں گے ؟ یقیناً نہیں۔ بلکہ جب آپ کامل اعتماد میں ہوتے ہیں تو آپ میں ایک پُر سکون اعتماد ہوتا ہے جو خُدا کے کلام کے ذریعے آپ کو حاصل ہوتا ہے۔ اگرچہ آپ اِسے نہ دیکھ سکتے ہوں۔ بہت سارے لوگ اِس طرح کہیں گے۔ میں یہ جانتا ہوں، میں یہ جانتا ہوں، جی ہاں میں جانتا ہوں، یہ آپ کے اندر خیالات سے ہو سکتا ہے۔ لیکن حالات کچھ اور کہہ رہے ہوتے ہیں۔ یہ آپ کے دِل میں یا آپ کی جان میں ہو رہا ہوتا ہے۔ خوف ختم ہو جاتا ہے اور مزید پریشان کن حالات آپ کے دماغ پر بمباری نہیں کریں گے۔ آپ کو معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ ہو چکا ہے۔ ایمان میں رہنے کا ایک اور پہلو خوشی اور توقع ہے۔ آپ کا جواب یہاں ہے اور آپ کے پاس ہے۔ ایمان امن اور اعتماد کے احساسات سے بڑھ کر ہے اگرچہ یہ بھی آپ کے پاس ہو گا اور آپ روحانی طور پر بھی اپنے مقام کا دفاع کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ جب میں کہتا ہوں کہ کورٹ روم کو سوچو اور تم ایک اٹارنی کراس گواہ کے طور پر پرکھو۔ آپ اپنے حالات کے متعلق ایمان کیوں رکھتے ہیں؟

آپ اپنے مقام کا دفاع کیسے کریں گے صرف ایک ہی جواب ہے اور وہ خُدا کا کلام ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی آپ کے گھر آئے اور کہے، اوہ، میرے گھر سے نکل جاؤ، اور آپ کہیں، معاف کریں ہمیں صرف ایک دِن دیں ہم نکل جائیں گے؟ نہیں آپ ایسا نہیں کریں گے بلکہ آپ ہنسیں گے۔ اگر ساتھی کہے، نہیں یہ میرا گھر ہے نکل جاؤ، ورنہ میں اِس کے لئے عدالت میں جاؤں گا اور آپ کا جواب ہو، میں خوشی سے آپ کو عدالت میں دیکھوں گا۔ اور سُنائی کے وقت آپ جج کو اپنا گھر دکھائیں گے۔

> **" اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔"، _ عبرانیوں ۱۱ : ۱**

وہ اُس کی درخواست پر نظرِ ثانی کرے گا اور دوسرے شخص کو اِس الزام میں گرفتار کرے گا اور اُسے عدالت کی درخواست کے مطابق تمام قیمت چکانی ہو گی۔ آپ کا اعتماد اِس بات پر نہیں تھا کہ آپ کیا محسوس کرتے ہیں یا نہیں بلکہ یہ آپ کے گھر کے متعلق آپ کا قانونی حق تھا جب ایمان میں ہونے کی بات آتی ہے تو مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کئی بار لوگ یہ نہیں سمجھ پاتے کہ ایمان کیا ہے وہ اپنے ایمان کا واحد ذریعہ خُدا کے کلام کی جگہ اپنے

اعمال کو سمجھتے ہیں جو اُن کو آسانی سے الجھا دیتا ہے۔ خُدا کے کلام پر عمل یا فارمولے کو بادشاہی کی حقیقی طاقت کے ساتھ الجھانا آسان ہے جو اعتماد کے ساتھ دِل سے آتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ نے خُدا کی بادشاہی کے لئے پیسے کا بیج بویا اور میں آپ سے کہوں کہ آپ کیوں اِس بیج کی واپسی کے لئے ایمان رکھ رہے ہیں تو آپ کا جواب یہ نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ فلاں تاریخ کو میں نے ایک خاص رقم دی تھی۔ اور ایسے اقرار میں صرف فارمولا نظر آرہا ہے۔ اور کوئی یقین دہانی نہیں ہے۔ آپ کی یقین دہانی صرف خُدا کے کلام سے ہی آئی ہے۔ میں اُن لوگوں کی تعداد شمار نہیں کر سکتا جن کے ساتھ میں نے دُعا کی تھی۔ جب اُن سے پوچھا گیا کہ وہ کیوں ایمان رکھ رہے ہیں کہ اُنہیں دُعا کا جواب ملے گا۔ جب میں اُن سے کہتا ہوں کہ میں اُن کے ساتھ ایمان کے اتفاق کی بات کر رہا ہوں۔ میں اُنہیں یہ کہتا سُنتا۔ میں کہتا ہوں کہ میں حاصل کروں گا کیونکہ خُدا نے اپنے کلام کے وسیلہ سے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ کئی دفعہ امکانات یہ بھی ہوتے تھے تو اُنہیں یہ بھی معلوم نہیں ہوتا تھا کہ وہ کہاں جا رہے تھے، یاد رکھیں ایمان اُسی وقت قائم رہ سکتا ہے جب آپ خُدا کی مرضی کو جانتے ہوں۔ کیوں؟ کیونکہ ایمان اُسی وقت قائم رہ سکتا ہے جب آپ خُدا کی مرضی سے جُڑے ہوں۔ میرا ماننا ہے کہ بہت سارے لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ ایمان میں ہیں جبکہ وہ ایمان میں نہیں ہوتے۔ ایک بار پھر یہی کہوں گا کہ ہو سکتا ہے کہ اُن کے دِل خُدا کے کلام کے ساتھ متفق ہوں لیکن ایمان اُسی وقت ہو گا جب اُن کا دِل اُس کے ساتھ قائل ہو گا۔ بہت سے لوگوں کے دل خُدا کے کلام سے اتفاق کرتے ہیں لیکن اُن کے دِل اُس میں قائل نہیں ہیں۔ جس کے بارے میں میں بات کر رہا ہوں اُس کی ایک اچھی مثال یہ ہے جس کے بارے میں مجھے یقین ہے کہ بہت سے لوگ ایمان میں نہیں ہیں جبکہ وہ سوچتے ہیں کہ وہ ہیں۔ کیا ہو اگر میں کہوں کہ آسمان نیلے رنگ کا نہیں جیسے دوسرے لوگ کہتے تھے اور جسے وہ نیلا رنگ کہتے تھے وہ پیلا رنگ ہے؟ دوسرے لفظوں میں کہ ہمیں ساری زندگی غلط رنگ کے متعلق بتایا گیا تھا جبکہ یہ پیلا رنگ تھا تو آپ کیا کریں گے؟

کیا آپ حیران ہونگے اور جلدی سے اپنی پہلی کلاس کے استاد کو کال کریں گے اور اُن پر چیخیں گے اور اُن پر یہ الزام عائد کریں گے کہ وہ تمام رنگ غلط سکھا کر آپ کی زندگی میں خلل ڈال رہے تھے۔ مجھے ایسا نہیں لگتا۔ وہاں کوئی خوف کا یا جذباتی ڈرامہ نہیں ہو گا۔ آپ کو لگتا ہو گا کہ میں ایک بیوقوف ہوں جو آپ کے کام کے بارے میں سوچ رہا ہوں، کیوں؟ کیونکہ آپ کو کامل اعتماد ہے کہ نیلا نیلا ہی ہے۔ آیئے اب اِس مثال کا ایمان کی گفتگو سے موازنہ کریں۔

کیا ہو اگر آپ کو خُدا پر آپ کی شفا کے لئے کامل اعتماد ہو اور آپ کا ڈاکٹر کہے کہ آپ کینسر کی بیماری سے مر جائیں گے ؟ آپ اُس ڈاکٹر کی طرف اِس انداز سے دیکھیں گے کہ وہ بیوقوف ہے ایسا کچھ نہیں ہو گا۔ کیوں؟ کہ آپ کو کامل اعتماد ہے کہ یسوع مسیح نے آپ کی شفا کے لئے مکمل قیمت چُکائی ہے۔ کیا آپ نے یہ دیکھا؟

یقیناً بہت سے لوگ دُعا کرتے ہیں لیکن جانچ پڑتال میں اُن کی دُعاؤں میں ایمان نہیں بلکہ اُمید کی دُعائیں ہوتی ہیں اور اُنہیں نتائج کے لئے مکمل اعتماد نہیں ہوتا۔ میرے دوست یہی وجہ ہے کہ یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اپنے آپ کو خُدا کے کلام کے ساتھ اُستوار کریں۔ ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہوتی ہے کہ خُدا کی مرضی کیا ہے تا کہ ہم اُس کے کلام پر مکمل اعتماد کر سکیں اور اُسے مُسترد کر سکیں جو اُس کی مرضی نہیں ہے۔ میں آپ اپنی زندگی کی ایک مثال دینا چاہتا ہوں جو اِس بات کی وضاحت کرے گی کہ یہ کتنا ضروری ہے کہ جو کچھ خُدا کی مرضی ہے اُس پر انحصار کیا جاسکے۔ بطور ایک کاروبار کا مالک ہونے کے میں بہت تھکاوٹ کو محسوس کر رہا تھا۔ یہ چرچ کا پادری بننے سے پہلے تھا۔ میرا اشیڈول سیلز کال اور یقیناً کمیشن پر زندگی گزارنے کے مالی دباؤ سے بھرا ہوا تھا۔ میں اپنے دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس جارہا تھا۔ جب تک دانتوں کا ڈاکٹر نووکین کا انجیکشن لگانے نہیں گیا تب تک سب کچھ نارمل تھا۔ جب اُس نے سوئی لگائی تو اچانک ایک جھٹکا لگا اور میرا جبڑا وہی پر رُک گیا جبکہ میں آہستہ آہستہ بے حس ہو گیا۔ میں حیران رہ گیا میں نے اُسے بتایا کہ کیا ہوا۔ اُس نے کہا، اوہ، مجھے لگتا ہے کہ نس دب گئی ہے۔ میں نے جلدی سے اُس سے پوچھا کہ کیا یہ نارمل ہے؟ اُس نے اِس طرح کے الفاظ کہے، یہ عام طور پر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ کیا؟ کیا میں نے ٹھیک سُنا؟ ڈاکٹر کا کیا مطلب ہے؟ کہ یہ عام طور پر ٹھیک ہو جاتا ہے؟ اُس نے کہا خیر، اسی سے پچاسی فیصد یہ بغیر کسی مستقل منفی اثر کے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ کیا اچانک مجھ پر خوف طاری ہو گیا، اب کیا؟ کیا یہ ٹھیک ہونے والا ہے؟ میرے دماغ میں خوف پیدا کرنے والے خیالات آنے لگے۔ میرے چیک اپ کے بعد میں بالکل بے حس سا محسوس کرنے لگا۔ اِس کے فوراً بعد مجھے اپنے ایک کلائنٹ سے ملنے جانا تھا۔ اب میرے پاس یہ سوچنے کے لئے کافی وقت تھا جو کچھ ہوا تھا۔ لیکن اُس ملاقات کے تمام راستے میں کسی تکلیف سے نہیں بلکہ سکون کی کمی اور اُس خوف سے جو میرے دماغ میں طاری ہوا تھا۔ ڈاکٹر سے میٹنگ کے بعد میں اُس دِن اپنے ایک دوست کے گھر میں رُک گیا۔ میرا چہرہ ابھی تک بے حس تھا اور میں کسی سے کچھ یقین دہانی کی تلاش کر رہا تھا کہ یہ چیز ٹھیک ہو جائے گی۔ میری غلطی پر توجہ دیں۔ میں خُدا کے کلام کی طرف دیکھنے کی بجائے ایسے شخص کی طرف دیکھ رہا تھا جو خود بھی مضبوط ایماندار نہیں تھا۔ میں نے اُس آدمی کو بتایا اور میں اُس سے یہ سُننے کا انتظار کر رہا تھا۔ کہ گیری یہ کوئی بڑا مسلہ نہیں تھا یہ ٹھیک

ہو جائے گا۔ بجائے اِس کی میں نے یہ سُنا ارے نہیں! میرا ایک دوست تھا جس کے ساتھ ایسا ہوا تھا اور اُس کے چہرے کو کبھی شفا نہیں ہوئی تھی۔ اور تب سے اُس کا چہرہ مفلوج ہو چکا تھا۔ جو کچھ میں سُن رہا تھا میں یقین نہیں کر سکتا تھا۔

اُس لمحے میں جانتا تھا کہ صرف خُدا ہی میری اُمید ہے۔

میرے ذہن میں اب خوف کی لہر دوڑ رہی تھی۔ میں نے ایسا کام کیا جسے میں جانتا ہوں کہ یہ ٹھیک ہو جائے گا اور اُس کے وقت کے لئے اُس کا شکریہ ادا کیا۔ مایوسی کے عالم میں میں ایک اور دوست کے گھر میں رُکا

اور وہی سوال کیا، اور صدمے میں نے وہی جواب سُنا، اوہ نہیں، اُنہوں نے کہا، میرا ایک دوست تھا اُس کے ساتھ بھی اِس طرح ہوا تھا اور اُسے کبھی شفا نہیں ملی۔ اِن کا چہرہ آج بھی مفلوج ہی ہے۔ اِس کے بعد میں واپس گیا۔ میں جانتا تھا خُدا شفا دیتا ہے۔ میرے ذہن میں لیکن اِس خوف سے چھٹکارا نہیں پا سکتا تھا۔ لیکن میرا دِل یقینی طور پر قائل نہیں تھا۔ اُس رات میں اذیت میں تھا! میرا دماغ خوف سے بھرا ہوا تھا اور میرا چہرہ ابھی بھی اتنا ہی بے حس تھا جتنا کہ ڈاکٹر کے پاس تھا۔ جب میں سونے کی کوشش کر رہا تھا تو مجھے تھوڑا سا درد محسوس ہونے لگا اُس وقت میں جانتا تھا کہ میری واحد اُمید خُدا کا کلام ہے۔ جیسے ہی میں سونے لگا تو میرے دائیں کان میں مجھے درد سا محسوس ہونے لگا۔ یہ ہو سکتا ہے؟ میرے والد نے ایک یا دو سال پہلے فالج سے جنگ لڑی تھی اور اُنہوں نے مجھے بتایا تھا کہ یہ اُن کے کان کے نیچے درد سے شروع ہوا تھا۔ بیلز فالج اُس وقت ہوتا ہے جب چہرے پٹھوں کو کنٹرول کرنے والا اعصاب جو کان کے بالکل نیچے ہڈی میں ایک چھوٹے سے سوراخ سے گذرتا ہے انفیکشن یا سوزش کی وجہ سے پھنس جاتا ہے۔ جب میں سونے کی کوشش کر رہا تھا تو میں اپنے کان میں ایک ہی آواز سُن سکتا تھا کہ تمہیں بھی تمہارے باپ کی طرح فالج ہو جائے گا۔ جب میں صبح بیدار ہوا تو بالکل وہی ہوا جو میرے دماغ میں چل رہا تھا۔ اب نہ صرف میرا جبڑا بلکہ دائیں طرف کا پورا چہرہ بھی بے حس ہو گیا تھا اور میں نہ منہ بند کر سکتا تھا اور نہ ہی آنکھیں بند کر سکتا تھا۔ میں بالکل پریشان حال ہو چکا تھا۔ میں اپنے شک کی تصدیق کے لئے ایک لوکل ڈاکٹر کے پاس گیا۔ معائنے کے بعد اُس نے میری طرف دیکھا اور کہا کہ واقعی مجھے فالج ہو چکا ہے۔ پھر میں نے کہا، اب آگے کیا ہو گا؟ اُس نے کہا، خیر اسی سے پچاسی فیصد لوگ مستقل فالج کے بغیر ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ کیا اُس نے بھی وہی کہا جو مجھے لگتا تھا کہ اُسے کہنا چاہیے؟ اُس وقت مجھے لگتا تھا کہ میں مصیبت میں پڑ گیا ہوں۔ میں جانتا تھا کہ شیطان زیادہ دیر تک نہیں ٹھہرے گا اور نہ میں دیکھنا چاہتا تھا کہ آگے کیا ہوتا ہے۔ میں روحانی جنگ کے بارے میں کافی جانتا تھا تاکہ یہ محسوس ہو کہ میں غلط

سمت میں جا رہا ہوں۔ یاد رکھیں یہ برسوں پہلے کی بات ہے اس سے پہلے میں اِس قسم کی چیزوں کے بارے میں بہت کچھ جانتا تھا۔ لیکن میں اِس بات کا احساس کرنے کے لئے کافی جانتا تھا کہ اگر مجھے اِسے شکست دینے میں کوئی کامیابی حاصل کرنی ہے تو مجھے روحانی طور پر اِس چیز سے نمٹنا ہوگا۔ مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ مجھے گرانے کے لئے ایک شیطانی حملہ تھا۔ جس سے میں تھک چکا تھا کہ صرف خُدا کا کلام ہی میری اُمید تھی۔ اپنے آپ میں اِس خوف کو روکنے کی مجھ میں قطعی طور پر صلاحیت نہیں تھی۔ اور یہی بات مجھے دوچار کر رہی تھی۔ خیر میں نے 3x5 کے کارڈز پر شفایابی کے حوالے لکھ کر پور گھر میں لگا دیئے۔ میں نے خُدا کے حضور توبہ کی اور اپنے دِل میں ایمان کا عمل شروع کیا۔ میں جانتا تھا کہ ایمان کی ترقی کے لئے مجھے اپنے اندر کلام کا بیج بونا ہوگا اور خُدا کے کلام پر غور کرنا ہوگا۔ پہلے تو کچھ تبدیل نہ ہوا۔ میرا چہرہ بے حس ہوگیا اور میں مسلسل خوف کی روح سے لڑا۔ تقریباً ایک ہفتہ گزرنے کے بعد میرے چہرے پر کوئی تبدیلی نہیں آئی! جیسا کہ مرقس ۴ : ۲۶ میں ہمیں سکھایا گیا ہے کہ مجھے خُدا کے کلام کے بیج کو اپنے دل میں بونے کی ضرورت ہے پہلے کونپل نکلے گی پھر ڈنٹھل اور پھر یہ بیج ترقی کرنا شروع کر دے گا۔ جب تک آپ خُدا کے کلام کے ساتھ اتفاق نہیں کرتے اور اُسے دِل میں بڑھنے نہیں دیتے اُس وقت تک آپ ایمان میں ترقی نہیں کر سکتے۔ اگرچہ میں تبدیلی اور اِس کے عمل کے دورانیہ کو مرقس ۴ کے مطابق نہ دیکھ سکتا ہوں تو بھی یہ کام کر رہا تھا۔ جس تبدیلی کی میں بات کر رہا ہوں وہ ظاہری تبدیلی نہیں بلکہ وہ تبدیلی جو آپ کے اندر واقع ہوتی ہے۔ جب ہم مضبوطی سے خُدا کے کلام کو آہستہ آہستہ تھامے رکھتے ہیں تو ہمارے دِل کا معاہدہ آسمان سے ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ تو اِس طرح اِس معاملے میں میں نے یہ جانتے ہوئے کہ یہ میرا واحد جواب تھا۔ ایک دِن اچانک میں گھر میں گھومتا ہوا اُن 3 x5 پر لکھے صحیفوں کو دیکھ رہا تھا کہ میری نظر ایک صحیفے پر تقریباً سو بار پڑتی تھی لیکن جب میں نے اُسے اِس بار دیکھا تو کچھ الگ ہوا۔ اچانک خُداوند کا مسح مجھ پر ٹھہرا اور خوف جا چُکا تھا اور میں جانتا تھا کہ میں شفایاب ہو چکا ہوں، ہاں میرا چہرہ ابھی بھی بے حس ہی تھا۔ ابھی کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی لیکن میں جانتا تھا کہ میں شفا پا چکا ہوں۔ چند گھنٹوں میں میرے چہرے کی بے حسی مکمل طور پر ختم ہوگئی اور میں نے خُدا کی تعریف کی کہ اُس کا کلام کام کرتا ہے۔ حالانکہ میں نے اپنی غفلت اور مصروفیت کی وجہ سے اپنی روحانی زندگی کو کمزور ہونے کی اجازت دے رکھی تھی آخر کار مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا اور میں نے اپنی غلطی سے توبہ کی اور میں نے اپنی زندگی کے علاقہ میں ایمان کا تجربہ کیا جو پہلے اپنے متعلق کبھی نہیں کیا تھا۔ میں اکثر پیچھے دیکھتا اور سوچتا ہوں کہ میں نے کتنی بیوقوفی کی تھی کہ میں خُدا کے کلام کو چھوڑ کر لوگوں سے اپنے مستقبل کا پوچھتا تھا۔ لیکن جب میں سمجھ گیا کہ کیا ہو رہا ہے تو میں نے اعتماد کے ساتھ خُدا کے کلام کی طرف رجوع کیا۔ افسوس کے ساتھ کچھ لوگ اِس دورانیے میں اتنے پُراعتماد نہیں ہوتے کیونکہ

اُنہیں کبھی ایمان کے متعلق نہیں سیکھایا جاتا کہ یہ کس طرح آتا ہے۔ چونکہ وہ اِس عمل سے ناواقف ہوتے ہیں تو وہ دباؤ کے سبب سے یہ سوچ کر کلام کو چھوڑ دیتے ہیں کہ یہ کام ہی نہیں کرتا۔

شیطان کے جوابی حملے کو سمجھیں

کرسٹین ہماری کلیسیاء میں آئی وہ خُدا کے متعلق اتنا نہیں جانتی تھی۔ اُس نے ہماری اتوار کی ایک عبادت میں روحانی پیدائش کا تجربہ کیا تھا اور اُس دِن سے بادشاہی سے واقفیت کے تعلق سے کلاس ہوئی تھی۔ جن شعبوں کے متعلق ہم سیکھا رہے تھے اُن میں سے ایک شفا حاصل کرنے کا قانونی حق کے بارے میں بھی تھی۔ کرسٹین کو سالوں سے سُننے میں دشواری یا مشکل کا سامنا تھا۔ درحقیقت وہ ۴۰ سالوں سے ایڈ پہن رہی تھی تاکہ وہ سُن سکے۔ اور تقریباً پچاس فیصد سے زیادہ وہ سُننے کی حس کھو چکی تھی۔ اُس کی ماں بہری تھی اور اُس کا بھائی بھی کرسٹین کی طرح مشکل کا سامنا کر رہا تھا۔ جب کرسٹین نے سُنا کہ بطور ایک ایماندار شفایاب ہونے کا اُس کے پاس قانونی حق ہے تو وہ پُرجوش ہو گئی! کلاس میں میری بیوی نے اُس کے کان پر ہاتھ رکھے اور دُعا کی کہ وہ سُن سکے اور فوراً اُس نے سُننا شروع کر دیا۔ کرسٹین رونے لگی اور اُس نے خُدا کی تعریف کرنا شروع کر دی۔ جب میری بیوی ڈرینڈا اور کرسٹین نے مجھے یہ خوشخبری سُنائی تو میں نے اُسے شیطان کے جوابی حملے کے بارے میں خبردار کرنے کی کوشش کی۔ میں نے ڈرائینڈا سے کہا کرسٹین کو نصیحت کرے کہ اگر یہ علامات واپس آنا شروع ہو جائیں تو وہ اِس مسلے پر دلیری سے بات کرے اور اعلان کرے کہ وہ ٹھیک ہو گئی ہے۔ تو اِس طرح شیطان بھاگ جائے گا۔ اگلی صبح اُس کو اِسی امتحان کا سامنا ہوا۔ وہ پھر سے سُننے سے قاصر ہو گئی۔ تو اُس نے بالکل اُسی طرح کیا کہ نہیں،، شیطان میں تجھ پر یقین نہیں کروں گی۔ میں شفایاب ہوں اور میں نے یسوع کے نام سے شفا حاصل کر لی تھی۔ اُس کے کان کھلے یعنی وہ سُننے لگی اور آج تک سُن سکتی ہے۔ یاد رکھیں کہ شیطان جوابی حملے کرے گا اور اُسی علاقے پر جہاں آپ آزاد ہوئے قبضہ کرنے کی کوشش کرے گا۔ اُسے ایسا نہ کرنے دیں۔ خُدا کے کلام پر قائم رہیں۔ اِس باب میں میں نے آپ کو بنیادی تفہیم دینے کے لیے کچھ وقت لیا ہے کہ ایمان کیا ہے یہ کیسے کام کرتا ہے اور یہ کیسے جانیں کہ آپ ایمان پر ہیں یا نہیں، اور ایمان کہاں سے حاصل کرنا ہے۔ آپ کی زندگی میں خُدا کی بادشاہی کے کام کے لئے آپ کو یہ جاننا ہو گا۔ یاد رکھیں کہ یسوع نے اُس عورت سے کہا، تمہارے ایمان نے تمہیں اچھا کیا ہے اور آپ کے لئے بھی ایسا ہی ہو گا۔ آپ کا دِل آپ کا ایمان اِس بات پر پورا اعتماد کرے کہ جو کچھ آسمان کہتا ہے آپ کے ایمان کے وسیلے سے آپ کو درپیش کسی بھی پریشانی یا ضرورت کے لئے درانتی لگانا آپ کا جواب ہو گا۔

باب نمبر ٦

خداوند کی برکت

میں اپنی بیوی اور خدا کے ایک خادم کے ساتھ ایک ریسٹورینٹ میں بیٹھا تھا ہم شام کی قوت سے بھری عبادت ختم کر کے گئے تھے اور رات دس بجے کا وقت تھا۔ ویٹرز آرڈر لے کر آ گئے تو ہم نے گفتگو کرنا شروع کی۔ ہمارے مہمانِ خصوصی نے اسے بتانا شروع کیا کہ ہم ایک عبادت سے آئے ہیں اور یہ عبادت بہت زبردست تھی اور ہمارے چرچ کے متعلق بھی بتایا۔ تو اس نے پوچھا کہ "کیا آپ کو شکار کرنا پسند ہے"؟ اس نے کہا اسے شکار کرنا بہت پسند ہے۔ میرے مہمانِ خصوصی ہمیشہ میرے شکار کی کہانیوں متعلق پُرجوش رہتے تھے اور درحقیقت میں نے اسے ایمان سے شکار کے متعلق اپنی ایک کتاب اسے تحفہ میں دی تھی جیسے جیسے اسکی دوست کو ضرورت تھی۔ میرے پاس ایک اور کتاب تھی جو میں چاہتا تھا کہ وہ اپنے ساتھ اپنے گھر لے کر جاتی ویٹر آگے بڑھا اور شکار کے متعلق کہانیاں بتاتی رہی لیکن کبھی ہرن کا شکار اس نے نہیں کیا تھا۔ میں اور میری مہمانِ خصوصی نے یہ بتانا شروع کیا کہ خدا کی بادشاہی کیسے چلتی ہے اور جب وہ دوبارہ شکار کے لئے جائے تو وہ دوبارہ ہرن کے شکار کی توقع کر سکتی ہے وہ واقعی نہیں جانتا تھا کہ ہمارے بارے میں کیا سوچتے ہیں لیکن مجھے یاد کہ میں نے اسے اپنی ایک کتاب دی تھی۔ میں نے اپنی مہمانِ خصوصی سے کہا کہ میں اسے ایک اور کاپی دوں گا اور اس نے اتفاق کیا۔ ویٹر نے میرا شکریہ ادا کیا اور وعدہ کیا کہ وہ اس کتاب کو ضرور پڑھے گا اور مجھے لگتا تھا کہ میں شاید اس سے آخری دفعہ مل رہا تھا۔ لیکن ایسا نہیں تھا ایک سال بعد وہی مہمان خصوصی دوبارہ چرچ میں آئی اس نے بتایا کہ وہ اسی ریسٹورینٹ جانا پسند کرے گی۔ جہاں ہم ایک سال پہلے گئے تھے اور ہم سے کہا ہم اس کے ساتھ جائیں تو یقیناً ہم وہاں گئے۔ جب ہم بیٹھ گئے تو ہم حیران رہ گئے کہ یہ وہی ویٹر تھا جسے ہم ایک سال پہلے ملے تھے جب وہ آگے آیا اور دیکھا تو اس نے کہا ارے آپ لوگ ایک سال پہلے ہی آئے تھے اور ہم نے ہرن کے شکار پر بات کی تھی۔ ہم نے کہا ہاں ہمیں یاد ہے اس نے کہا کہ میں نے وہ کتاب پڑھی تھی جو آپ نے مجھے دی تھی اور میں نے ویسا ہی کیا جیسا اس میں لکھا تھا۔ میں نے پچھلے سال دو ہرن حاصل کیے اور اس سال ایک اور ہرن کی توقع کر رہا ہوں۔ ہم اس کی کہانی سن کر کافی پرجوش تھے لیکن ہم حیران نہیں تھے۔ بادشاہی ہر وقت کام کرتی ہے میں نے ۲۵ خادموں کے ساتھ میٹنگ کی اور انہیں اس بات پر سیکھایا کہ خدا کی بادشاہی کیسے کام کرتی ہے اور یہ میٹنگ بڑی زبردست رہی جب میں میٹنگ ختم کر کے کمرے سے نکل ہی

رہا تھا اور میرا عملہ صفائی کر رہا تھا کہ پادریوں میں سے ایک واپس آیا جب وہ پادری اور ان کی بیوی ہمارے پاس آئے تو انہوں نے پوچھا کہ کیا وہ ہم سے بات کر سکتے ہیں۔ پادری نے بتایا کہ اس کے گھر کو ہفتے کے آخر تک بند کر دیا جائے گا جب تک ہم ۶۹۰۰ ڈالر ادا نہ کر دیں اس نے بتایا کہ اس کے پاس ۱۰۰ ڈالر کے علاوہ کچھ نہیں ہے اور وہی اس کے ہاتھ میں تھا۔ اس نے بتایا کہ میرے پاس صرف یہی ہے لیکن جیسا کہ آپ نے آج شام ہمیں سکھایا میں یہ بیج بونا چاہتا ہوں اور میں یہ چاہتا ہوں کے آپ اور آپ کی بیوی درکار رقم کے لئے اس ہفتے ہم سے اتفاق کریں۔ ہم سب نے متفق ہو کر دعا کی اور خدا کا شکر ادا کیا۔ ایک ماہ بعد اس خادم کو میں نے ہماری دوسری تقریب میں دیکھا اور وہ خوشی سے بھاگتا ہوا میری طرف آیا اس نے کہا میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ کیا ہوا میں نے آپ کو یہ بات اس وقت نہیں بتائی تھی جب ہماری گفتگو ہوئی تھی لیکن میری بیوی اور میرے پاس تھوڑے وقت کے لیے شرٹ کا کاروبار تھا جو ہم کچھ وقت سے چھوڑ چکے تھے ہم اس کا زیادہ کام نہیں کرتے تھے لیکن ایک ماہ میں ایک دفعہ آرڈر لے لیتے تھے خیر جس دن ہم نے کی دعا کی ہمیں اگلے دن ۸۹ سو ڈالر کا آرڈر ملا ہمیں اس ہفتے بہت محنت کرنی پڑی لیکن جمعہ والے دن ہمارے پاس تقریباً ۶۹۰۰ ڈالرز موجود تھا جو ہمیں گھر کے لئے درکار تھا شکریہ!

میں نورتھ کیرولینا میں پانچ سو پاسٹرز کی کانفرنس میں تھا۔ مجھے وہاں صرف شرکت کے لیے بلایا گیا تھا ایک آدمی اٹھ کر میری طرف آیا اور کہا میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں وہ پاسٹر جرمنی سے تھا اور مجھے ایک دلچسپ بات بتانا چاہتا تھا اس کا بیٹا جو کہ نو عمر تھا اسے کسی طرح میری سی ڈیز مل گئی۔ وہ سننے کے بعد اس نے ایمان رکھا کہ وہ ایک پلے اسٹیشن حاصل کرنے جا رہا تھا اگرچہ اس کے پاس اس کے لیے پیسے نہیں تھے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ کو پلے اسٹیشن کے بارے میں پتہ ہو گا لیکن اگر نہیں تو میں بتانا چاہوں گا کہ یہ ایک کمپیوٹر گیمنگ سسٹم تھا۔ اس پاسٹر نے مجھے بتایا کہ کس طرح ایک دن اس کا بیٹا اسکے پاس آفس میں آیا اور پوچھا کہ اگر وہ اس کے ساتھ پلے اسٹیشن کے لئے اتفاق کر لے اس کے بیٹے نے اسے کہا کہ کس طرح اس نے میری سی ڈی کے ذریعے ایمان کا بیج بونے اور دعا کے متعلق سیکھا ہے اس لئے وہ اپنے والد کے ساتھ اس کے بارے میں دعا کرنا چاہتا تھا اس خادم نے بتایا کہ اس نے اس کے بارے میں اتنا نہیں سوچا لیکن بطور ایک کلیسیا کے خادم ہونے کے اس نے اپنے بیٹے سے یہ ہدیہ لیا جو چرچ کے لیے ایک پیش کی تھی اس نے اور اس کے بیٹے نے مل کر دعا کی اور اس بات پر اتفاق کیا کہ اب اسکے بیٹے کے پاس پلے سٹیشن موجود ہیں اور انہوں نے سمجھایا کہ یہ مسئلہ حل ہو چکا ہے اگلے دن اس چرچ سے ایک آدمی نے خادم کو فون کیا کہ اگر اس کا بیٹا کوئی اعتراض نہ کر دے تو ایک قلیل مدتی پراجیکٹ کے لئے اضافی پیسے بنانے کے لئے اسے اسکی مدد کی ضرورت ہو گی اس کا بیٹا پور جوش ہوا کے صرف دو دن کے

پراجیکٹ میں اس نے پلے اسٹیشن کے لئے پیسے حاصل کر لیے۔ اس بات نے اسکے بیٹے کی توجہ معزول کرلی اور چند ہفتوں بعد اس خادم نے بتایا کہ اسکا بیٹا اپنے دفتر میں واپس آیا اور پوچھا کہ کیا وہ اس کے ساتھ کسی اور چیز کے لئے اتفاق کر سکتا ہے۔ پادری نے مجھے بتایا کہ اس نے کہا ضرور لیکن وہ کافی حیران ہوا کہ جب اسکے بیٹے نے اسے بڑے تفصیلات کے بارے میں اتفاق کے لئے پوچھا کہ خدا اسے یہ دے، پادری نے مجھے بتایا کہ وہ بالکل نہیں جانتا تھا کہ اسے اپنے بیٹے کو کسطرح جواب دینا ہے لیکن آخر کار اس اپنے بیٹے سے کہا کہ اسکو حاصل کرنے کے لئے اسے اس اتفاق کو سمجھنا ہوگا اور اس کے بیٹے نے اپنے والد کی بات سے اتفاق کیا اور پھر اس کے بیٹے نے بڑے مسلز کے لئے اپنا بیج بویا اور اتفاق میں اسکے لئے دعا کی اگلے دن ایک کار پاسٹر کے راستے میں آئی اور چرچ کا خاندان ہی تھا۔ جب پاسٹر ان سے بات کرنے کے لئے گاڑی سے باہر گئے تو انہوں نے کہا کہ وہ اپنا گراج صاف کر رہے تھے ان کے پاس ایک باربیل سیٹ تھا انہیں لگا کہ شاید پاسٹر کے بیٹے کو اس کی ضرورت ہو۔ اگر نہیں تو کوئی اور چرچ میں اسے پسند کرتا ہوں تو ہم انہیں دے دیں گے پاسٹر نے مجھے بتایا کہ کوئی بھی نہیں جانتا تھا کہ ان کے بیٹے کو مسلز پسند ہے کہ انہوں نے صرف ایک رات پہلے ہی اس کے متعلق دعا کی تھی میں نے بتایا کہ وہ حیران ہو چکا تھا وہ گھر گیا اور اپنے بیٹے سے پوچھا کہ وہ سی ڈی کہاں ہے؟ اس قسم کی اب عام ہو چکی تھی۔ میں انہیں ایک وقت سنتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ وہ آپ کی زندگی میں بھی عام ہو اب تک ہم نے خدا کی بادشاہی کے قوانین کیسے کام کرتے ہیں اس کے کئی اہم پہلوؤں کو قائم کیا اور ان پر تبادلہ خیال کیا ہے کہ زمین کے دائرے میں قانونی حیثیت یا دائرے اختیار حاصل کرنے کے لیے آسمان کے ساتھ متفق ہونے اور ایمان کی ضرورت ہوگی اب آیئے ذرا گہرائی میں جاتے ہیں کہ بادشاہ کے قوانین ہماری ضروریات کے لئے کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔

”خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہے اور وہ اس کے ساتھ دکھ نہیں ملاتا۔“_ مثال ۱۰: ۲۲

جب میں نے پہلی بار اس صحیفہ کو دیکھا تو میں نے سوچا یقیناً اس کا یہ مطلب نہیں جو یہ کہہ رہا ہے؟ لیکن میں نے دریافت کیا کہ اس کا مطلب بالکل وہی ہے جو اس میں بیان کیا گیا ہے۔

”بلکہ کسی نے کسی موقعہ پر یہ بیان کیا ہے کہ انسان کیا چیز ہے جو تو اس کا خیال کرتا ہے؟ یا آدم زاد کیا ہے جو تو اس پر نگاہ کرتا ہے؟ تو نے اسے فرِشتوں سے کچھ ہی کم کیا۔ تو نے اس پر جلال اور عزت کا تاج رکھا اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اسے اختیار بخشا۔ تو نے سب چیزیں تابع کر کے اس کے پاؤں تلے کر دی ہیں۔ پس جس صورت میں اس نے سب چیزیں

اس کے تابع کر دیں تو اس نے کوئی چیز ایسی نہ چھوڑی جو اس کے تابع نہ کی ہو مگر ہم اب تک سب چیزیں اس کے تابع نہیں دیکھتے۔،، _عبرانیوں ۲: ۴-۸

ہم اس حوالے کو پہلے پڑھ چکے ہیں لیکن یہ ہماری گفتگو کے لیے نہایت اہم ہے۔منظر نامے کے مطابق جب انسان کو تخلیق کیا گیا تو زمین پر سب کچھ اس کے زیر اختیار تھا کوئی بھی ایسی چیز نہیں تھی جو اس کے تابع نہیں تھی آپ نے اپنے اس عہدے میں زمینی دائرے میں اختیار رکھا اور اپنا تاج پہنا وہ اس کے مسح سے معمور تھا اور اس کی عزت کی جگہ اسے اختیار دیا گیا۔ شیطان جس نے خُدا کے خلاف بغاوت کی تھی آدم کے ظاہر ہونے سے پہلے ہی زمین پر پھینک دیا گیا تھا۔ شیطان نے انسان کو حقیر سمجھا اس نے دیکھا کہ خدا نے اپنا اختیار انسان کو تاج کے طور پر دے دیا ہے اب اس اختیار کے بعد شیطان کی تخلیق شدہ جسمانی حالت اس سے کہیں زیادہ کمزور تھی۔

"خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہے اور وہ اس کے ساتھ دکھ نہیں ملاتا۔،، مثال ۱۰: ۲۲_

روحانی طور پر ہر وہ لفظ جو آدم نے بولا اس کا وہی اختیار تھا جیسے خدا نے خود کہا تھا خدا کے بندہ آدم نے اختیار اور عظمت کے اس خوفناک مقام سے زمین پر حکومت کی چنانچہ شیطان نے اس آدمی سے نفرت کی اور زمین پر اس کا اختیار حاصل کرنے کی خواہش کی۔ شیطان کا ایک ہی مقصد تھا کہ کسی طرح وہ عہدہ وہ اختیار اور تاج انسان سے چھینا جائے لیکن صرف ایک ہی مسئلہ تھا شیطان آدم سے تاج کی قوت نہیں رکھتا صرف امید تھی کہ کسی طرح وہ آدم کو دھوکا دے سکتا ہے کیونکہ تاج اس کے پاس تھا حوا کو ورغلا کر کہ خدا پر بھروسہ رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں بلکہ جس سے خدا نے آدم اور حوا کو رکھا تھا زندگی اس سے کہیں زیادہ بڑھ کر تھی اس نے خدا کی جگہ شیطان کی بات ماننے کا انتخاب کیا اور خدا کے خلاف بغاوت کی۔ پھر اس کے بعد آدم اور حوا نے خدا کی بادشاہی کے اندر اختیار کی اپنی قانونی حیثیت کھو دی اور شیطان اس دنیا کا خُدا بن گیا جیسا کہ پولوس رسول اسے ۲- کرنتھیوں میں بیان کرتے ہیں:

"یعنی ان بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اس جہاں کے خدا نے اندھا کر دیا ہے تا کہ مسیح جو خدا کی صورت ہے اس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی ان پر نہ پڑے۔،، _۲- کرنتھیوں ۴:۴

اس سے پہلے آدم بغاوت کرتا اسنے بیٹا ہونے کے سبب سے بہت ساری برکتوں کا لطف اٹھایا۔ جو کچھ خُدا کا تھا وہ سب اس کا تھا جس سے وہ لطف اندوز ہوتا تھا اور وہ ایک دن بھی کسی طرح کے خوف میں نہیں رہتا تھا پر اس چیز کی جسے اسے اس زمین پر ضرورت تھی اس کے آنے سے پہلے ہی موجود تھیں اگر ہم پیدائش کی کتاب کے چھ دن تخلیق پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ انسان تخلیق کے چھٹے دن کے اختتام پر خدا کے تخلیق کے منصوبے کے آخری حصے میں پیدا کیا گیا تھا اس کی منزل ساتویں دن میں تھی جسے خدا نے آرام کا دن قرار دیا۔ یہ اس لیے نہیں تھا کہ خدا تھک چکا تھا بلکہ سب کچھ مکمل ہو چکا تھا ایک لمحے کیلئے سوچیں کہ خدا نے کیا مکمل کیا تھا اور اس نے انسان کے لئے کیا شاندار منصوبہ بنایا تھا افسوس کے ساتھ آدم نے اس دوران میں وہ سب کھو دیا تھا بادشاہی میں اپنی قانونی حیثیت بھی کھو دی تھی جب خُدا نافرمانی کے فیصلے کے بعد آدم تک پہنچا تو خُدا نے آدم سے کہا۔

”اور آدم سے اس نے کہا کیوں کہ اس نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ اسے نہ کھانا اس لیے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی مشقت کے ساتھ تو اپنی عمر بھر کانٹے اور اونٹ کٹارے اُگائے گی اور تو کھیت کی سبزی کھائے گا تو اپنے منہ کے پسینے کی روٹی کھائے گا جب تک کہ زمین میں پھر لوٹ نہ جائے اس لئے کہ تو اس سے نکالا گیا ہے کیونکہ تو خاک ہے اور خاک میں پھر لوٹ جائے گا۔“ پیدائش ۳: ۱۷- ۱۹

پہلی چیز جو میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ خدا نے زمین کو لعنتی نہیں کیا تھا بلکہ آدم نے خود کیا تھا اسے اس پر مکمل اختیار حاصل تھا وہ اس کا نگران تھا آدم کے پاس زمین کا مکمل اختیار حاصل تھا لیکن اس کے اس فیصلے نے نہ صرف آدم پر بلکہ پوری زمین پر اثر ڈالا یعنی ہر مرد اور عورت پر جو اس زمین پر رہیں گے اور خُدا کی حضوری سے باہر نکل گئے۔

اس فیصلے کے نہ صرف آدم پر بلکہ پوری زمین پر اثرات مرتب ہوئے اور ہر مرد اور عورت جو زمین پر پیدا ہوئے اس فیصلے کے سبب سے لعنتی ٹھہرے تھے۔ اسکا زمین کے دائرے پر اختیار تھا جو خدا نے اسے دیا تھا بس اب اس نے خود کو اس تاج اور حکمرانی سے بے اختیار یا جس کی وہ کبھی نمائندگی کرتا تھا جسکی وجہ سے وہ زندگی سے نکل کر موت میں داخل ہو گیا جو کہ آدم کیلئے کبھی ایک اجنبی تصور تھا اب اسے اپنی گرفت میں لے لیا تھا پھر خدا نے آدم کو اسکے سامنے کہا کہ اپنے گناہ کے سبب سے خدا کی بادشاہی میں اپنا قانونی حق کھو دیا۔ چونکہ آدم زمین پر آسمان کی نمائندگی کر رہا تھا۔ اس نے اپنا قانونی حق کھو دیا تھا۔ دوسری بات یہ کہ اب زمین خود متاثر ہو چکی تھی اور اب پہلے کی طرح اس میں پیداوار نہیں تھی۔ اب آدم کو اپنی ضرورت کی چیزوں کیلئے خود محنت مشقت کرنی پڑی۔ اب کانٹے اور کھیت اب سب کچھ سے زندگی مشکل ہو چکی تھی۔

محنت زندگی کا ایک حصہ بن چکی تھی۔ میں ایسے مشکل طرزِ زندگی اور موت کا خوف اور محنت مشقت کہتا ہوں جو آدم کے سبب سے دنیا میں آئی۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ اور میں پلے بڑھے ہیں اور زندگی گزارتے ہیں۔ داؤد اسے زبور ۲۳ میں لکھتا ہے۔"جو موت کے سائے کی وادی پیش کرتا ہے:

"بلکہ خواہ موت کے سائے کی وادی میں سے میرا گزر ہو میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔"

_زبور ۲۳: ۴

یہ ایک ایسا دائرہ تھا جہاں موت کا خوف پھیل چکا تھا۔ لیکن وہاں ایک اور منفی نتیجہ تھا انسان نے خدا کے ساتھ اپنا رشتہ کھو دیا اور نتیجہ میں اس نے تخلیق کردہ مقصد اور شناخت کو کھو دیا۔ لیکن اب انسان پیدا ہوا تھا تو خدا نے ایسے مقصد کے ساتھ پیدا کیا تھا۔ اسے خُدا کی طرف سے زمین پر حکومت ملی تھی۔ دوسرے لفظوں میں خدا نے اسے خاص مقصد اور کام کے ساتھ پیدا کیا تھا۔ خدا کی زہنیت اسی بات پر منتقل ہو چکی تھی لیکن اب محنت کرنا اسکی زندگی کا مقصد بن چکا تھا اور انسان کے زندہ رہنے کیلئے یہ سب کچھ لازم ہو چکا تھا جس میں کوئی سکون نہیں تھا بلکہ پسینہ مشقت سے بھرے دن تھے۔

زمین کے لعنتی ہونے کے سبب سے محنت اور مشقت میں بھاگ دوڑ کی وجہ سے انسان تھک چکا ہے۔

کوئی خوش قسمت ہی تھا جس کے پاس بہت زیادہ کھانا اور تحفظ تھا۔ اور وہ اسے کھونے کے خوف سے پکڑے ہوئے ہیں اگر وہ اس طرح کریں گے تو ان کو بھی محنت مشقت کا سامنا کرنا ہو گا انسان کا یہ ہی خواب ہے کہ زندہ رہنے کیلئے اس کے پاس بہت سی آسائشیں اور کھانا ہو جس سے غلامی کی زندگی گزارنے سے آرام حاصل کر سکے میں یہ یقینی بتانا چاہتا ہوں کہ آپ اس حقیقت کو واضح سمجھیں۔ مجھے یاد ہے کہ میں ایک صبح ایک خادم کے ساتھ بیٹھا تھا۔ وہ مجھے بتا رہا تھا کہ اسے خدمت کرنا بہت پسند ہے۔ لیکن ہر صبح جب اٹھتا تو اسے پیسوں کی کمی اور قرض ہی یاد رہتا تھا۔ اس نے کہا کہ اسکے مالی مسائل ایک ایسے کمبل کی طرح تھے جو انکی زندگی کا دم گھٹنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اور انہی باتوں نے ان کی سب خوشیاں چھین لیں تھی۔ یہ صرف خادم ہی نہیں جو ان باتوں کا سامنا کر رہے تھے بلکہ یہ زیادہ تر خاندانوں کا زندگی گزارنے کا طرزِ عمل بن چکا تھا جو کہ صرف قرض کے دائرے میں رہتے ہیں ہر کوئی باہر نکلنے کا راستہ تلاش کر رہا ہے اور اس سے باہر نکلنے کا راستہ صرف بہت ساری دولت ہے زمینی لعنت کے نظام کے تحت آپ کی شناخت اسطرح ہے کہ آپ کے پاس کیا

ہے۔ یا آپ کتنا پیسہ کمارہے ہیں۔ پہلا آدم اپنی ہر غلطی پر پردہ ڈالنے کی شدت سے اس مقصد اور شناخت پر پردہ ڈالنے کی کوشش کر رہاہے۔ اب وہ خدا کے مسح کو بدلنے کی کوشش کر رہاہے جو اسے بڑے جلال اور دولت کیلئے دیا گیا تھا دوسری بات یہ کہ وہ اپنے تاج دار مقام کو بھی بدلنے کی کوشش کر رہاہے۔ جو اسے خدا نے دنیا میں بادشاہی کے لئے دیا تھا۔ اب انسان دولت تلاش کرنے اور جمع کرنے میں ایک چیز کو کھو رہاہے اور اب اسکی شناخت اسکی حیثیت سے ہونے لگی ہے کہ اسکے پاس دوسرے آدمی سے کتنا زیادہ پیسہ ہے رتبہ اور مقام آج کے انسان کیلئے بہت اہم بن چکاہے۔ اسکے بارے میں سوچیں۔ کونسا سوال اس کے متعلق ایک آدمی دوسرے آدمی سے پوچھے گا؟ آپ زندگی گزارنے کیلئے کیاکام کر رہے ہیں دوسرے الفاظ میں ہم اپنے آپ سے یہ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ یہ دوسرا آدمی کون ہے؟ اور یہ شخص زمینی دائرے میں کس حیثیت کامالک ہے۔ مجھے اسے عزت دینے کیلئے کیا کرناہوگا۔ پیاری بہنوں اب میں ایک آدمی کے نظریہ سے بات کر رہا تھا مجھے لگتاہے کہ خواتین کسی کی پہچان کو بلکل مختلف انداز سے دیکھتی ہیں آج یعنی اس زمینی لعنت کے دائرے میں اپنے معاملات کو حل کرنے کیلئے پیسہ استعمال کر رہے ہیں یا تو لوگ بغیر سوچ سمجھے بنا ایک ملازمت کے لئے ایک ریاست کو چھوڑ کر دوسری ریاست میں چلے جائیں گے۔ ہر کوئی راک سٹار بنناچاہتاہے۔ کیوں؟ کیونکہ ہر کوئی دولت مند ہوناچاہتا اور بڑی پہچان رکھناچاہتاہے۔ مڈل سکول کے ہزاروں طلبا کے درمیان ایک سروے کیا گیا تھا کہ وہ بڑے ہونے کے بعد کس پیشے میں جاناچاہتے ہیں۔ ان میں سے ۶۵ فیصد لوگوں نے کہا کہ ہم مشہور ہوناچاہتے ہیں۔ مشہور؟ پچھلی بار جب میں نے موازنہ کیا تھا تو کیا دیکھا تھا کہ وہ کام میں نہیں بلکہ خود مشہور ہوناچاہتے ہیں۔ ایک اور مطالعے سے معلوم ہوا کہ تیس فیصد لوگ اپنی ملازمت سے نفرت کرتے ہیں۔ جبکہ چالیس فیصد لوگ اپنی ملازمت کو پسند نہیں کرتے یعنی اس کے مطابق امریکہ میں ستر فیصد لوگ کام کرنے والے ہیں جو اپنی ملازمت کو پسند نہیں کرتے! تو پھر وہ وہاں کیوں ہیں؟ اسلئے کے وہ جینے کیلئے محنت مشقت کر رہے ہیں اور اسلئے آپ کو اس کا غلام بنا چکے ہیں۔ مقصد اور جذبہ ان میں سے زیادہ تر کارکنوں میں نہیں ہے بلوں کی ادائیگی حوصلہ افزا مختصر بن چکی ہے۔ پیسہ تلاش کرنے کی ضرورت کے غلام ہونے کی وجہ سے اختیارات کی بہت کم گنجائش رہ جاتی ہے جو زیادہ تو پیسہ ادا کرتے ہیں وہ ہی ہر وقت جیتے ہیں۔ اسے چوہوں کی دوڑ کہتے ہیں! جہاں میں اور آپ رہتے ہیں ایک چوہے کا تصور کریں جو جتنی جلدی ہو سکے دوڑ رہاہو اور کسی طرح ادھر اُدھر گھوم رہاہو ہم سنیں گے اور کہیں گے یہ اچھالگ رہاہے لیکن حقیقی دنیا میں یہ بلکل بھی اچھا نہیں ہے۔ لوگ اسطرح کے تیز پیشے پر مر جاتے ہیں اور جہاں جانے کی اُن کو اُمید ہوتی ہے وہاں نہیں جاپاتے۔

"اور تم ان باتوں کے خیال میں نا رہو کہ کیا کھائیں گے اور کیا پئیں گے اور نہ شکی بنو کیونکہ **ان سب چیزوں** کی تلاش میں دنیا کی قومیں رہتی ہیں لیکن تمہارا باپ جانتا ہے کہ تم کن چیزوں کے محتاج ہو ہاں اسکی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔" _لوقا ۱۲: ۲۹- ۳۱

محنت اور مشقت میں بھاگنا ایک راستہ ہے جسے ہم جانتے ہیں۔ اگر میں آپ سے کہوں کہ آپ کو قرض سے نکلنا ہوگا تو میرا مطلب ہوگا کہ آپکو بارہ ماہ میں اس قرض سے نکلنا ہوگا آپ کے پورے خاندان کو نورتھ پول میں ہمیشہ کیلئے جانا ہوگا (میں ایک نقطہ بنانے کیلئے اس مثال کا استعمال کر رہا ہوں) تو پھر آپ کیا کریں گے؟ میں آپ کو بتاوں گا کہ آپ کیا کریں گے۔ آپ فوری طور پر پسینہ بہانے اور تیز کمانے، دوڑنے کا منصوبہ بنانا شروع کریں گے۔ آپ کہیں گے ٹھیک ہے میں کچھ اور تھوڑے وقت کی ملازمت بھی کر سکتا ہوں بیوی کچھ ملازمت کر سکتی ہے۔ اور بچے بھی اس میں کچھ مدد کر سکتے ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا کہ روزگار کا صرف ایک ہی ذریعہ نظر آتا ہے۔ جس میں آپکو درد اور مشقت کا سامنا کرنا ہوگا۔ مجھے ایک اور تصور دینے دیں۔ چلیں فرض کرتے ہیں کہ میں آپ کی گلی سے گزر رہا ہوں اور مجھے ایک بھورے رنگ کا تھیلا ملا جس میں دس ملین ڈالرز ہوں میں بہت پُرجوش ہوں اور میں جانتا بھی ہوں کہ مجھے اسکی اطلاع دینی چاہیے، لہذا میں آپ کو جانتا ہوں اور آپ کے گھر میں آپکا فون مانگنے کی اجازت مانگ رہا ہوں میں ڈیپارٹمنٹ میں فون کروں اور آپ کھڑے دیکھ رہے اور سن رہے ہوں۔ میں ان کو بتاؤں کہ مجھے کیا ملا اور کیا ہوا ہے۔ تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد جب انہوں نے اپنا ریکارڈ چیک کیا ہو اور انہوں نے مجھے بتایا کہ ان کے پاس اس رقم کے غائب ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے اور میں وہ رکھ لوں (مجھے نہیں لگتا کہ وہ مجھے ایسا کہیں گے لیکن میری مثال میں یہ بات مددگار ثابت ہوگی) جب انہوں نے مجھے بتایا ہو اور میں خوشی سے اچھل پڑوں اور پھر میں آپ کو بتاؤں کہ انہوں نے کیا کہا ہے اور میری خوشی بہت زیادہ ہو آپ شائستگی سے مسکرائے ہوں اور میں خوشی میں یہ سب کچھ بیان کر رہا ہوں لیکن آپ کے خیال میں اس رات آپ کھانے کی میز پر کیا کریں گے جب آپ نے وہ کہانی اپنے شریکِ حیات کو سنائی ہو؟ خوش؟ مجھے نہیں لگتا آپ کہیں گے "یہ نہیں ہے، یہ بلکل ٹھیک نہیں ہے" آپ خالی جگہ پُر کریں کیا آپ نہیں کریں گے؟ آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ لفظ "یہ بلکل ٹھیک نہیں ہے" درست جواب تھا؟ میں آپ کو بتاؤں گا کہ کیسے کیونکہ آپکی پرورش اس طرح ہوئی ہے۔ یہ وہ نظام تھا جس کے ساتھ آپ بڑے ہوئے، بہت مشقت اور پیسہ ایسے ہی ہے۔ میری مثال میں میں نے مشقت کے بغیر پیسہ حاصل کیا اور یہی نظام میں دھوکہ دہی ہو رہی ہے یہ ٹھیک نہیں ہے اور نا ہی یہ ٹھیک تھا کیونکہ میں نے اس کیلئے کوئی محنت نہیں کی تھی یہ صرف مجھے ملی تھی یہ جانتے ہوئے کہ آپ کا ایسا مقدر کبھی نہیں ہوگا آپ اندر ہی اندر حسد اور بغض کو محسوس کریں گے

جس سے آپ ہمیشہ محنت مشقت کرتے رہیں گے اس کے مقابلے میں اگر میں کسی دن پھٹے اور گندے کپڑے پہن کر جاوں اور وہاں کھڑے ہو کر کہوں اور اٹھ کر لوگوں سے کہوں کہ ہم نے یہ کیا ڈرائنڈ ا اور میں پچھلے دس سالوں سے بائیس گھنٹے کام کر رہے ہیں اور آخر کار ہم نے اپنا گھر حاصل کیا جہاں ہم تالیاں بجا کر خوش ہو سکتے ہیں اس لئے کہ کسی نے ایسا بنایا اور آپ کو خوشی ملی کسی نے یہ کیا اور نکلنے کا راستہ ہے ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے دانت پیس سکیں محنت ادا کر سکیں اور آزاد ہو سکیں لیکن اس قت سب شور کیوں سنے تالیاں کیوں نہیں بجائیں۔ جب مجھے روڑ سے پیسے ملے تھے اور کیوں آپ کیلئے خالی جگہ پُر کرنا اتنا آسان تھا اس لئے کہ آپ ایسا سوچتے ہیں کیونکہ آپ اس کا خواب دیکھ رہے تھے۔ منصفانہ ہونا ایک تکلیف دہ مشقت اور محنت کا نظام جس کے متعلق ہم نے لکھا ہے مزدوری کے بغیر پیسہ درست نہیں ہو سکتا لیکن محنت مشقت سے بھاگنا ہر کسی کا خواب ہے دولت مند بنا کروڑ پتی بننا زیادہ تر لوگوں کیلئے پریشان کُن سوچ ہے اگر ملین ڈالر ایک نمبر کی طرح ہے تو یہ بھی دولت کی بات کر رہا ہے۔ دولت مالی آزادی کی کوشش کرتی ہے جو روز مرہ محنت مشقت کے برعکس ہے جس میں زیادہ تر لوگ رہتے ہیں یا کوئی بھاگتے بھاگتے تھک گیا اور ایک ملین ڈالر ہونے کا مطلب ہے کہ وہ رُک سکتے ہیں اور جو کچھ کرنا چاہیں کر سکتے ہیں اس کے بارے میں سوچیں لاٹری کی درخواست کیا ہے؟ آزادی! ایسے فیصلے کرنے کی آزادی جو بلوں کی ادائیگی اور روزگار کمانے کے ارد گرد نا ہو ایک پروگرام کروڑ پتی کون بننا چاہتا ہے؟ بہت مشہور ہے یہ پُرکشش ہے کیونکہ ہر کوئی اس قسم کی آزادی کا خواب دیکھتا ہے اور ب وہ یہ پروگرام دیکھتے ہیں تو وہ مقابل کے ساتھ خوش ہوتے ہیں اور یہ اُمید کرتے ہیں کہ وہ کامیاب ہونگے موضوع کو مختصر اور اس کی سادہ ترین تعریف میں چوری کرنا بھی ایک ایسی ہی شرط ہے جس میں کوئی محنت مشقت نہیں ہے کچھ معنوں میں اسے زمین کی لعنت کے نظام سے آزادی کی کوشش کرنا ہے آیئے پھر سے اس بات پر اتفاق کریں کہ ہر کوئی دوڑنا چھوڑنا چاہتے ہیں لیکن کیا کوئی راستہ ہے؟ پیسے کے ہر بے ہلکے ہو سکتے ہیں مجھے بیرون ملکوں میں مقیم لوگوں کی طرف سے روزانہ کم از کم دس ای میلز موصول ہوتی ہیں جس میں وہ مجھے اپنی کہانی بتاتے ہیں کہ انہیں کیسے وراثت میں دس ملین ڈالر ملے جن کو محفوظ کرنے کیلئے انہیں کسی کی مدد کی ضرورت ہے وہ ان میں سے آدھے پیسوں کو پیش کرتے ہیں اور میں رضاکارانہ طور پر ان کے پیسے لے کر ان کی حفاظت کروں یقینی طور پر وہ میرا ایڈرس مانگتے ہیں تاکہ چھوٹی سی قیمت دورانیہ کے عمل کیلئے ادا کی جاسکے جس سے ان کی وراثت کو تحفظ مل سکے۔ واقعی کیا میں بے وقوف لگ رہا ہوں؟ مجھے ایک دن ایک کلائنٹ نے فون کیا اور سرکاری کام کا مشورہ کیا میں نے اپنے روایتی سوالات پوچھے۔ اور میں نے دریافت کیا کہ اس کے پاس سرمایہ کاری کیلئے پانچ ملین ڈالرز تھے اس نے مجھے بتایا کہ اس وقت میرے پاس پیسے نہیں تھے لیکن یہ وراثت سے آنے تھے میں نے اس سے پوچھا کتنے ہفتوں میں یہ وراثت کا معاملہ ہو جائے گا اس نے کہا دو ہفتوں میں تکمیل ہو جائے گا میں نے ایسے دو ہفتوں میں بلایا تو اس نے کہا تھوڑا

زیادہ ہو جائے گا اسے اپنی جائیداد حاصل کرنے میں دشواری ہو رہی تھی کیونکہ یورپ کے بینک نے اسے روک رکھا تھا۔ جیسے ہی اس نے میری توجہ حاصل کی میں نے اس سے سوال پوچھنے شروع کر دیے، کہانی یہ تھی کہ فرانس میں اس کے ایک چچا انتقال کر گئے تھے اور ان کے اس چچا نے اس کیلئے پانچ ملین ڈالر چھوڑ دیے تھے تاہم اس کی جائیداد پر پچاس ہزار ڈالر ٹیکس واجب الادا تھا جسے یہ جائیداد حاصل کرنے سے پہلے ادا کرنا تھا۔ اس نے کہا کہ وہ پیسے حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا اس نے قرض حاصل کرنے کیلئے بھی درخواست دی تھی اس نے اُس سے پوچھا کہ اگر اس کے پاس کوئی وکیل ہے ،"ہاں جس وکیل نے مجھے فرانس سے بلایا تھا مجھے دیکھ رہا تھا یعنی تمہارے پاس امریکن وکیل نہیں ہے جو اس پر کام کر رہا ہو "اس نے کہا نہیں میرے پاس صرف وہی ہے جس نے مجھے فرانس سے بلایا تھا وہ بتاتا ہے کہ اسے پچاس ہزار ملین حاصل کرنے میں بہت سی مشکلات کا سامنا تھا فرانس والے وکیل نے کہا کہ مجھے آدھی رقم ادا کرنی ہو گی اور آدھی رقم بعد میں ادا کرنی ہو گی اس کی جائیداد جاری ہو گی نہیں میں نے کہا یہ ایک دھوکہ ہے حالانکہ اس نے اپنے چچا کے اس معاملے کے متعلق کبھی نہیں سوچا تھا کہ یہ سچ ہے میں نے دو ہفتوں کے بعد دوبارہ فون کیا اور اس نے کہا کہ اس کے پاس عام رقم بینک میں بھیجنے کیلئے موجود ہے میں نے پھر اس سے کہا کہ ان کے پاس پہلے ہی پانچ ملین ڈالرز ہیں اگر وہ واقعی ٹیکس کی رقم چاہتے ہیں تو وہ صرف آپ کو ای میل کر سکتے ہیں۔ رات میں آپ کو ایک فارم بھیج سکتے ہیں جس پر آپ دستخط کر کے واپس بھیج سکتے ہیں اور ان کے پاس موجود رقم ۵۰،۰۰۰ لینے کی اجازت دے سکتے ہیں لیکن وہ مجھ پر یقین نہیں کر رہا تھا اسے یقین تھا کہ وہ سچ بول رہے ہیں ابھی گذشتہ اتوار میرے پاس ایک ایسا ہی معاملہ تھا ایک نوجوان مجھ سے کچھ رقم کی سرمایہ کاری کیلئے مشورہ مانگ رہا تھا جو اس کی نظر میں جائیداد کے متعلق تھا میں نے اسے اس کا جملہ ختم نا کرنے دیا میں نے کہا میں جانتا ہوں کہ تم کس قسم کی ادائیگی کا کہہ رہے ہو کہ اس طرح ایسے رقم واپس ملے گی خیر آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا میں نے اسے بھی یہ ہی بتایا کہ یہ دھوکہ دہی ہے اگرچہ وہ ہمیں جانتا تھا کہ جو آدمی مرا ہے اسکا امریکہ میں کوئی وکیل نا تھا وہ پھر بھی پیسے کی حقیقت پر مجھ سے لڑ رہا تھا ان دونوں آدمیوں کے ساتھ ایسا کیوں ہوا کیونکہ وہ آزادی چاہتے تھے؟ وہ اسے کبھی جانے نہیں دیں گے کہ اگر اس کے حقیقی ہونے کے امکانات دس بلین تک بھی ہوں تو وہ اسے ضرور چاہیں گے میں آپ کو ایک اور مثال دیتا ہوں مالی خدمات کے متعلق کاروبار جسے میں اور ڈرانئڈا کر رہے ہیں پورے امریکہ پر محیط ہے اور یہ ایک زبردست کاروبار ہے میری کمپنی میں یہ ایک حقیقی موقع ہے میرے پاس لوگ ہیں جو سال میں لاکھوں ڈالرز کما رہے ہیں۔ لیکن میرے کاروبار میں بہت کچھ سیکھنے کو بھی ہے آپ لوگوں کے پیسے کو ہینڈل کر رہے ہیں ایسے قوانین بھی ہیں جو آپ کیلئے جاننا بہت ضروری ہیں کیونکہ ان کو سیکھنے کیلئے حکمت عملی کی ضرورت ہو گی۔ میں نے کولمبس اوہائیو کے علاقے میں ایک مقامی کرسچن ریڈیو اسٹیشن پر ریڈیو پر اشتہارات چلائے تھے جسے دوبارہ شروع کرنے کیلئے کہا گیا تھا کیونکہ میں چند

اچھے اور ممکنہ ایمانداروں کی تلاش میں تھا۔ اور ہمارے پاس پچاس ایماندار آئے تھے۔ انٹرویو لینے کی بجائے میں نے فوری طور پر قریبی ہوٹل میں ایک اورنٹین سیشن منعقد کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ درخواست دہندگان کی اسکریننگ میں میری مدد کی جاسکے تاکہ اس میٹنگ میں مارکیٹ پلیس میں ہماری کمپنی کی بڑی صلاحیتوں کا احاطہ کیا جاسکے ہمیں نا صرف یہ کہ مالیت کیسے کام کرتی ہے بلکہ اسے اس مشورے کو مسیحی عالمی نظریے کے تناظر میں رکھنے کیلئے بھی تیار کرنا تھا اور اس طرح ہم نے اس بات کا بھی احاطہ کیا کہ کمپنی نے معاوضے کی تربیت اور لائسنس کے تقاضوں کے حوالے سے کس طرح کام کیا میں تجربے سے جانتا تھا کہ میرے بہت سے اچھے دوست ہیں جنہوں نے اس قسم کی کمپنیوں سے لاکھوں کمائے ہیں اور وہاں بہت سے عظیم ایم ایل ایم ہیں لیکن میں صرف اس زمین سازی کی نشاندہی کر رہا ہوں جو اوسط ایم ایل ایم کی بھرتی کے پاس ہے۔ آسانی سے پیسہ فروخت کرنا بھی زمینی لعنت کا بہت بڑا حصہ ہے اگر آپ ایک لمحے کیلئے رُکیں اور اپنے آپ سے پوچھیں کہ آپ پیسے کے متعلق کتنا سوچتے ہیں اسے حاصل کرنے یا محفوظ کرنے کے بارے میں تو آپ حیران رہ جائیں گے میں یہ دوبارہ کہوں گا کہ آپ کو نقطہ نظر آئے۔ ہر کوئی دوڑنا چھوڑنا چاہتا ہے کیونکہ وہ اپنے روزمرہ کے حالات سے تھک چکے ہیں! ہفتے بھر کے کام سے چھٹکارہ چاہتے ہیں اور چھٹی کا لالچ یہ ہے کہ ہم رُک سکتے ہیں ریٹائرمنٹ کا لالچ یہ ہے کہ ہم آخر کار رُک سکتے ہیں اور وہ کر سکتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں مجھے غلط مت سمجھئے گا زندگی کے بارے میں زیادہ تر لوگوں کا یہ نظریہ نہیں کہ وہ صرف بیٹھنا چاہتے ہیں اور دُکھ نہیں کرنا چاہتے اور میں یہ بھی نہیں کہہ رہا کہ یہ آپ کیلئے خدا کی مرضی ہے نہیں ہمیں اپنے کام اور مقصد کو پورا کرنے کیلئے تخلیق کیا گیا ہے بدقسمتی سے بہت سے لوگ بس زندہ رہنے کیلئے بھاگ دوڑ میں اتنے مصروف ہیں کہ انہوں نے برسوں پہلے اپنے خوابوں کو ترک کر دیا ہے بہت سے امیدوار اس وقت پیچھے ہٹ جایں گے جب وہ دیکھیں گے کہ ۲۰۰.۰۰۰ ڈالرز کمانے کیلئے کتنا کام کرنا پڑ سکتا ہے میٹنگ کے بعد میں ہوٹل کے ہال میں جا رہا تھا اور میں نے دیکھا کہ ہوٹل کے مرکزی ہال دوم میں ۱۰۰۰ سے زیادہ لوگ تھے سب اسی وجہ سے آئے تھے ایک مشہور ملٹی لیول کمپنی خطاب پیش کر رہی تھی کہ ان کی کمپنی میں شامل ہونا انہیں کس حد تک فائدہ دے سکتا ہے۔

پیسے کے معاملات کو حل کئے بنا آپ زمین پر کی گئی لعنت کے نظام میں پوری زندگی بسر کریں گے۔

لیکن میرے کمرے میں ۵۰ لوگوں کی نسبت وہاں زیادہ لوگ کیوں تھے؟

آسان جواب پیسہ! بدقسمتی سے ملٹی لیول کمپنی یہ نہیں کہہ رہی تھی

تاثر یہ تھا کہ اگر میں داخل ہوتا ہوں تو میں تین لوگوں کا حوالہ دے سکتا

ہوں اور کہہ سکتا ہوں کہ میں کروڑ پتی ہوں اب میں اپنے لوگوں کے گرد رہ چکا تھا۔ جنھوں نے بڑی ملٹی لیول کمپنیاں ایجاد کی تھی جس کے لئے انہوں نے بہت سخت محنت کی تھی ان میں یہ صلاحیت موجود تھی لیکن پیسے کا تصور کرنا بہت آسان ہے اور اگر میں اس موقع کو جانے دیتا ہوں تو یہاں ان تمام لوگوں کو دیکھتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ میں پھر سے اس موقع سے محروم رہوں گا براہِ مہربانی مجھے غلط مت سمجھئے گا۔ میرے بہت سے اچھے دوست ہیں جنہوں نے اس قسم کے کمپنیوں سے لاکھوں کمائیں ہیں اور وہاں بہت سے عظیم ایم ایل ایم ہیں لیکن میں صرف اس ذہین سازی کی نشان دہی کرتا ہوں جو اوسط ایم ایل ایم بھرتی کے پاس ہے آسانی سے پیسہ فروخت کرنا بھی زمینی نعمت کا بہت بڑا حصہ ہے اگر آپ ایک لمحے کے لیے رُوکیں اور اپنے آپ سے پوچھیں کہ آپ پیسے کے متعلق کتنا سوچتے ہیں اسے حاصل کرنے یا محفوظ کرنے کے بارے میں تو آپ بالکل حیران رہ جائیں گے میں یہ دوبارہ کہوں گا تاکہ آپ کو نقطہ نظر آئے ہر کوئی دوڑنا چھوڑنا چاہتا ہے کیونکہ وہ اپنے روزمرہ کے حالات سے تھک چکے ہیں! ہفتے بھر کے کام سے چھٹکارا چاہتے ہیں اور چھٹی کا لالچ یہ ہے کہ ہم رک سکتے ہیں۔ ریٹائرمنٹ کا لالچ یہ ہے کہ ہم آخر کار رک سکتے ہیں اور وہ کرسکتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں مجھے غلط مت سمجھیے گا۔ زندگی کے بارے میں زیادہ تر لوگوں کا نظریہ یہ نہیں کہ وہ صرف بیٹھنا چاہتے ہیں اور کچھ نہیں کرنا چاہتے اور میں یہ بھی نہیں کہہ رہا کہ یہ آپ کے لیے خدا کی مرضی ہے۔ نہیں ہمیں اپنے کام اور مقصد کو پورا کرنے کے لیے تخلیق کیا گیا ہے بدقسمتی سے زیادہ تر لوگ صرف زندہ رہنے کے لئے بھاگ دوڑ میں اتنے مصروف ہو گئے ہیں کہ انہوں نے اپنے خوابوں کو ترک کر دیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ نے کسی کو ایسا کہتے سنا ہو یا آپ نے اپنے آپ سے کہا ہو کہ آج مجھے کام پر جانا ہے خیر آپ پہلے ہی جانتے ہیں کہ لوگ جذباتی طور پر ایسا نہیں کہتے کہ انہیں کب کام پر جانا ہو گا تاہم جب وہ ترقی کرنا چاہتے ہوں تو پھر بڑے جوش اور جذبے کے ساتھ وہ وہی کام کریں گے جس سے انہیں محبت ہے عام طور پر لوگوں کی بڑی اکثریت میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔ اس کی بجائے وہ یہ کہتے ہیں کہ ان کو آج کام پر جانا ہو گا۔ صرف ایک چیک کمانے کے لئے اگلا دن بھی بمشکل آفس میں گزارتے ہیں زیادہ تر لوگ جوش سے بھری زندگی میں اچھی شروعات کرتے ہیں جو کام وہ کر رہے تھے وہ صرف بلوں کی ادائیگی کے لیے تھا اور ایک عارضی کام تھا جس سے ان کو کچھ چیزیں ہی معلوم ہوتی ہے لیکن جو ذہنوں نے دریافت کیا وہ یہ تھی کہ ان کی زندگی دھندلا گئی اور کہیں چالیس کی دہائی میں انہوں نے محسوس کیا کہ باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ اسے درمیانی زندگی کا بحران کہہ سکتے ہیں کہ پہلی بار ان کو احساس ہوا کہ وہ پھنس گئے ہیں۔ میرے دوست یہ وہ زندگی نہیں جسے خدا نے آپ کے گزارنے کے لیے تخلیق کیا تھا آپ یہ پہلے ہی جانتے ہیں۔ لیکن اس مستقبل سے بچتے ہوئے ڈرینڈا اور میں نے برسوں سے یہ دیکھا ہے کہ اگر آپ پیسے کے معاملات کو حل نہیں کرتے تو آپ کو کبھی بھی

زندگی کا منفرد مقصد معلوم نہیں ہوگا پیسے کے معاملات کو حل کئے بنا آپ ذہنی طور پر زمینی نعمت نظام میں اپنی پوری زندگی گزاریں گے۔

اگر آپ پیسے کے معاملات کو حل نہیں کرسکتے تو آپ کبھی بھی اپنے تخلیقی مقصد کو تلاش نہیں کرسکتے!

آیئے اس کے مقابلے میں بات کریں کہ آپ کی زندگی کیسے رک سکتی ہے۔ آیئے آپ کے شوق پر غور کریں مثال کے طور پر دیکھیں کہ یہ گولف تھا۔ کیا آپ نے کسی کو کہتے سنا کہ دوست آج مجھے گولف کھیلنا ہے؟ آپ نے کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ افسوس یہ جمعہ کی رات ہے مجھے جمعہ کی راتوں سے نفرت ہے کاش یہ سوموار کی صبح ہوتی اور میں واپس جا پاتا یا فرض کریں آپ کا مشغلہ مچھلی پکڑنا ہے اور میں آپ کو یہ کہتا ہوں سنوں کے آج مجھے مچھلی پکڑنی ہے؟ نہیں مجھے شک ہے کہ آپ کو یہ کہتا ہوا سنوں کیونکہ آپ کو اس کا شوق ہے کیا ہوگا اگر آپ اپنی زندگی کو اسی طرح کے جذبے اور جوش کے ساتھ گزاریں جو آپ کررہے ہیں اور آپ اپنے جذبے پر توجہ مرکوز کرنے کے قابل ہوجائیں اور زندگی میں محنت مشقت اور پیسے کی جگہ آپ اپنے حقیقی مقصد کو حاصل کرسکیں؟ کیا ہوتا اگر آپ کے پاس اپنے گھر آنے کی دیکھ بھال اور مالی آزادی سے زندگی گزارنے کے لئے کافی پیسہ ہوتا؟ کیا واقعی ایسا کرنے کا کوئی طریقہ ہے؟ ڈرینڈا اور مجھے معلوم ہے کہ ایسا کرنے کا ایک طریقہ ہے!

"خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہے اور وہ اس میں غم نہیں ملاتا۔"_مثال ۱۰: ۲۲

ایک لمبا سانس لیں اور شائستگی سے اس صحیفے پر توجہ کریں عبرانی میں دولت کا مطلب جس میں کوئی محنت شامل نہیں کیا آپ نے دیکھا؟ خدا کی بادشاہی تکلیف سے راستہ فراہم کرتی ہے۔ جسے آدم نے ہمارے لیے چھوڑا تھا۔ کیا آیت کا واقعی یہی مطلب ہو سکتا ہے؟ آپ اس بات سے اتفاق کریں گے کہ اگر ایسا ہوا تو آپ نے اچھی خبر پڑھی ہے جو آپ پہلے سنا کرتے تھے بالکل! اس لیے یسعیاہ ۶۱ میں بنیادی طور پر یسوع مسیح کے متعلق بتایا گیا کہ وہ کیا کرے گا۔

"خداوند خُدا کی روح مجھ پر ہے کیونکہ اُس نے مجھے مسح کیا تاکہ حلیموں کو خوشخبری سناؤں اس نے مجھے بھیجا ہے تاکہ قیدیوں کے لیے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کروں۔"_یسعیاہ ۶۱: ۱

زمینی نعمت کے نظام میں پھنسے ہوئے شخص کے لیے کیا خوشخبری ہو سکتی ہے؟ یقیناً مالی آزادی! یسوع مسیح بیان کر رہے ہیں کہ خدا کی بادشاہی زمینی لعنت کے نظام محنت مشقت درد اور پسینے سے مکمل آزادی فراہم کرے گی آیئے اس کا سامنا کریں آپ تیزی سے دوڑ سکتے ہیں لیکن زیادہ تر لوگ وہ اس قدر تیزی سے دوڑ دوڑتے ہیں کہ یہ بھی ان کے لئے کافی نہیں ہوتی۔ میں اور ڈنڈا ابھی نو سال اس قدر تیز دوڑے جتنا ہم دور سکتے تھے اور اس وقت ہم قرض کی لعنت کے نیچے تھے ہماری فرم نے پچھلے ۲۷ سالوں میں جو ان گنت سینکڑوں ہزاروں کلائنٹ دیکھے ہیں وہ سب بھی اس طرح چل رہے تھے جتنی جلدی وہ چل سکتے تھے اتنی محنت کے باوجود وہ مالی غلامی میں پھنسے ہوئے تھے ان سب نے ہمیں بلایا کیوں کہ وہ مالی ناامیدی کے احساس کے سبب سے خوفزدہ تھے ان کے مالی حالات کے خواب اب مشکل سے مشکل ہوتے نظر آرہے تھے اور اب رویا مشکل ہی تھی۔ آیئے میرے ساتھ لفظ روزگار کا موازنہ کریں۔ لفظ دستیابی اصل میں پہلے دستیاب ہونا ہے روزگار کے بغیر کوئی رویا نہیں ہو سکتی۔ پھر سے بتانا چاہتا ہوں کے اس طرح زیادہ تر لوگ بغیر رویا کہ زندگی گزارتے ہیں اور یہ غلامی کی تباہ کن شکل ہے۔

باب نمبر ۷

ایک دروازہ

آیئے ایک لمحے کیلئے جائزہ لیں کہ ہم نے خدا کی بادشاہی کے متعلق کیا سیکھا ہے پہلے ہم نے سیکھا کہ انسان کو ایک خاص مقام اور اختیار کے ساتھ زمین پر بھیجا گیا تھا۔ ہم نے عبرانیوں ۲: ۷-۸ میں دیکھا کہ کچھ بھی ایسا نہیں تھا جو کہ انسان کے اختیار میں نہیں رکھا گیا تھا؟ اس کی وجہ سے ہم نے دیکھا کہ انسان ہی کنجی اور زمینی دائرے کا دروازہ تھا۔

شیطان کو یہ معلوم تھا اور یہی وجہ تھی کہ اُس نے زمین پر اختیار حاصل کرنے کے لئے اپنے منصوبے میں آدم اور حوا کو نشانہ بنایا۔ جب آدم اور حوا دھوکہ دہی کا شکار ہوئے تو انہوں نے گناہ کیا اور اپنی زندگی میں خُدا کے قانونی اختیار کو کھو دیا۔ خُدا کا روح جس نے تخلیق میں ان کو ڈھانپا تھا اب رنجیدہ ہو چکا تھا اب وہ نہ صرف جسمانی طور پر بلکہ روحانی طور پر ننگے ہو چکے تھے میں اس صدمے کا تصور کر سکتا ہوں جب خُدا کا روح ان سے جدا ہوا۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ انہوں نے فوراً اپنے آپ کو انجیر کے درخت کے پتوں میں چھپانا شروع کر دیا کیونکہ وہ ننگے ہو چکے تھے۔ اگرچہ انسان اب بھی زمین پر حکمرانی کرنے کی حیثیت رکھتا تھا جیسا کہ اسے تخلیق کرنے کا اختیار دیا گیا تھا لیکن اب وہ زمین پر اپنے روحانی اختیار کو کھو چکا تھا۔ کیونکہ اس نے خُدا کے خلاف بغاوت کرنے کا انتخاب کیا تھا اور خُدا کی بجائے اس نے شیطان پر بھروسہ کیا اور خُدا کے اختیار کی بجائے شیطان کے اختیار کے ماتحت ہوا۔ وہی فیصلہ کیا (لوسیفر) جس کے سبب سے شیطان کو آسمان سے گرایا گیا تھا اور پھر اسے جہنم کہا گیا جسے عذاب کی جگہ یا خُدا کی حضوری سے نکالے جانے والی جگہ کہا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ جہنم کبھی بھی انسان کے لیے یا انسان کو زمین میں رکھ کر نہیں بنائی گئی تھی خُدا کا یہ مقصد نہیں تھا کہ کوئی بھی آدمی وہاں جاتا۔

”پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا اے ملعونو میرے سامنے سے اس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اس کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔“ _ متی ۲۵- ۴۱

انسان کے مستقبل کو بنانے کے لئے خدا کو زمین پر اپنی حکومت دوبارہ قائم کرنے کی ضرورت تھی۔ اسے ایک رشتہ تلاش کرنا پڑا تاکہ شیطان سے اختیار واپس لیا جا سکے اور ایسا صرف ایک ہی رستہ سے ہو سکتا تھا کوئی ایسا شخص جو گناہ سے واقف نہ

تھا آدم کی جگہ اس کی سزا اور موت اپنے اوپر لیں لیکن اس منصوبے کے ممکن ہونے کے لئے ایک معمولی مسئلہ تھا اس وقت ہر آدمی اس وقت زمین پر آدم کی اولاد ہونے کے ناطے گناہ کے سبب سے داغدار تھا اور اس طرح وہ خُدا کی روح اور اس کے اختیار کو اپنے اندر رکھنے سے قاصر تھا لیکن خدا کے پاس اس مسئلے کے حل کے لئے ایک الٰہی منصوبہ تھا۔ اس منصوبے کو پورا کرنے کے لئے اس کی راستبازی کے تقاضے میں اس کے قانون کو زمین پر قائم اور تحریر کیا جائے جہاں زمین کے دائرے میں رہنے والا انسان ہوں اور خُدا کی الٰہی عدالت سے ہی گنہگار کی زندگی کا فیصلہ ہو۔ اس طرح ہی آدم کی جگہ پر کھڑا ہو کر آدم کی سزا اور موت اپنے اوپر لے کر بنی نوع انسان کو آزاد کر سکتا ہے لیکن اس تصور کے ساتھ ایک اور حقیقی مسلہ بھی تھا کیونکہ جو آدمی اس قربانی کے منصوبے کو انجام دیتا ہوں آدم کی اولاد نہیں ہو سکتا کیوں کے وہ نسب داغدار اور خدا کی موجودگی سے منقطع ہو گیا تھا۔ تو پھر بنی نوع انسان کو بچانے کا منصوبہ کیسے ممکن ہوتا؟ اس کے ممکن ہونے کے لیے خُدا کو درحقیقت زمین پر ایک ایسے آدمی کی ضرورت تھی جو آدم کے نسب سے نہ ہو جو انسان کی طرف سے اپنے آپ کو قربان کرنے کے لئے تیار ہو۔ لیکن زمین کا دائرہ آدم اور اس کی اولاد کو دیا گیا تھا لہٰذا اس قانونی حیثیت کے کے تحت یہ بھی غیر قانونی ہو چکا تھا اور اس کو بحال کرنے کا ایک ہی طریقہ تھا۔ اس آدمی کو زمین پر ہی پیدا ہونا تھا لیکن آدم کے نسب سے نہیں۔ پہلی نظر میں آپ اتفاق کر سکتے ہیں کہ یہ پھر سے ناممکن ہو گا لیکن یہ بنیادی طور پر اسکا اپنا طریقہ تھا۔ خُدا قانونی طور پر زمین پر ایک عورت میں مرد کی نسل رکھتا ہے اگر وہ کوئی ایسا مرد ڈھونڈتا جو اس پر یقین کر لے کہ اس طرح اسے ایسا کرنے کا قانونی دائرہ اختیار دے گا۔ یاد رکھیں کہ انسان نے زمین کے دائرے کی کُنجی اپنے پاس رکھی ہوئی ہے شیطان نے وہی کُنجی کو زمین کے دائرے میں آدم کے روحانی اختیار کو چھیننے کے لئے استعمال کیا۔ خُدا کے منصوبے کے کام کرنے اور زمین کے دائرے میں اس منصوبے کی قانونی حیثیت کو ثابت کرنے کے لئے یقیناً خُدا کے خلاف تھا ایک ایسے مرد اور عورت کی ضرورت تھی جو بچے کے لیے اس پر یقین کرے جب کہ ان کے لئے بچہ پیدا کرنا مکمل طور پر اور مستقل طور پر ناممکن تھا اور انہیں ناممکن کے لیے خُدا پر بھروسہ رکھنا تھا۔ اس کی اولاد کے لیے وعدہ کے اس کی اولاد کے وسیلہ سے سب قومیں برکت پائیں گی جیسا کہ ایسا ابراہیم کی اولاد کے ذریعہ نہ تھا تا کہ خُدا قانونی حیثیت اور دائرہ اختیار کوئی اس کے وسیلے سے دنیا میں واپس لاتا۔ ان کی اولاد کے وسیلے قومیں برکت پائیں گی اور ان کی اولاد سمندر کے کنارے ریت کے ذروں سے زیادہ ہو گی تو پھر یقیناً خُدا مریم میں یسوع کو رکھنے کی قدرت رکھتا تھا۔ کیا خُدا کوئی ایسا آدمی ڈھونڈ سکا؟ جی ہاں۔ اس کا نام ابرہام تھا جو آج ہم ایمانداروں کا باپ ہے وہ نااُمیدی کی حالت میں اُمید کے ساتھ ایمان لایا تا کہ اس حصول کے مطابق کہ تیری نسل ایسی ہی ہو گی اور وہ بہت سی قوموں کا باپ اور وہ جو سو برس کا تھا باوجود اپنے مردہ سے بدن اور سارہ کے رحم کی مردگی پر لحاظ کرے ایمان سے ضعیف نہ ہوا اور نا بے ایمان ہو کر خُدا کے وعدے

پر شک کیا بلکہ ایمان میں مضبوط ہو کر خدا کی تمجید کی اور اسکو کامل اختیار ہوا کہ جو کچھ اُس سے وعدہ کیا گیا ہے وہ اسکو پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔،، رومیوں ۱۸:۴-۲۱

ابراہام اور سارہ نے خداوند پر بھروسہ کیا اور اضحاق کو جنم دیا جب وہ بُڑھے اور بچہ پیدا کرنے کے قابل نہ تھے کیونکہ ابراہام نے خداوند پر بھروسہ رکھا اور ایمان سے اپنی برکت کا دروازہ کھولا۔ یسوع کا جنم ابرہام کے نسب نامے سے ہوا۔ مجھے یہ بلکل واضح کرنے دیں۔

اور اب لعنت اور مشقت سے نکل کر وہ آگے بڑھے۔

خداوند یسوع مسیح کو اس دنیا میں آنے کیلئے ابراہام کے نسب نامے میں سے گزرنا پڑا۔ ابراہام کے زریعے آنا ہی قانونی راستہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اگر متی کی انجیل کا پہلا باب پڑھیں گے تو آپ کو ایک بورینگ فہرست ملے گی کہ فلاں نے فلاں کو جنم دیا۔ یہ پہلا باب کسی وجہ سے ہے جو زمینی دائرے میں ایک حقیقت کو قائم کر رہا تھا۔ کہ یسوع مسیح ابراہام کی اولاد میں سے تھے اور یہ زمین پر ریکارڈ ہوا جہاں شیطان اپنے قانونی تسلط اور اختیارات کا دعویٰ کر رہا تھا۔ اگر یہ فہرست درست نا ہوتی اور اگر یسوع مسیح ابرہام کی نسل سے نہ ہوتے تو پھر شیطان یہ دعویٰ کر سکتا تھا کہ یسوع کی پیدایش اور زندگی ایک دھوکہ دہی تھی کہ وہ تمہارے گناہ کی قیمت ادا کرنے کے اہل نہیں تھا۔ اگر آپ کو یاد ہو تو اسرائیل کو اپنی قوم سے باہر شادی کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ بنی اسرائیل کی باہر شادی کرنے کی ایک سزا موت بھی تھی۔ اب آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ اس نسب کا پاک رہنا کیوں ضروری تھا۔ اور اس پر انہوں نے اتنی گہری نظر کیوں ڈالی۔ بنی اسرائیل غیر ملکی شادی کی توقع کر سکتے ہیں جیسے کہ راحب جو کہ یریحو شہر کی تھی جس نے جاسوسوں کو چھپایا تھا جو شہر کی جاسوسی کیلئے بھیجے گئے تھے۔ جی ہاں متی پہلے باب میں اس کا نام بھی شامل ہے کیونکہ اسکی شادی ایک اسرائیلی سے ہوئی تھی لیکن آپ کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ یہودی ثقافت میں یہ وہ شخص تھا جس نے نسب کو آگے بڑھایا مجھے ایک لمحے کیلئے خرگوش کے نام نہاد پکڈنڈی سے نیچے کو دنے دیں ۔ زمین پر انسان کتنے عرصے سے ہے آیئے اس پر گفتگو کریں۔ کیا واقع جواب جاننے کا کوئی طریقہ ہے؟ ہاں میں آپ کو اس ایک حقیقت کا یقین دلا سکتا ہوں۔ متی پہلے باب کی فہرست درست ہونی چاہیئے۔ اس فہرست میں کوئی بھی گھوم نہیں ہو گا! اور نا ہی نجات کا اس قسم کا لطف ہو گا جو آگ ہم اٹھا رہے ہیں۔ شیطان غلط دعویٰ کرے گا اس فہرست کو مکمل ہونا چاہیئے۔ تو اس کی بنیاد پر آپ انسان کے زمین پر کل وقت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ بس اتنا سوچیں کہ میں ایسا کر لوں گا۔

"میں تجھے ایک بڑی قوم بناوں گا اور برکت دوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا سو تو باعثِ برکت ہو! جو تجھے مبارک کہیں میں انہیں برکت دوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے گا میں اس پر لعنت کروں گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلے سے برکت پائیں گے۔" _پیدایش ۱۲: ۲-۳

جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ زمین کے دائرے کا یہ دروازہ جسے ابراہام نے قائم کیا جس کے زریعے یسوع مسیح آئے اور برکت کا علان کیا۔ اگرچہ ابراہام اور اسکی اولاد نے خُدا کو دائرہ اختیار دیا تا کہ وہ دوبارہ بنی نوع انسان کو بحال کرے اور اس وقت تک گناہ اور روحانی موت کے بوجھ تلے تھا جب تک کہ یسوع مسیح نے ان کے گناہ کی قیمت نہ چکائی جو آدم کے زریعے آیا تھا لیکن سختی سے ابرہام کی نسل کو خوشحال کے لیے کچھ ختنوں کا کہا گیا اور اب وہ لعنت اور محنت ومشقت کے زیر اثر نہیں تھے۔

"اور ابراہیم کے پاس چوپائے اور سونا چاندی بکثرت تھا۔" _پیدائش ۱۳: ۲

ہم اس صحیفے میں ایک بڑی تبدیلی دیکھتے ہیں جو اس عہد سے خوشحالی منتقل تھی۔ کیا آپ نے خُدا کو ابرہام کے متعلق کچھ مختلف کہتے سنا کہ اس نے آدم کو پیدائش ۳: ۱۷ میں کیا کہا؟ یاد رکھیں آدم کے گناہ کے بعد اس نے آدم سے کہا کہ تو خون پسینے اور محنت مشقت کے ساتھ روٹی کمائے گا لیکن اب ہمیں ابراہیم کے متعلق فرق نظر آتا ہے۔

"خُداوند تیرے انبار خانوں میں اور سب کاموں میں جن میں تُو ہاتھ لگائے برکت کا حکم دے گا اور خُداوند تیرا خُدا اُس ملک میں جسے وہ تجھ کو دیتا ہے تجھ کو برکت بخشے گا۔" _استثنا ۲۸:۸ا ے

خُدا نے کہا میں تمہیں بتاؤں گا! خُدا نے ابرہام سے یہ نہیں کہا کہ وہ محنت مشقت سے کھائے گا اب نظر آتا ہے کہ خُدا شامل ہے خُدا نے کہا میں تمہیں بتاؤں گا تو کیا ہم دیکھتے ہیں کہ ابراہام ہمیں مشکل میں نظر آتا ہے۔ مشکل سے! نہیں ابرہام دولت مند تھا! اس کی اولاد دولت مند تھی ابرہام نے لعنت کے بغیر زندگی بسر کی اس کے پاس

بہت کچھ تھا لوگوں کو فرق دیکھنے میں زیادہ دیر نہیں لگی اور یہ فرق اس کی نسل میں جاری رہا۔ درحقیقت کچھ نسلوں کے بعد ابراہیم کے پوتے یعقوب نے اپنے سسر لابن کے پاس کام کیا لابن نے یعقوب پر خُدا کی برکت کو دیکھا اور اس کی جائیداد پر اسے دھوکہ دینے کی کوشش کی لیکن خُدا نے اس کے دھوکے کو اس کی طرف ہی پھیرا اور یعقوب کو اور زیادہ دولت دی۔ جو میں کہنا چاہ رہا ہوں وہ یہ ہے کہ لوگوں نے جتنی اس کی برکت کو روکنے کی کوشش کی وہ نہ روک سکے۔ جتنی دیر تک اس کی نسل خُدا کے ساتھ وفادار رہی خُدا کی عبادت کی تو خُدا بھی ان کو بڑھاتا اور کامیاب کرتا گیا۔ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اس کے مضمرات کے بارے میں سوچیں۔ مجھے بہت سے خطوط اور ایم ایل ملے جہاں لوگوں نے مجھے کہا کہ میں پیسوں کے متعلق بہت گفتگو کرتا ہوں اور انہوں نے کہا کہ خوشحالی خُدا کی مرضی نہیں ہے۔ تو وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ خُدا کی خدمت کے لیے ان کو ایک بڑی قیمت ادا کرنی ہو گی۔ میں ان کے بیان کے ایک حصے کے ساتھ اتفاق کر سکتا ہوں۔ یسوع نے کہا کہ ہمیں ایذارسانی کا سامنا ہو گا مرقس ۱۰: ۳۰ افسوس کے ساتھ کہوں گا بہت سے مسیحیوں کا ماننا ہے کہ خُدا کے ساتھ چلنا آسان نہیں ہو گا ہمیں غربت اور بیماری سے بھری زندگی گزارنی ہو گی نہیں یہ زمینی لعنت ہے نہ کہ برکت خُدا آپ کی مالیت کو قائم کرنا چاہتا ہے۔

خدا آپ کو قائم کرنا چاہتا ہے!

مالیات تحفظ اور اسے قائم کئے بنا آپ اپنی ساری عمر محنت مشقت بھاگ دوڑ میں گزارتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آپ اپنی روحانی ذمہ داری اپنے اعلیٰ مقصد کو کبھی بھی پورا نہیں کر پاتے۔ آیئے دیکھیں

استثنا ۲۸: ۸- ۱۳ میں خدا نے ابرہام کی نسل سے کیا کہا:

”خداوند تیرے انبار خانوں میں اور سب کاموں میں جن میں تُو ہاتھ لگائے برکت کا حکم دے گا اور خداوند تیرا خدا اُس ملک میں جسے وہ تجھ کو دیتا ہے تجھ کو برکت بخشے گا۔ اگر تُو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو مانے اور اُسکی راہوں پر چلے تو خداوند اپنی اُس قسم کے مطابق جو اُس نے تجھ سے کھائی تجھ کو اپنی پاک قوم بنا کر قائم رکھے گا۔ اور دُنیا کی سب قومیں یہ دیکھ کر کہ تُو خداوند کے نام سے کہلاتا ہے تجھ سے ڈر جائیں گی۔ اور جس ملک کو تجھ کو دینے کی قسم خداوند نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی اُس میں خداوند تیری اولاد کو اور تیرے چوپایوں کے بچوں کو اور تیری زمین کی پیداوار کو خوب بڑھا کر تجھ کو برومند کرے گا۔ خداوند آسمان کو جو اُسکا اچھا خزانہ ہے تیرے لیے کھول دے گا کہ تیرے مُلک میں وقت پر مینہ

برسائے اور وہ تیرے سب کاموں میں جن میں تیرا ہاتھ لگائے برکت دے گا اور تُو بہت سی قوموں کو قرض دے گا پر خود قرض نہیں لے گا۔ اور خداوند تجھ کو دُم نہیں بلکہ سر ٹھہرائے گا اور تُو پست نہیں بلکہ سرفراز ہی رہے گا بشرطیکہ تُو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو میں تجھ کو آج کے دن دیتا ہوں سُنے اور احتیاط سے اُن پر عمل کرے۔

غور کریں کے اس نئی سرزمین میں ابھی وہ قائم نہیں ہوئے تھے بلکہ صرف اس کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن موسیٰ نے ان سے کہا کہ خدا اسے قائم کرے گا! یہ سمجھنے کے لئے کہ یہ کیسا لگتا ہے اور خدا ان سے کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہے ایک بلوط کے درخت کے بارے میں سوچیں جب یہ بویا جاتا ہے تو یہ قائم نہیں ہوتا کوئی بھی اسے وہاں سے نکال کر کہیں اور لگا سکتا ہے۔ لیکن جب بلوط کا درخت بڑا ہو جاتا ہے تو کوئی بھی اسے اٹھا کر ادھر ادھر نہیں کر سکتا کیونکہ یہ قائم ہو جاتا ہے۔

"اگر تُو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو مانے اور اُسکی راہوں پر چلے تو خداوند اپنی اُس قسم کے مطابق جو اُس نے تجھ سے کھائی تجھ کو اپنی پاک قوم بنا کر قائم رکھے گا۔،، _استثنا ۲۸: ۹

تو پھر مالی طور پر قائم ہونا کیسا لگتا ہے؟ خدا ہمیں آیت ۱۲ میں ہمیں یہ بتاتا ہے کہ: تو بہت سی قوموں کو قرض دے گا پر خود غرض نہیں لے گا۔ خدا ان سے یہ کہہ رہا تھا کہ وہ ان کو اس قدر برکت دے گا کہ وہ قرض دیں گے مگر خود قرض نہیں لیں گے۔ وہ دم نہیں بلکہ سر کہلائیں گے اور دم کا کوئی کہنا نہیں کہ وہ کہاں جاتی ہے۔ یہ وہی جاتی ہے جہاں سر اسے لے کر جاتا ہے۔

مالدار مسکین پر حکمران ہوتا ہے اور قرض لینے والا قرض دینے والے کا نوکر ہے۔ امثال ۲۲: ۷

قرض لینے والا قائم نہیں ہے بلکہ وہ قرض دینے والے کے رحم و کرم پر زندگی گزارتے ہیں اور وہ ایک غلام کی طرح ہے جن کو کوئی آزادی نہیں ہوتی۔ لیکن خدا نے کہا نہیں! میں تمہیں قائم کرنے والا ہوں! کوئی بھی آپ کو آپ کا گھر چھوڑنے کے لیے نہیں کہے گا کیونکہ اس کی ادائیگی ہو چکی ہے۔ آپ کے کھتے ہمیشہ بھرے رہیں گے اور آپ خدا کے دیئے ہوئے کام میں مالی طور پر پورا اطمینان ہو کر چلیں گے اور آپ قائم قائم رہیں گے۔

خدا آپ کو خوشحال کرنا چاہتا ہے!

باب نمبر ۸

وفاداری کی قوت

جو کچھ آپ اب پڑھنے کو ہیں وہ قوت سے بھرپور بادشاہی کا اصول ہے اس لئے میں نے محسوس کیا کہ یہ اس کتاب کا ذیلی عنوان ہونا چاہیے۔ ہم اسے یوسف جو کے ابراہام کا پوتا تھا اس کی زندگی اور کہانی میں دیکھتے ہیں آپ کو یوسف کا کچھ پس منظر دکھانے کے لیے کہ اس کے بھائی اس سے نفرت کرتے اور اسکو نکال دینا چاہتے تھے دراصل وہ اسے مارنا چاہتے تھے لیکن ان کا ایک بھائی اس حد تک نہیں گیا۔اس کی بجائے انہوں نے اسے کچھ سفر کرنے والے تاجروں کے ہاتھ بیچ دیا گیا جو اسے مصر لے گئے جہاں اسے فرعون کے محافظوں کے ایک کپتان فوطیفار کو بیچ دیا گیا۔

"اور یوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار مصری نے جو ایک حاکم اور جلوداروں کا سردار تھا اس کو اسمٰعیلیوں کے ہاتھ سے جو اسے وہاں لے گئے تھے خرید لیا اور خداوند یوسف کے ساتھ تھا اور وہ اقبالمند ہوا اور اپنے مصری آقا کے گھر میں رہتا تھا اور اسے آقا نے دیکھا کہ خداوند اس کے ساتھ ہے اور جس کام کو وہ ہاتھ لگاتا ہے خداوند سے میں اسے اقبال مند کرتا ہے چنانچہ یوسف اس کی نظر میں مقبول رہا اور وہی اس کی خدمت کرتا تھا اور اس نے اسے اپنے گھر کا مختار بنا کر اپنا سب کچھ اسے سونپ دیا اور جب اس نے اس سے گھر کا اور یوسف کی خاطر برکت بخشی اور اس کی سب چیزوں پر جو گھر میں اور کھیت میں تھی خداوند کی برکت ہونے لگی اور اس نے اپنا سب کچھ یوسف کے ہاتھ میں چھوڑ دیا اور سوا روٹی کے جسے وہ کھا لیتا تھا اسے اپنی کسی چیز کا ہوش نہ تھا۔ان باتوں کے بعد یوں ہوا کہ اس کے آقا کی بیوی کی آنکھ یوسف پر لگی اور اس سے کہا کہ میرے ساتھ ہم بستر ہو۔،، پیدائش ۳۹: ۱-۷

آیت پر توجہ دیں اور خدا یوسف کے ساتھ تھا اور وہ ترقی کرتا گیا اس کا کیا مطلب ہے کہ خدا ہر کسی کے ساتھ نہیں ہے؟ جیسا کہ پچھلے ابواب میں ہم نے نسلوں کے متعلق گفتگو کی اس کے تناظر میں جواب نہیں ہے یاد رکھیے ابراہام کے ایمان اور اس کے بعد کے عہد نے خدا کو صرف ابراہام اور اس کے وارثوں تک قانونی رسائی دی تھی۔تو جب ہم خدا کی سب کے ساتھ ہونے کی بات کرتے ہیں تو اس الجھن میں نہ پڑیں کہ خدا سب کے ساتھ پیار کرتا ہے وہ تو یقیناً کرتا ہے

لیکن ان لوگوں کے لئے جو خدا کے سامنے قانونی حیثیت نہیں رکھتے اس کے ہاتھ بندھے ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ یعقوب کی طرف سے چند شخصوں کے آنے سے پہلے تو وہ غیر قوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا مگر جب وہ آگئے تو وہ مختونوں سے ڈر کر باز رہا اور کنارہ کیا اور باقی یہودیوں نے بھی اس کے ساتھ ہو کر ریاکاری کی یہاں تک کہ برنباس بھی ان کے ساتھ ریاکاری میں پڑ گیا۔ اس صحیفے میں اس بات پر غور کریں کہ وہ عہد کے بغیر ہونے کا مطلب ہے کہ خدا اور اسکی قوت قانونی طور پر ایک شخص سے منقطع ہے۔ کیوں؟ کیوں کہ خدا کے پاس زمینی دائرے میں مرد اور عورت کے اتفاق کے بغیر نہیں ہو سکتا تھا یہ آیت اس بات کو واضح طور پر سامنے لاتی ہے جب یہ کہتی ہے کہ عہد کے بغیر لوگ دنیا میں امید کے بغیر اور خدا کے بغیر ہیں۔

یاد رکھیں کہ چونکہ یسوع نے ہمارے لئے ایک نیا عہد قائم کیا اب ہم خدا کے اپنے گھر کے فرد ہیں اور اس کی عظیم بادشاہی کے شہری ہیں۔ افسیوں ۲: ۱۹ ، پیدائش ۳۹ میں ہم اس صحیفہ کو سمجھتے ہیں خداوند یوسف کے ساتھ تھا اس کا مطلب ہے کہ قانونی طور پر خدا نے یوسف کی زندگی میں اس عہد کے ذریعے قانونی اثر ڈالا تھا جو اس کے دادا ابراہیم نے کیا تھا۔ کہ میں تجھے بناؤں کیونکہ خدا یوسف کے ساتھ تھا اور زندگی کے ہر کام میں جسے وہ کر رہا تھا خدا اسے کامیابی دے رہا تھا جس کی وجہ سے فوطیفار نے یوسف میں ایک بڑی قابلیت دیکھی جو دوسرے آدمیوں سے مختلف تھی میں یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ جب ہم خدا کی مدد سے خوشحال ہوتے ہیں تو جو زمینی لعنت کے نیچے لوگ ہیں وہ ہمیں مختلف نظریے سے دیکھتے ہیں۔

خُدا کے پاس زمینی دائرے میں مرد اور عورت کے اتفاق کے بغیر کوئی اختیار نہیں ہے کیونکہ یہ مرد اور عورت کو دیا گیا تھا۔

فوطیفار یوسف سے اتنا متاثر ہوا کہ اس نے اسے اپنے گھر کا مختار بنا دیا صحیفے میں ہمیں خدا کی بادشاہی کے متعلق بہت سے اصول ملتے ہیں لیکن کونجیوں میں سے ایک کنجی کا ہمیں یہاں ذکر ملتا ہے اور میں اسے تابعداری کی قوت کہتا ہوں یا آپ اسے فوطیفار کا اصول کہہ سکتے ہیں اور ہمیں پیدائش ۳۹: ۵ میں نظر آتا ہے۔

اور جب اس نے اسے گھر کا اور سارے مال کا مختار بنایا تو خداوند نے اس مصری کے گھر میں یوسف کی خاطر برکت بخشی اور اس کی سب چیزوں پر جو گھر میں اور کھیت میں تھی خداوند کی برکت ہونے لگی۔

میں آپ کو ایک واضح تصویر دکھانا چاہتا ہوں کہ یہاں کیا ہو رہا ہے ایک دن یوسف مختار نہیں تھا لیکن دوسرے دن تھا بائبل اسے ایک درست نوٹس دیتی ہے جب وہ ہوا تھا خدا نے فوطیفار کی سب چیزوں پر جو گھر میں اور کھیت میں تھی برکت دی لیکن وہ یوسف کے خدا کو نہیں جانتا تھا اور اسرائیل کی قوم کا حصہ نہیں تھا تو پھر یہ کیسے ہوا اور اس کا کیا مطلب تھا؟ جواب یہاں ہے جب فوطیفار نے اپنے گھر کا یوسف کو مختار بنایا اگرچہ وہ نہیں جانتا تھا کہ اسکا گھر اور کھیت خدا کے عہد کے تحت ہوں گے جو خدا نے یوسف سے کیا تھا۔

فوطیفار کا مال واسباب سب کچھ بادشاہی کے سبب سے بدل گیا!

آپ دیکھ سکتے ہیں فوطیفار کا گھر اور کھیت یوسف کی دیکھ میں آنے سے پہلے قانونی طور پر قرض کے نیچے تھا۔

اِسے سبت کا دِن کہا گیا جو یہ تصویر پیش کرتا کہ انسان کو اپنی زندگی گزارنے کے لئے ایسے حالات سے نہیں گزرنا پڑیگا۔

جب فوطیفار نے اپنے گھر کو یوسف کے دائرہ اختیار میں دیا تو وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ اسے بھی خدا کی برکت کے زیر اثر کر رہا تھا بائبل یہ بیان کرتی ہے کہ یوسف کے کھانے کے علاوہ اسے کسی چیز کے لیے فکر کرنے کی ضرورت نہیں تھی اسے کوئی پریشانی نہیں تھی! بغیر کسی پریشانی کے فوطیفار اپنے مقصد پر جو بطور مصری اسے ملا تھا کام کر رہا تھا یہاں دیکھنے کے لئے مزید بہت کچھ ہے لیکن جس چیز کو جانے بغیر فوطیفار نے تجربہ کیا وہ یہ تھی جسے عبرانیوں ۴ میں سبت یعنی آرام کہا گیا ہے اور ہاں یہ نئے عہد نامے کے ایمانداروں کے لئے دستیاب ہے اگر آپ سبت کے دن کا مطالعہ کریں تو خدا نے بنی اسرائیل قوم کو سبت کے دن کوئی بھی کام کرنے کی اجازت نہیں دی گئی کہ اس میں کوئی محنت مشقت کا کام نہ کیا جائے ہفتے کا ساتواں دن تھا اور یہ تخلیق کے ساتویں دن کا مساوی تھا۔

شاید آپ کو یاد ہو کہ خدا نے تخلیق کے ساتویں دن جو آرام کا دن کہا اس نے ایسا اس لئے نہیں کہا تھا کہ وہ تھک گیا تھا بلکہ اس لئے کہا کیونکہ کام تمام ہو چکا تھا سب کچھ مکمل تھا۔ ساتویں دن کا حقیقی مطلب بغیر کسی فکر کے رہنا اور اس بات پر بھروسہ رکھنا تھا کہ جس چیز کی ان کو ضرورت تھی وہ پہلے سے ہی ان کیلئے دے دی گئی تھی لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ آدم نے خدا کے خلاف گناہ کر کے اُس آدم کو کھو دیا۔ خدا کے خلاف گناہ کر کہ آدم نے خدا کی مہیا کرنے کی صلاحیت کو روک

دیا۔ اسطرح خدا کی برکت کو حاصل کرنے کی جگہ کھو دی جو اسے پہلے فراہم کی گئی تھی اب آدم کی مجبوری بن چکی تھی کہ وہ اپنا سارا وقت صرف زندہ رہنے کیلئے ہی تکلیف دہ محنت اور پسینہ بہا کر گزارے۔ لیکن خدا نے انسان کو امید کے بغیر نہیں چھوڑا۔ اس نے انسان کو ایک تصور دے دیا۔ تاکہ وہ باقی کی چیزوں کو حاصل کرے ایسے سبت کے دن کی ایک تصویر کہا جاتا تھا جہاں انسان محنت مشقت نہیں کرے گا اور نا ہی زندہ رہنے کیلئے پسینہ بہائے گا۔ جب فوطیفار خدا کی برکت میں داخل ہوا جو یوسف میں اس عہد کے زریعے رکھی گئی تھی اسکے زریعے اسے آدم حاصل ہوا ہر چیز کا خیال رکھا گیا اور اب اسے کسی چیز کی فکر نہیں تھی۔

اور اس نے اپنا سب کچھ یوسف کے ہاتھ میں چھوڑ دیا اور سوا روٹی کے جیسے ہو کھالیتا تھا اُسے کسی چیز کا ہوش نہ تھا اور یوسف خوبصورت اور حسین تھا۔،، پیدایش ۳۹: ۶

سبت کے دن کی اہمیت سمجھنے کیلئے اور خدا انسان کو کیا دکھا رہا تھا آپ کو ایک سادہ سا سوال پوچھنے کی ضرورت ہے۔ سبت کا دن کس طرح ممکن تھا۔ میرا مطلب ہے کہ زمینی لعنت کے نیچے انسان کو زندہ رہنا تھا۔ اگر یہ بات سچ ہے تو پھر انسان کو سبت کے دن کیوں نہ بھاگنا پڑتا؟ تو پھر اگر وہ سبت کے دن کام نہ کرتا تو پھر اسکی ضرورتیں کس طرح پوری ہوئیں۔ یہ ایک اچھا سوال ہے جس کا جواب دینا ضروری ہے۔ اور اسکے جواب میں ہمیں خداوند کی برکت کا پورا مکاشفہ ملتا ہے۔ جس میں یوسف آیا تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ اس اصول کی بڑی مثال ہمیں احبار ۲۵ میں ملتی ہے جب خدا جوبلی سال کا بیان بنی اسرائیل سے کر رہا تھا آپ کو تھوڑا سا پسِ منظر بتانے کیلئے جوبلی کا سال ہر پچاس سال میں ہوتا تھا۔ اس سال کی بہت زیادہ اہمیت ہے کہ میں یہاں ہی رُک جاوں گا وقت مختصر ہونے کے سبب سے بیان نہیں کر سکوں گا۔ تاہم جو حصہ میں آپ کو سمجھانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس سال وہ اپنی فصلیں نہیں بو سکتے تھے۔ درحقیقت وہ ۴۹ سال میں اپنی فصلیں نہیں بو سکتے تھے کیونکہ وہ سبت کا سال ہوتا تھا۔ لہذا میں چاہتا ہوں کہ آپ کو واضح تصور ملے کہ کیا ہو رہا ہے۔ اسرائیل کو کہا گیا تھا کہ وہ ۴۹ ویں اور ۵۰ ویں سال اپنی فصلیں نہیں بو سکتے۔ پھر انہیں ۵۱ ویں سال تک انتظار کرنا پڑتا تھا جب انہوں نے فصلیں کاشت کی تاکہ وہ فصل کو پختہ کر سکیں۔ تو بنیادی طور پر خدا انہیں بتا رہا تھا کہ ان کے پاس تین سال کا عرصہ بغیر کٹائی کے ہو گا۔ اگر میں کہوں کہ آپ تین سالوں تک اپنے پیسوں کا چیک نہیں لے پائیں گے تو آپ وقتی طور پر پریشان رہیں گے۔ خیر اسرائیل بھی تشوش میں تھا۔ فطری طور پر یہ ممکن نہیں لیکن خدا انہیں کچھ دکھا رہا تھا۔

اگر تم کو خیال ہو کہ ہم ساتویں برس کیا کھائیں گے ؟ کیونکہ دیکھو تم کو نا تو بونا ہے اور نا ہی پیداوار کو جمع کرنا ہے تو میں چھٹے ہی برس ایسی برکت تم پر نازل کروں گا کہ تینوں سالوں کیلئے کافی غلہ جمع ہو جائے گا اور آٹھویں سال پھر جوتنا بونا اور پچھلا غلہ کھاتے رہنا بلکہ جب تک نویں سال کے بوئے ہوئے کہ فصل نہ کاٹ لو اُس وقت تک وہی پچھلا کاتے رہو گے۔ احبار ۲۵: ۲۰- ۲۲

سبت کا دن صرف اسلئے ممکن ہوا کہ خدا نے سبت کے دن کو دوگنی برکت دی۔ اس جملے کو اپنے زہن میں تھوڑا گھومنے دیں ۔ کیا ہر مرد اور عورت کی یہ خواہش نہیں ہوتی کہ ان کہ ماس سب کچھ دُگنا ہو؟ جب خدا نے چھٹے دن انسان کو دُگنا حصہ دیا تو وہ انسان کو یاد دلا رہا تھا کہ وہ ہی اس کا پیدا کرنے والا تھا۔ ہر ہمیشہ بہتات سے پیدا کرتا تھا۔ آیئے ایماندار بنیں، دُگنا آپ کو چوہے کی دوڑ سے آزادی دیتا ہے یہ ہمیں غلامی سے لے کر اختیارات کی طرف لے کر جاتا ہے سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمیں اپنے مقصد اور جذبے کو تلاش کرنے اور ترقی کرنے کیلئے آزاد کرتا ہے۔ اور فوطیفار سے اس کا لطف اٹھایا۔ پریشان نہ ہوں اس کی ہر ضرورت پوری ہو رہی تھی۔ صرف جس چیز پر اس کو توجہ کرنی تھی وہ اس کا مقصد تھا۔ پھر سے جیسے میں نے اور ڈرائنڈا نے کہا، جب تک آپ پیسے کے معاملات کو حل نہیں کرتے آپ اپنی زندگی کے مقصد کو تلاش نہیں کر سکیں گے لیکن ایک بڑی خبر ہے کہ سبت کت دن کا آرام آج بھی حاصل کیا جا سکتا ہے اور یہ ایک ایسی جگہ کوشش کرتا ہے جہاں ہماری تمام ضروریات پوری ہوتی ہیں اور ہم ماضی کے حالات سے آج میں خود ہی بی حاصل کر سکتے ہیں۔

پس خدا کی امت کیلئے سبت کا آرام باقی ہے۔ خدا کی بادشاہی نے فوطیفار کے لیئے دردناک مشقت اور پسینے کے زمینی قانون کو ختم کر دیا جو آپ کیلئے بھی ایسا ہی کرے گا۔ جیسے ہی ہم خدا کی بادشاہی کے متعلق سیکھتے ہیں تو ہم بھی خوشحال ہو سکتے اور اپنی زندگی کے مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں اور آپ کی زندگی جوش، خوشی اور جذبے سے بھرپور ہو سکتی ہے۔

خدا ہی کی برکت دولت بخشتی ہے اور وہ اس میں دُکھ نہیں ملاتا۔،،_ امثال ۱۰: ۲۲

”خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہے اور وہ اس میں دکھ نہیں ملاتا۔ ہم محنت، مشقت اور پسینے سے نکل کر بھی زندگی گذار سکتے ہیں۔،،_ پیدایش ۱۳: ۱۷

اپنے آپ اور اِرد گرد کے شکوک وشبہات کے ساتھ صف بندی کرنا چھوڑ دین اپنی وفاداری کو بدل دین اور خُدا کی بادشاہی سے لُطف اندوز ہوں۔

میں کئی سالوں تک ان حالاتوں سے گزر تا رہا ہوں جب تک کہ میں نے خدا کے متعلق نہ سیکھ لیا کہ وہ کیسے کام کرتی ہے۔ آپ بھی سیکھ سکتے ہیں خدا آپ کے ساتھ ہے وہ آپ کی مدد کرے گا۔ آپ کو خوشحال ہو سکتے ہیں مجھے یہ دوبارہ بیان کرنے دیں کہ آپ کو ترقی کی ضرورت ہے۔ اس دنیا کے فوطیفار جو خدا کو نہیں جانتے اور ناامید اور محنت اور لعنت کے نیچے زندگی گزار رہے ہیں وہ آپ کے مذہب، چرچ، عمارتوں یا آپ کے دیے گئے تحفوں سے متاثر نہیں ہوتے کیونکہ وہ ماضی کے جوابات کی کمی کو نہیں دیکھ سکتے۔ آپ لوگوں سے یہ امید نہیں رکھ سکتے کہ آپ ان کو بتائیں کہ خدا کتنا عظیم ہے۔ اور اسی وقت آپ مالی حالات سے دوچار ہوں اور مشکل سے زندگی بسر کر رہے ہوں۔ یہ آپ کو ظاہر کرتا ہے کہ آسمان کی بادشاہی کیسی دکھائی دیتی ہے جیسا کہ یوسف نے کہا۔ میرا مطلب سخت مزاج رکھنا نہیں ہے لیکن لوگ بے وقوف نہیں۔ وہ جوابات کیلئے دیکھ رہے ہیں۔ میرے پاس بہت سالوں سے اثر ور سوخ کی آواز نہیں تھی۔ کسی نے مجھے ٹی وی پر آنے کو نہیں کہا میں ہزاروں کلیسیاوں کی قیادت نہیں کر رہا تھا کیوں؟ کیونکہ میرے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا نا کوئی حل نا کو جواب اور نا ہی کوئی ثبوت تھا کہ خداوند ہے اور میرے ساتھ ہے۔ میں اپنے خاندان سے زندگی گزارنے کیلئے ادھار پیسے لے رہا تھا میری گاڑی، میرا گھر، میری زندگی سب کچھ لٹ رہا تھا۔ کیوں یہ سننا چاہیے کہ میرا خدا عظیم ہے؟ ہاں میں آسمان کے راستے پر تھا اور آسمان ہی میرے لیئے سب سے بڑی چیز تھی۔ لیکن زیادہ تر لوگ اس بات کو نہیں سنیں گے کہ آسمان کس قدر عظیم ہے جب تک آپ زمین کے دائرے میں آسمان کا مظاہرہ نہ کریں۔ سنیں اگر میں کہہ رہا ہوں کہ خدا خدا ہے اور اس کا کلام سچا ہے تو ایسے کام کرنا چاہیے ہماری زندگیاں مختلف ہونی چاہئیں۔ ہمیں بادشاہی کی سچائی کے ساتھ اس نسل تک پہنچنا ہے فوطیفار دیکھ رہے ہیں۔ تو میں نے اس کتاب کا مضمون تابیداری کی قوت کیوں رکھا؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ فوطیفار خدا کی بادشاہی میں داخل ہوا اور سبت کا لطف اٹھایا جہاں پسینہ، محنت، مشقت، ڈر، اور خوف نہیں بلکہ صرف امن کی بادشاہی تھی یہ وہ جگہ ہے جہاں مشقت کی جگہ مقصد اور جذبے کو رکھا گیا اور غربت کی جگہ اپنی طور پر سب کچھ پیدا کیا گیا۔ اس نے ایسا کیسے کیا اس نے اپنے مسائل اور پریشانیوں کو خدا کی بادشاہت کے دائرۂ اختیار میں دے دیا۔ بنیادی طور پر اگرچہ اس کو یہ احساس نہیں تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا لیکن اس نے خود کو خدا کے ساتھ جوڑ دیا تھا۔ اس نے اتفاق کیا اور خدا کی بادشاہی کے دائرہ اختیار

میں آیا فوطیفار اپنے معاملات کو یوسف کے اختیار میں دینے کیلئے کافی ہوشیار تھا کیونکہ اس نے جوابات کو دیکھا تھا۔ جو میں نے اور ڈرائنڈا نے کیا آپ بھی وہ کر سکتے ہیں۔ اس طرح ہرن، پیسہ، گاڑیاں اور گھر جس کی ہمیں ضرورت تھی۔ اس لیئے میں آپ کو ایک تجویز دینا چاہتا ہوں۔ اگر آپ ان چیزوں سے لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں جو خدا نے آپ کیلئے رکھی ہیں تو پھر اپنے آپ کو تبدیل کریں اور خدا کی بادشاہی کے تابع ہو جائیں۔ اپنے اردگرد موجود تمام شکوک وشبات اور بے اتفاقی کے ساتھ خود کو صف بندی کرنا بند کریں۔ اپنے اردگرد کے ماحول کی تابعداری کرنے کی بجائے خدا کی بادشاہی کی تابعداری کریں اور اس کی بادشاہی سے لطف اندوز ہوں۔

باب نمبر ۹

تم ہی اُن کو کھلاؤ

جب میں پہلی بار اپنے آفس میں ڈان سے ملا تو وہ بہت حوصلہ شکن اور قرض میں ڈوبا ہوا میرے آفس میں آیا تھا۔ اس وقت اس کی زندگی میں کچھ بھی اچھا نہیں ہو رہا تھا جب میں نے بیٹھ کر اس سے بات کی تو معلوم ہوا کہ تین سے چار ماہ کے اسکے کرائے دینے والے تھے اور اس کے مختلف بل آئے تھے اسکی شادی میں بھی مالی حالات کی وجہ سے کافی معاملات چل رہے تھے کہ ڈان کی بیوی اس سے تنگ آچکی تھی کیونکہ وہ اسکی اور اپنے چار پانچ بچوں کی دیکھ بھال کرنے سے قاصر تھا۔ حقیقت یہ تھی کہ ڈان خود بھی اپنے آپ سے بہت تنگ آ چکا تھا۔ اور اس کے اندر اب بہت سے سوالات تھے اسکے کام میں اوہائیو کی ریاست بھر میں ہیلتھ انشورنس بیچنا شامل تھا۔ لیکن اس کو تیزی سے تباہ کن مالیاتی مسائل کے راستے میں اتار دیا۔ ڈان کے خلاف ہونے والی تمام چیزوں کے باوجود میں نے اس میں ایک صلاحیت دیکھی وہ سیکھنے کیلئے اور کام کرنے کیلئے تیار تھا۔ اس طاقتور مزاج نے مجھے اسکی خدمات حاصل کرنے اور اس کے مستقبل کی فلاح و بہبود میں خود کو سرمایہ کاری کرنے کیلئے کافی متاثر کیا۔ آخر میں یہ ایک ایسی سرمایہ کاری تھی کس نے ہم دونوں کیلئے بہت زیادہ منافع ادا کیا۔ میری نئی کمپنی نے ہمارے ایک وینڈز سے ہوائی میں مفت سفر جیتا تھا۔ اور میں نے محسوس کیا کہ خُدا کی بادشاہی کے بارے میں ڈان کے ساتھ اشتراک کرنے کا بہترین طریقہ تھا۔ اگرچہ ڈان ایک مسیحی تھا اسکے پاس وہ سمجھ نہیں تھی جو مجھ میں تھی۔ اور اگرچہ میں نے کئی موقع پر کوشش کی کہ اس علاقے میں خُدا کے اصولوں کو اس کے ساتھ بیان کروں لیکن وہ میری باتوں پر یقین نہیں کرتا تھا میں مسلسل ڈان کی توجہ حاصل کرنے کا راستہ تلاش کرتا رہا کہ وہ سیکھ سکے کہ کامیابی حاصل کرنے کیلئے خُدا کی بادشاہی کسطرح کام کرتی ہے۔ تاہم ڈان کافی مشکل وقت سے گزر رہا تھا کہ اس وقت اس کیلئے اپنے آپ پر یقین کرنا اور کسی حقیقی تبدیلی کیلئے یقین کرنا کافی مشکل تھا اور مجھے معلوم تھا کہ ہوائی کا میرے لئے ایک بہترین موقع تھا۔ جانے سے پہلے ڈان اور میں نے گفتگو کی کہ ہم وہاں کیا دیکھیں گے اور کیا کریں گے ایک خاص دلچسپی نے ڈان کی توجہ حاصل کرلی۔ وہ بحرالکاہل کے پانی سے ایک نیلے رنگ کی مارلن پکڑنا چاہتا تھا۔ ڈان نے خوشی سے بتایا کہ ہوائی نیلی مارلن کیلئے دنیا کا دارلحکومت ہے میں کافی عرصہ تک نیلی مارلن پکڑنا چاہتا تھا اور یہ میرا خواب بھی تھا۔ کافی ہفتوں کے بعد میں نے ڈان کی آنکھوں میں ایک چمک دیکھی تھی کسی چیز نے اصل میں پُرجوش کر دیا تھا اور میں جانتا تھا کہ اس کا

جوش ایک طاقتور سبق کا دروازہ کھول رہا تھا۔ میں نے کہا ڈان کیا تم جانتے ہو کہ یہ امید سے نہیں بلکہ تم کو یہ جاننا ہو گا کہ تم خُدا کی بادشاہی میں داخل ہو کر نیلی مارلن کو حاصل کر لو گے۔ ڈان الجھن میں تھا مگر وہ مزید جاننا چاہتا تھا اور میں نے بادشاہی کے بارے میں اپنی وضاحت جاری کی میں نے مرقس ۱۱: ۲۴ کا حوالہ دیا "اسلئے میں تم سے جو کچھ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تم کو مل گیا اور تم کو مل جائے گا۔ اور ڈان کیلئے اس بات پر یقین کرنا بہت زبردست تھا میں نے کچھ وقت لیا اور اسکی یہ سمجھنے میں مدد کی کہ خُدا کی بادشاہی ایمان کے زریعے کس طرح کام کرتی ہے۔ اس سے پہلے کہ ہم اپنے سفر پر روانہ ہوتے تو اس نے اور اسکی بیوی نے بلکل اسی طرح نیلی مارلن کیلئے بیج بویا۔ جسطرح میں نے اور ڈرائنڈا نے ہرن کیلئے اپنا بیج بویا تھا۔ اس دوران ڈان نے فصل کے اپنے حصے کو برقرار رکھنے کیلئے وہ سب کچھ کیا جو وہ کرنا چاہتا تھا۔ اس نے دستیاب کشتیوں پر کچھ تحقیق کی اور آخر کار ایک کیپٹن کے ساتھ نشست بک کروائی جس کے بارے میں اسے اچھا لگا۔ سب کچھ ترتیب دیا جا چکا تھا۔ ہم سب ہوائی کے نیلے پانیوں میں جانے کیلئے بہت پُرجوش تھے، سفر کا دن آ گیا اور کشتی پر سوار ہوتے ہی ہم نے خوشی سے کپتان کو بتایا کہ آج کے دن ہم نیلی مارلن کو پکڑیں گے۔ جبکہ اس نے توقع کی کہ ہم سے دیگر مچھلیوں کے لئے کامیاب دن میں ماہی گیری ہو گی اس نے یقین دلایا کہ نیلی مارلن پکڑنے کیلئے اس دن ان کو مشکل کا سامنا ہو گا۔ پچھلے چار ہفتوں سے روزانہ چارٹر ٹورانز دو کشتیوں کے ساتھ اس کا عملہ صرف ایک نیلی مارلن لاتا تھا۔

" اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تم کو مل گیا اور وہ تم کو مل جائے گا۔" _ مرقس ۱۱:۲۴

یہ بڑی حد تک اس حقیقت کی وجہ سے تھا کہ ابھی مارلن کا موسم نہیں آیا تھا کیونکہ مارلن ایک موسمی مچھلی تھی۔ حوصلہ شکنی سے انکار کرتے ہوئے ہم نے اسے عزت کے ساتھ بنایا کہ ہم ایک اور اصول کرنے جا رہے ہیں ہمارا سامان تیار کرنا جاری رکھیں۔ چھے گھنٹے محنت کے بعد بھی ہم نے ایک بھی پڑتال نہیں کی تھی اور میں تھوڑا سا پریشان ہو رہا تھا کہ کاروائی نا ہونے کی صورت میں ڈان کا ایمان کمزور ہو سکتا تھا۔ اپنی پریشانی میں میں نے اس سے سوال کیا "ڈان" میں نے اُپر سے آواز دے کر سوال کیا۔ تمہیں وہ نیلی مارلن کب ملی جب دعا کی تھی یا جب وہ ظاہر ہو گی؟ ڈان نے بڑے ایمان سے جواب دیا جب میں نے دعا کی تھی تو میں نے اسی وقت اسے حاصل کر لیا تھا۔ اس کا جواب سن کر میں بڑا پر جوش اور پر عتماد ہو گیا۔ تب مجھے معلوم ہوا کہ ڈان نے میری بات کو سنجیدہ لیا تھا۔ اور اس نے ایمان سے مارلن کو حاصل کر لیا تھا۔ جب مچھلی پکڑنے کیلئے کشتی چلی تو کپتان نے خبردار کیا کہ پریشان نہ ہوں یہ ایک نیلی مارلن نہیں بلکہ ایک

بڑی مچھلی ہے جبکہ نیلی مارلن سیدھا سطح پر آتی ہیں اور ہوا میں زبردست چھلانگ لگاتی ہیں جبکہ یہ مچھلی گہرے میں ٹھری ہوئی ہے ہم نے کئی منٹ کشتی جاری رکھی جو کہ ابھی تک سطح کے اتنے قریب نہیں آئی تھی کہ اسے دیکھا جاسکے ڈان جتنا تھکا ہوا تھا مچھلی کیلئے ہمیں اتنی ہی محنت کرنی تھی جبکہ ڈان نے ہمت ہار دی تھی۔ ڈان اور میں حیران نہیں ہوئے جب ہم نے خوبصورت نیلی مارلن کو دیکھا۔ جبکہ کشتی میں موجود باقی سب حیران رہ گئے۔ ڈان اور اسکی مچھلی کی تصویر آج بھی میرے دفتر میں دوسروں کیلئے گواہی تھی۔ جو کہ بادشاہی کے بارے میں مجھے مستقل طور پر یاد دلاتی ہے کہ باہر صرف ایک مچھلی تھی لیکن ڈان کیلئے مطلب بہت زیادہ تھا اگر خُدا کی بادشاہی نے مارلن کیلئے کام کیا ہے تو یہ یقینی طور پر زندگی میں ہر چیز کیلئے کام کرے گی۔

بالکل ہوا کی طرح جِسے دیکھا نہیں جاسکتا لیکن قدرتی دائرے میں اُس کے اثر کو محسوس کیا جاسکتا ہے اِسی طرح خُدا کی بادشاہی ایک حقیقت ہے جس کا اثر قدرتی دائرے میں ہوتا ہے۔

ڈان کیلئے یہ صرف آغاز تھا جس کا اسے احساس ہوا کہ خُدا کی بادشاہی کس طرح کام کرتی ہے۔ چند سال پیچھے چلے جائیں تو آپ ایک شخص نیکُدیمس کے بارے میں دیکھیں گے جو خاص طور پر یسوع مسیح سے خُدا کی بادشاہی کے بارے میں سیکھنے کیلئے آیا تھا۔ یوحنا کی انجیل کے تیسرے باب میں اس کا جواب شامل ہے ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تُو اس کی آواز کو سنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے (آیت آٹھ) ڈان کے ساتھ کشتی پر موجود اس کی ہی اچھی مثال ہے جتنی میں کبھی سوچ سکتا تھا۔ جبکہ نا تو ڈان اور نا ہی میں حقیقت میں خُدا کی بادشاہی کو دیکھ سکتے تھے ہم نے یقینی طور پر اس کا اثر دیکھا اور ہم نے محسوس کیا تھا کیونکہ ہم نے ایک بڑی مارلن کو پکڑا تھا جسطرح ہوا کہ دیکھا نہیں جاسکتا لیکن اس کا اثر فطرت کے دائرے میں نظر آتا ہے اس طرح خُدا کی بادشاہی ہے اسکا اثر ہم فطری دائرے میں دیکھتے ہیں خُدا کی بادشاہی پر حکومت کرنے کے قوانین کو سیکھنے سے ہم اپنی زندگیوں میں اسطرح تبدیلی دیکھتے ہیں جس طرح اس دن ڈان نے دیکھی تھی۔ خیر اب یہاں ایک سوال ہے۔ وہ مارلن کیسے ظاہر ہوئی؟ اس سوال کا جواب موجود ہے آپ صرف یہ نہیں کہہ سکتے کہ خُدا نے ایسا کیا، نہیں ہمیں جاننے کی ضرورت ہے کہ یہ کیسے ظاہر ہوگا آپ کو واقعی جاننے کی ضرورت ہوگی کیونکہ ایسا دن آسکتا ہے جب آپکو نیلی مارلن یا نیلی

کار یا صرف گروسری کی ضرورت ہو گی ۔ اس کہانی کا نقطہ نظر صرف ہرن پکڑنا یا مچھلی پکڑنا نہیں ہے بلکہ کہانی ہمیں بادشاہی کے بارے میں بصیرت دیتی ہے کہ یہ کس طرح کام کرتی ہے۔ ایک وجہ تھی جو مارلن ظاہر ہوئی ! یسوع نے اپنے شاگردوں کو سیکھاتے وقت بہت وقت یہ کہا کہ بادشاہی کس طرح کام کرتی ہے۔ برائے کرم توجہ فرمائیں کہ خُدا کی بادشاہی زمینی دائرے میں کسی طرح کام نہیں کرتی جس میں بڑے ہوئے ہیں۔ آپ واقعی اپنی زمین سے یہ نہیں کر پائیں گے یہ مختلف قوانین اور اصول کے ساتھ کام کرتی ہے جس کے ہم اس زمینی دائرے میں کام کرنے والے ہیں۔ لیکن ہم ان قوانین کو سیکھ سکتے ہیں یسوع نے بہت سا وقت بادشاہی کے دن قوانین کو ظاہر کرنے اور سیکھانے میں گزارا۔ میری پسندیدہ کہانیوں میں سے ایک جہاں یسوع نے مرقس ٦ باب میں بادشاہی کا مظاہرہ کیا یہ یسوع کے زمانے کی مشہور کہانی ہے۔ جہاں یسوع نے پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے پانچ ہزار آدمیوں کو کھانا کھلایا تھا۔ حالانکہ میں نے یہ کہانی چرچ میں پڑھتے ہوئے ہزار بار سنی تھی۔ لیکن کسی نے مجھے یہ نہیں بتایا کہ یسوع نے ایسا کیسے کیا تھا۔

”جب دن بہت ڈھل گیا تو اسکے شاگرد اس کے پاس آکر کہنے لگے یہ جگہ ویران ہے اور دن بہت ڈھل گیا ہے ان کو رخصت کر تا کہ چاروں طرف کی بستیوں اور گاوں میں جا کر اپنے لئے کچھ کھانے کو مول لیں اس نے اُن سے جواب میں کہا کہ تم ہی انہیں کھانے کو دو انہوں نے اس سے کہا کیا ہم جا کر دو سو دینار کی روٹیاں لائیں اور ان کو کھلائیں؟ اس نے ان سے کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاو دیکھو اور انہوں نے دریافت کر کہ کہا پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں اس نے انہیں حکم دیا کہ سب ہری گھاس پر دستہ دستہ ہو کر بیٹھ جائیں پس وہ سو سو اور پچاس پچاس کی قطار بنا کر بیٹھ گئے پھر اس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا کہ ان کے آگے رکھیں اور وہ دو مچھلیاں بھی ان سب میں بانٹ دی پس وہ سب کھا کر سیر ہو گئے اور انہوں نے ٹکڑوں اور مچھلیوں سے بارہ ٹوکریاں بھر کر اٹھائیں اور کھانے والے پانچ ہزار مرد تھے۔“_ مرقس ٦: ٣٥- ٤٤

یسوع ایک فیصلہ لیتا ہے لوگ بھوکے ہیں اور اگر وہ اسطرح گھر جائیں گے تو وہ نہیں جا سکیں گے ہمیں ان کی فکر ہو رہی ہے تو پھر یسوع نے ان سے کیا کہا؟ اوہ میرے خُدا، آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ میں نے وقت کا اندازہ نہیں لگایا تھا آیئے اس کے متعلق بات کریں۔ جی نہیں بلکہ اس نے کہا کہ تم ان کو کھانا کھلاو۔ کیا؟ بائبل کے ریکارڈ کے مطابق وہاں پانچ ہزار مرد تھے لیکن خواتین اور بچوں کی گنتی سے وہاں ۲۰،۰۰۰ لوگ آسانی سے ہو سکتے تھے۔ اتنے بڑے گروہ کو کھانا کھلانا کئی دفعہ بہت بہت سے وسائل ہونے کے بعد بھی ناممکن ہو سکتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ شاگرد یسوع کی بات پر یقین نہیں کر سکتے

تھے ان کا جواب اس کے معاملے کے متعلق ان کا ردِ عمل زمینی دائرے میں عام ذہن سازی کی واضح بصیرت فراہم کرتا ہے لیکن اگر یسوع ان سے آٹھ ماہ کی اجرت لیتا! کیا ہم روٹی پر جا کر اپنا حرج کرتے؟ اس سے پہلے یہ نوٹ کریں کہ انہوں نے فوری طور پر کس طرح اسے زمینی لعنت کے نظام میں بدل دیا اور آٹھ ماہ میں یقینی طور پر محنت مشقت اس کے عین مطابق ہو سکتی تھی۔ ایک دن میں دعا کر رہا تھا اور خدا نے مجھے کہا کہ میں جسمانی ذہنیت رکھتا ہوں۔ میں الجھن میں تھا کہ اس کا کیا مطلب ہو سکتا تھا؟ کیا مجھے کوئی شہوت پرستی کا مسلہ تھا؟ میں جو میری محدود سوچ کا حوالہ دے رہا تھا کہ میں کیسا تھا۔ کیونکہ زمینی لعنت کا نظام میرے مستقبل سے گزر رہا تھا جو میرے دماغ کو چلا رہا تھا۔ اور ہم سب کے ساتھ ایسا ہوتا ہے اگر ہمیں اپنے گھر کی ضرورت ہو تو ہم یہ معلوم کرتے ہیں کہ اس کی محنت کتنی ہے پھر اس کا حساب لگاتے ہیں کہ ہم اس کا خرچہ برداشت کر سکتے ہیں ہم اس کا حساب کیسے لگاتے ہیں؟ زمینی لعنت کے زریعے یہ سمجھ آتی ہے کہ ہم کتنی تیزی سے دوڑ رہے ہیں۔ آیئے مثال کے طور پر دیکھتے ہیں کہ میں پندرہ ڈالر فی گھنٹہ کماتا ہوں اور چالیس گھنٹے ایک ہفتے میں لگاتا ہوں خیر کوئی ایسا راستہ نہیں کہ میں اس کا خرچہ برداشت کر سکوں۔ تو آپ اس کو ناممکن سمجھ کر چھوڑ رہے ہیں ہم ہر خیال پر فلٹر لگائیں تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ہم کتنی جلدی دوڑ رہے ہیں اور اس طرح ہم کبھی بھی بادشاہی کی زندگی نہیں گزار سکتے کیوں کہ یہ خُدا کے نظام سے منسلک نہیں ہے۔ اور خُدا مجھے سکھا رہا تھا کہ اگر میں بادشاہی نظام سے جڑنا چاہتا ہوں تو مجھے بادشاہت کے متعلق سوچنا شروع کرنا ہو گا کہ سب کچھ ممکن ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں شاگرد تھے جب انہوں نے کہا یہ آٹھ مہینوں کی اجرت لے گا بنیادی طور پر وہ یہ کہہ رہے تھے کہ اتنے لوگوں کو کھانا کھلانا ناممکن ہے مجھے یہ بیان کرنے دیں کہ یسوع نے کیا کہا، تم ان کو کھانا کھلاؤ۔ یہ ان کی طرح لگ رہا ہے تصور کریں کہ میں آپ کا پاسٹر ہوں اور آپ کو کچھ مشکل وقت در پیش ہے اور گر چکے ہیں۔ اور صرف تین ماہ رہ گئے ہوں کہ آپ اپنا گھر کھونے والے ہوں اور آپ میرے پاس آیے ہوں کہ کیا آپ کلیسیا کے پیسوں میں سے میری مدد کر سکتے ہیں اور میں آپ سے کہوں کہ میرے پاس ایک بہتر خیال ہے کیا آپ ادا نہیں کر سکتے اور کیا آپ نے اس میں سے کوئی رقم بھی ادا نہیں کی؟ اور آپ میری طرف دیکھ کر کہیں لیکن کیا کوئی ایسا راستہ نہ ہو کہ وہ مجھے سمجھے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں بجائے یہ کہ وہ مجھے کہے کہ، نہیں پاسٹر مجھے لگتا ہے کہ آپ کو غلط سنائی دیا ہے۔ ہمارے پاس کوئی پیسہ نہیں اس لیئے میں آپ کے پاس آیا ہوں ہم چاہتے ہیں کہ چرچ ہماری مدد کرے۔ تاکہ جن پیسوں میں ہم پھنس گئے ہیں اس کی ادائیگی کر سکیں اور پھر میں آپ کی طرف سکون سے دیکھوں اور کہوں، نہیں میں سمجھ رہا ہوں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں اور میں نے آپ کو ایک زبردست حل بتایا ہے کہ اگر آپ گھر کے پیسوں کی ادائیگی کر دیں تو آپ کو کوئی رقم ادا نہیں کرنی پڑے گی پن بال مشین کی طرح آپ سوچیں گے کہ شاید میں پاگل ہوں۔ خیر شاگردوں نے اس وقت ایسا ہی محسوس کیا یسوع کیا آپ واقعی بیس ہزار لوگوں کو کھانا کھلانے کیلئے سنجیدہ

نہیں ہیں ؟ یہ ممکن نہیں ہے۔ ہمارے پاس ایسا کرنے کیلئے وسائل نہیں ہیں۔ اور اگر ہم ایسا کوئی منصوبہ بنا کر کام کے لئے سخت محنت کر کے پیسے بھی کمائیں اور روٹی لے کر واپس آئیں تو اس وقت تک تو یہ لوگ مر جائیں گے اگرچہ ہمارے پاس اتنا پیسہ ہو بھی تو ان لوگوں کیلئے اتنا کرنا مشکل ہو گا۔ بلکل ایسے ہی ہم بھی ناممکن حالات میں ردِ عمل کرتے ہیں جب ہم ان کے پورا ہونے کا کوئی راستہ نہ دیکھ سکتے ہوں۔ جب ہمارے پاس روزگار نہیں ہوتا تو پھر ہماری بینائی مر جاتی ہے۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو وہاں اس حالت میں بغیر کسی جواب کے نہیں چھوڑا اور اگر ایسا کرنے کا کوئی طریقہ نہ ہوتا تو وہ ان لوگوں کو کھلانے کیلئے نہیں کہتا در حقیقت وہ ان کو دوسرے نظام سے بادشاہی کے کام کو دیکھانے والا تھا اب شاگردوں کے ساتھ الجھن میں یسوع نے یہ ذمہ لیا۔ تمہارے پاس کیا ہے؟ یسوع نے کہا جاو اور دیکھو۔ وہ آئے اور کہا، ہمارے پاس مانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔ ایک بار جب پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ملیں تو یسوع نے لے کر شاگردوں سے کہا کہ وہ اپنے پاس لے آئیں وہ روٹی اور مچھلی لیتا ہے اور انہیں برکت دیتا ہے اور پھر انہیں واپس کرتا ہے۔ فطری طور پر کچھ بھی نہیں بدلا تھا لیکن روحانی دائرے میں کچھ اہم ہوا تھا۔ جو بادشاہی کے بارے میں ہماری سمجھ کی کلید ہے۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو مچھلی اور روٹی تقسیم کرنے کیلئے کہا اور انہوں نے ایسا ہی کیا اور دیکھا کہ کھانا بڑھنے لگا ہے اور وہ حیران ہوئے کہ بیس ہزار لوگوں میں ایک تقسیم ہو رہا تھا اور باقی بڑھتا چلا جا رہا تھا۔ کیا ہوا؟ یہ کیسے ہوا؟ اسکو جاننے کیلئے ہمیں تھوڑا پیچھے جانے کی ضرورت ہے تا کہ ہم اسے زیادہ تفصیل سے دیکھ سکیں۔ لفظ برکت کے لغوی معنی الگ کرنا یا مقدس کرنا ہے لہذا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جب یسوع نے کھانے کے بارے میں بات کی اور اس میں برکت دی تو روٹی اور مچھلی ایک بادشاہی سے دوسری بادشاہی سے الگ ہو گئی۔ زمینی دائرے میں بیس ہزار لوگوں کو پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو کھانا کھلانا ممکن ہوتا۔ پس خُدا کی بادشاہی کے وسیلے سے سب کچھ ممکن ہے۔ دراصل کہانی صرف یہاں ہی ختم نہیں ہوتی اس سے پہلے کہ یہ ختم ہو شاگردوں نے ۱۲ ٹوکریاں روٹیوں کی جمع کی جو بچ گئی تھیں۔ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ۲۰،۰۰۰ لوگوں کے لئے تھیں بلکہ آخر میں بچ گئی تھی اس طرح بادشاہی کام کرتی ہے یعنی آپکی سوچ سے بھی بڑھ کر تھیں بطور ایک روحانی سائنسدان جب میں نے اس کہانی کو قریبی سے دیکھا تو میں نے دیکھا کہ یہ بالکل وہی فارمولا ہے۔ جو مجھے خُدا نے ہرن کیلئے دیا تھا۔ میرے ہرن کے شکار کے زریعے خُدا نے مجھے سب سے پہلے خُدا کی بادشاہی میں جو کچھ بھی دیکھا تھا اسکا ایک حصہ ہونا سکھایا۔ اور یہ ہی اس لڑکے نے روٹی اور مچھلی کے ساتھ بھی کیا۔ اس نے انہیں خُدا کی بادشاہی کا تخت دیکھایا اور اس نے ۲۰،۰۰۰ لوگوں کو کھانا کھلانے کے بعد بھی بارہ ٹوکرے اٹھائے جو بچ گئے تھے۔ غور کریں کے روٹی روٹی سے کئی گنا بڑھ گئی اور مچھلی مچھلی سے کئی گنا بڑھ گئی اور یہ اسطرح کام ہوا۔ میں بادشاہی میں ایک مچھلی بو سکتا ہوں اور بعد میں میں ان گنت مچھلیاں حاصل کر سکتا ہوں کہیں اگر مجھے مچھلی کی ضرورت ہو اور بونے کیلئے مچھلی نہ ہو تو؟

خُدا نے مجھے سکھایا کہ خُدا کی بادشاہی میں وہی بیج بونا ہے جس کی مجھے ضرورت تھی۔

جواب پیسے ! یادرکھیں کہ پیسے کا نظام ایسا ہے جس سے آپ اور میں روز کام لیتے ہیں۔ ہم اس سے دودھ، گھر، روٹی اور ہر روز جسکی ہمیں ضرورت ہوتی ہے۔ اور پیسہ وہ بن جاتا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے بجائے یہ کہ ہم مارکیٹ جاکر مچھلی لیں ہم ایک مچھلی کیلئے زریعے بو سکتے ہیں جسے ہم پیسے کا نام دے سکتے ہیں۔ یہ آپ کے دینے سے ہو سکتا ہے لیکن صرف آپ کے دسویں حصے سے نہیں کیونکہ خُدا نے اسے پہلے سے ہی نام دے رکھا ہے ہم بڑھوتری کے اس قانون کو لوقا ۵ باب میں دیکھ سکتے ہیں۔

" جب بھیڑ اس پر گری پڑی تھی اور خدا کا کلام سنتی تھی اور وہ گنیسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا تو ایسا ہوا کہ اس نے جھیل کے کنارے دو کشتیاں دیکھیں لیکن مچھلیاں پکڑنے والے ان پر سے اتر کر جال دھو رہے تھے اور اس نے ان کشتیوں میں اسے ایک پر چڑھ کر جو شمعون کی تھی اس سے درخواست کی کہ کنارے سے زرہ ہٹالے چل اور بیٹھ کر لوگوں کو تعلیم دینے لگا جب کلام کر چکا تو شمعون سے کہا کہ گہرے میں لے چل اور تم شکار کیلئے اپنے جال ڈالو شمعون نے جواب میں اس سے کہا اے استاد ہم نے رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نا آیا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں یہ کیا اور وہ مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لائے اور ان کے جال پھٹنے لگے۔ اور اس نے اپنے شریکوں کو جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آؤ ہماری مدد کرو پس انہوں نے آکر دونوں کشتیاں یہاں تک بھر دی کہ ڈوبنے لگی۔،، لوقا ۵: ۱- ۷

ایک روحانی سائنسدان ہونے کے طور پر کہانی کو مزید غور سے دیکھتے ہیں اور مچھلیاں کیسے ظاہر ہوئی کیا آپ اسے دیکھ سکتے ہیں؟ یسوع سمندر کے ساتھ چل رہا تھا اور اسے کشتی ملی جسے وہ ہجوم میں شامل کرنے کیلئے استعمال کرنا چاہتا تھا اس نے کشتی کے مالک پطرس سے کہا اگر وہ اسے استعمال کرسے اس نے کہا، ضرور آخر کار وہ اسے استعمال کر کہ تنگ آچکے تھے کہ انہوں نے مچھلیاں پکڑنے کیلئے ساری رات محنت کی تھی لیکن ان کو کچھ حاصل نہ ہوا۔ جب یسوع خود کشتی میں آئے تو اس نے کہا کہ گہرے میں جال ڈال مجھے یقین ہے کہ اس درخواست نے پطرس کو حیران کر دیا تھا جیسا کہ اس نے جواب دیا، یسوع ہم نے پوری رات محنت کی لیکن کچھ نہیں پکڑا پطرس ایک پیشہ ور ماہی گیر تھا وہ جانتا تھا کہ مچھلی کس طرح پکڑنی تھی اس کہ تجربے کی بنا پر مچھلیاں اس جگہ نہیں تھیں۔ فطری طور پر واپس کوشش کرنے کا کوئی مطلب نہیں تھا اس نے اپنا

سامان پہلے ہی دیکھ لیا تھا اور ابھی اپنے جال کی صفائی مکمل کی تھی مجھے نہیں لگتا کہ پطرس نے ایسا کیا ہو گا سوائے اس کے کہ اس نے شاید ایک گھنٹہ کلام سنا ہو اور اس کلام نے اس کے دل کو اسطرح چھوا ہو کہ پہلے کبھی ایسا نہ ہوا ہو۔ اس نے کہا اگر تو کہتا ہے تو میں جال ڈالتا ہوں۔ پطرس نے ایسا ہی کیا اور اتنی مچھلیاں پکڑی کہ جال پھٹ گیا اور اسکی کشتی ڈوبنے کے دہانے پر تھی۔ اس نے شدت سے اپنے ساتھیوں کو پکارا جو ابھی ساحل پر تھے جو باہر جانے کو تھے وہ آئے کیونکہ ان کی کشتی بھی ڈوبنے کو تھی۔ بائبل پطرس کے ردِ عمل کو بیان کرتی ہے کہ وہ حیران تھا کہ یہ کیسے ہوا؟ کیا وجہ تھی؟ کیا ہم جان سکتے ہیں مختصر خلاصہ، یہ تابعداری کی قوت کا اصول تھا جسکی ہم نے پہلے بات کی تھی۔ جب پطرس نے یسوع کو ماہی گیری کی کشتی استعمال کرنے دی تو کشتی اور کاروبار دونوں نے بادشاہی کو بدل دیا یہ کاروبار زمینی لعنت کے دائرہ اختیار سے نکل کر خُدا کی بادشاہی کے دائرہ اختیار میں آ گیا تھا۔ خُدا کے دائرہ اختیار میں ہونے کی وجہ سے خُدا کو یہ قانونی حیثیت حاصل تھی خُدا کے لفظ حکمت کا استعمال کرنے کا اختیار تھا اور یسوع کو مچھلی صحیح وقت پر مہیا کرنے کا اختیار تھا، یعنی گہرے پانی میں۔ تو آیئے اس واقع کا جائزہ لیتے ہیں یسوع نے پطرس سے ماہی گیری کی کشتی ادھار لی جو ابھی مچھلی پکڑنے کی ایک لمبی رات میں بغیر کسی نتیجے کے آیا تھا۔ اور اس تبادلے میں وہ کشتیاں خُدا کے دائرۂ اختیار میں آ گئی تھیں۔ یسوع مسیح کو روح القدس کے وسیلے سے درست مقام کا علم تھا۔ آیئے اس بات کا سامنا کریں کہ کوئی بھی مچھلی پکڑ سکتا ہے اگر آپ جانتے ہیں کہ وہ کہاں ہے ہم نے ابھی کیا کیا اس کے بارے میں سوچیں خُدا سب کچھ جانتا ہے وہ آپ کی مدد کر سکتا ہے اور آپ کو بتا سکتا ہے کہ کیا کرنا ہے جب میں اور ڈرائنڈا ٹوٹ چکے تھے جب خُدا نے مجھے اپنی بادشاہی کو سیکھنے کیلئے ایک کاروبار شروع کرنے کو کہا جسے میں نہیں جانتا تھا۔ یہ کاروبار ۲۸ سال سے آج بھی لاکھوں ڈالرز کی نیٹ ورتھ کے بعد آج بھی چل رہا تھا۔ ان ۲۸ سالوں میں میں نے ملین لوگوں کی منسٹری میں مدد کی اور لاکھوں بیج بوئے، کیسے؟ میں نے آسمان سے سنا اور آپ بھی سن سکتے ہیں! آیئے میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں۔ میں پانچ راتوں کی ایک کانفرنس کو خُدا کی بادشاہی کے متعلق انجام دے رہا تھا دوسری رات کرس نامی ایک شخص میرے پاس آیا اور کہا کہ میں اس کیلئے دعا کروں میں نے کہا میں اس کیلئے کس طرح دعا کر سکتا ہوں اس نے مجھے اپنی کہانی سنائی وہ کسی شخص کے ساتھ کاروبار کر رہا تھا اور اس نے اس کے کاروبار میں سے پیسے چرائے تھے اور اس کی وجہ سے وہ دن بہ دن نیچے کی طرف جا رہا تھا۔ وہ چوتھی شادی کر رہا تھا لیکن کچھ بھی کام نہیں کر رہا تھا اور ابھی اسکی عمر صرف ۴۰ سال تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ وہ بہت مایوسی میں سے گزر رہا تھا کہ اس نے پستول کے ساتھ ایک بار خود کو مارنے کی کوشش کی اور یہ صبح تین بجے کا وقت تھا اور جب وہ وہاں اپنی پستول لے کر بیٹھا۔ اسکا فون بجنے لگا اور اسے اس نمبر کی پہچان ہوئی اور وہ اسکا سابقہ ساتھی تھا۔ وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتا تھا کہ وہ اس سے بات نہیں کرے گا تو اس نے اسکی کال کو جواب نہیں دیا اور اسے کاروبار یاد آنے لگے۔ آخر کار گیارہ بار اسے فون آیا اور

کرس نے فیصلہ کیا کہ اسے جواب دے پہلے الفاظ جو اسکے سابقہ ساتھی کے منہ سے نکلے وہ یہ تھے کہ تم کہاں ہو؟ اور کیا کر رہے ہو؟ جب کرس نے اسے بتایا تو اسکے سابقہ ساتھی نے کہا" آگے مت جانا میں ابھی آ رہا ہوں" حال ہی میں یہ پتہ چلا تھا کہ اس نے اپنی زندگی یسوع کو دی تھی اور وہ یہ سب کچھ اس کو بتانا چاہتا تھا جب کرس کا ساتھی آیا تو اس نے کرس کو خُداوند کے بارے میں بتایا اور کرس کی زندگی بدل گئی۔ کرس کچھ بہتر ہونے لگا اسے اچھی کلیسیا ملی اور اسکی شادی بھی بحال ہونے لگی۔ پر اس کی آمدنی کے علاوہ سب کچھ ٹھیک ہو چکا تھا۔ کرس کے پاس کوئی ملازمت نہیں تھی لیکن اس کیلئے وہ چاہتا تھا کہ میں اس کیلئے دعا کروں کانفرنس کے زریعے سے میں نے وہ سب کچھ سکھایا جو میں اس کتاب میں آپ کو سیکھا رہا ہوں کہ خُدا کی بادشاہی ہماری صلاحیتوں سے آگے کس طرح کام کرتی ہے جیسا کہ کرس نے سوچا کہ روح القدس ہماری کس طرح سے رہنمائی اور مدد کرتا ہے اور کس طرح اچانک یہ ہمیں نیا خیال دیتا ہے اس کے پاس مالی طور پر بہت سے آپشنز نہیں تھے لیکن اس نے ایک زبردست چیز کیک بنایا اسکی خاصیت صحت پر بنی تھی جو کہ اس کیلئے اب تک کا بہترین کیک تھا۔ در حقیقت کرس کو اسکے تمام دوست ایک ایسے آدمی کے طور پر جانتے تھے جس نے سب سے بہترین چیز کیک بنایا تھا جو ان کے پاس تھا وہ کئی بار مقامی ہیلتھ فوڈ اسٹور پر گیا اور اس نے ان میں سے کچھ پکا ہوا سامان دیکھا تھا لیکن اسے ان سب کی کمی محسوس ہوتی تھی کرس کے پاس بہت کچھ نہیں تھا لیکن اس نے محسوس کیا کہ کیک بیچنا ہی اسکے پاس ایک واحد حل تھا اسے یقین تھا کہ اگر وہ ایک کیک بنا کر کل ہیلتھ فوڈ میں لے کر جائے تو اگر وہ اسکا زایقہ چکھ کر دیکھیں تو وہ ضرور اسے بیچنا چاہیں گے اسے یقین تھا کہ ان سے بہتر فروخت ہو گا تو اس نے بلکل ایسا ہی کیا۔ اور مختصر وقت میں ایسا ہی ہوا جب کل ہیلتھ اسٹور کا سی ای او دورہ کر رہا تھا تو کرس وہاں ہی تھا سی ای او نے کیک چکھا اور اس کو بتانے میں اتفاق کیا۔ اس رات ہی کرس مجھ سے دوبارہ ملنے آیا اس نے مجھے بتایا کہ اس نے کیا کیا ہے اور مجھ سے دوبارہ دعا کرنے کو کہا جو ماجرہ ہیلتھ فوڈ کے سی ای او سے ہوا تھا۔ خیر اگلے دن کرس ادھر دوبارہ گیا اور ایک لڑکا وہاں بہت پر جوش تھا۔ اور اس نے بتایا کہ سی ای او نا صرف میرا کیک کسی ایک سٹور میں فروخت کرنا چاہتا ہے بلکہ ہماری پوری چین کے سٹورز میں فروخت کروانا چاہتا ہے اس نے اس سے یہ بھی پوچھا کہ وہ اور کیا کیا پکا سکتا ہے کرس حیران ہو گیا۔ حیرت انگیز طور پر سی ای او آخری رات کانفرنس میں آیا اور اپنا دل خُداوند کو دیا اور وہ روح القدس سے بھر گیا۔ دو ہفتوں بعد مجھے اس کی طرف سے خط موصول ہوا جس میں وہ یہ کہہ رہا تھا کہ اسے ہماری منسٹری میں خُدا کی بادشاہی کیلئے بیج بونا ہے۔ اور اس وقت سے وہ اپنی کمپنی کے سٹاک سے ہماری منسٹری ہیلتھ لایف ناؤ میں اپنا دسواں حصہ دے رہا ہے۔ نا قابلِ یقین! خُدا ایک خیال کو لے سکتا ہے اور پھر کچھ نہیں سے کچھ بڑا بنا سکتا ہے۔

باب نمبر ۱۰

اکٹھا کریں، الگ نہ کریں

کیا آپ نے کبھی گرمیوں میں لمبی دوڑ کے بعد کوئی گھوڑا دیکھا ہے؟ اور ایسے جھاگ دار پسینے سے ڈھکا ہوا کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ سخت محنت کرتے ہیں۔ مجھے اکثر یہ سوال سننے کو ملتا، گیری کیا تم یہ کہہ رہے ہو کہ مجھے کام نہیں کرنا چاہیے؟ نہیں میں نے یہ نہیں کہا اور نہ ہی خدا کا کلام ایسے کہتا ہے۔ لیکن آپ کے کام کرنے کے طریقے میں فرق ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اس کہانی کو لیں جو ہم نے پطرس اور اس کے ساتھیوں کے بارے میں پڑھی تھی کہ مچھلیوں سے بھری ہوئی دو کشتیوں کو پکڑتے ہوئے ڈوب رہی تھی انہوں نے پوری رات مچھلیاں پکڑنے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ پھر یسوع مسیح آئے اور انہوں نے علمیت کے کلام کے ذریعے ان کو بتایا کہ مچھلیاں کہاں تھی۔ اس وقت انہوں نے محنت بھی کی لیکن یہ بالکل مختلف قسم کی محنت تھی۔ انہوں نے محنت جب کی انہوں نے ان مچھلیوں کو یقینی طور پر اندر کھینچ لیا۔ لیکن کیا وہ مچھلیاں پکڑ رہے تھے؟ میں جانتا ہوں کے میں یہاں الفاظ سے کھیل رہا ہوں۔ ہم بہت سی چیزوں کے لئے ماہیگیری کی اصطلاح کو استعمال کرتے ہیں ہیں۔ ایک عورت مچھلیاں پکڑ رہی تھی کہ وہاں ایک آدمی نے مچھلیاں پکڑتے جیب میں موجود کنڈیاں کھو دی۔ ہم ان کو ماہی گیری کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ تو کیا پطرس مچھلیاں پکڑ رہا تھا؟ جب میں شکار کے لیے گیا تھا۔ تو میں نے آپ کو بتایا تھا کہ مجھے میرا ہرن چالیس منٹ میں ملا تھا۔ کیا میں شکار کر رہا تھا؟ دوسرے الفاظ میں اگر آپ کو معلوم ہو کہ مچھلی کہاں ہے تو کیا آپ ماہیگیری فری کر رہے ہوتے ہیں؟ یہ میں اس لیے کہہ رہا ہوں تا کہ آپ فرق معلوم کر سکیں کہ ہاں میں محنت کر رہا ہوں لیکن میں ساری رات محنت نہیں کر رہا تھا اور میں کچھ نہیں پکڑ رہا تھا۔ بنیادی طور پر جو کچھ مجھے زندگی میں چاہیے تھا۔ اس کے لئے میں خُدا کی بادشاہی میں اس کا کام کر کے مقصد کو پورا کرنے کے قابل تھا۔

میں اسے اجتماع کہوں گا!

جب پطرس یسوع سے پوچھنے آیا کہ وہ کسطرح ٹیکس ادا کرے تو یسوع نے متی ۱۷: ۲۷ میں جواب: لیکن مبادا ہم ان کے لئے ٹھوکر کا باعث ہوں تو جھیل پر جا کر بنسی ڈال اور جو مچھلی پہلے نکلے اُسے لے اور جب تو اس کا منہ کھولے گا تو ایک مثقال پائے گا وہ لے کر میرے اور اپنے لئے انہیں دے؛نوٹ کریں یسوع نے یہ نہیں کہا کہ پطرس ہمیں ٹیکس ادا کرنے ہوں گے میں آپ کو بتاؤں گا کہ کیا آپ کسی شہر میں تین مہینوں کے لیے جائیں، ملازمت کریں، پیسے کمائیں اور پھر ہمارے ٹیکس کی ادائیگی کے لیے رقم کمانے کے بعد پھر ٹیم سے رابطہ کریں۔ نہیں یسوع نے ایسا نہیں کہا کیوں؟ کیونکہ پطرس کو اپنی تفویض چھوڑنی پڑتی اور اپنے مقصد کو چھوڑ کر پیسے کے پیچھے بھاگنا پڑتا اور پھر وہ زمینی لعنت کی سوچ میں مبتلا ہو جاتا۔ اس کی بجائے یسوع ہمیں دکھاتا ہے کہ بادشاہی کس طرح کام کرتی ہے اور ہم کیسے قائم رہ سکتے ہیں پطرس کا جواب آپ کا جواب ہوتا یسوع نے پطرس کو کلیہ بتایا کہ اس کی برکت کہاں ہے اور اسے اپنی فصل کاٹنے کے لئے کس طرح کا طریقہ استعمال کرنا ہوگا اور وہ بالکل اسی طریقے کا استعمال کر رہا تھا۔ پطرس کو صرف اسے اکٹھا کرنا تھا۔ جب ہم یسوع کو اسکے شاگردوں کے ساتھ دیکھتے ہیں تو وہ حیران ہو جاتے تھے۔ جب وہ بادشاہی کے کاموں کو دیکھتے تھے۔

جب یسوع نے انجیر کے درخت کو مرقس ۱۱ باب میں اپنے الفاظ سے لعنت کی تو بائبل کہتی ہے کہ پطرس حیران رہ گیا۔ جب لعزر چار دن مرنے کے بعد قبر سے آیا تو وہ حیران رہ گئے جب پطرس، یعقوب اور یوحنا نے وہ مچھلیاں پکڑی تو وہ حیران رہ گئے۔ ڈرینڈا اور میں کھلے منہ سے ایک دوسرے کو کہہ رہے تھے کہ کیا تم نے وہ دیکھا مسلسل ان سالوں کے دوران جیسے جیسے ہم نے سیکھا کہ خُدا کی بادشاہی کیسے کام کرتی ہے۔ جیسا کہ ہم روح القدس کی مدد کے ساتھ جمع ہونے کے بارے میں بات کر رہے ہیں مجھے آپ کو متی ۶ باب میں لے کر جانا ہوگا میری بائبل کے حوالے میں ذیلی عنوان ہے جو کہتا ہے فکر نہ کرو مجھے پسند ہیں۔

"کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت یا ایک سے ملا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے اس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئیں؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟ ہوا کے پرندوں کو دیکھو نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا آسمانی باپ ان کو کھلاتا ہے۔ کیا تم ان سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا

سکے ؟اور پوشاک کے لئے کیوں فکر کرتے ہو؟جنگلی سوسن کے درختوں کو غور سے دیکھو کھو کہ وہ کس طرح بڑھتے ہیں وہ نامحنت کرتے ہیں ناکاٹتے ہیں تو بھی میں تم سے کہتاہوں کہ سلیمان باوجود اپنی ساری شان وشوکت کے ان میں سے کسی کی مانند مبلس نہ تھا پس جب خدا امیدان کی گھاس کو جو آج ہیں اور کل تنور میں جھونکی جائے جائے گی ایسی پوشاک اک پہ پہنایا ہے تو اے کم اعتقادو تم کو کیوں نہ پہنائے گا؟اس لیے فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کی پیئں گے یا کیا پہنیں گے کیونکہ ان چیزوں کی تلاش میں غیر قوم رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم ان سب چیزوں کے محتاج ہو بلکہ تم پہلے اس کی بادشاہی اور اس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی بس کل کے لیے فکر نہ کرو کیونکہ کل کا دن اپنے لیے آپ فکر کرلے گا آج کے لئے آج ہی کا دکھ کافی ہے۔،،

یسوع نے کہا کہ تم دومالکوں کی خدمت نہیں کرسکتے آپ کو لگتاہے کہ آپ کرسکتے ہیں لیکن آپ نہیں کرسکتے آپ صرف کسی ایک سے محبت کرسکیں گے میں آپ کو بتاتا ہوں یہ کون ہے یہ وہی ہے جس پر آپ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بھروسہ کرسکتے ہیں جب خدا نے مجھ سے اسپرانے فارم ہاؤس میں بات کی تھی۔اور یہ سیکھنے میں زیادہ وقت نہیں لگا کہ خدا کی بادشاہی کس طرح کام کرتی ہے۔بلکہ وہ یہ کہہ رہا تھا کہ فی الحال وہ میرا مالک نہیں ہے۔وہ نہیں تھا جس پر مجھے پورا بھروسہ تھا اور جس کی میں خدمت اور بھروسہ کررہا تھا۔اور میں یقینی طور پر اس طرح چرچ جاتا تھا کہ خدا مجھ سے محبت کرتا ہے اور میں آسمان پر جارہاہوں۔لیکن میں نے کبھی بھی یہ سیکھنے کے لئے وقت نہیں نکالا تھا کہ خدا کی بادشاہی کس طرح کام کرتی ہیں۔

”جہاں تیرا مال ہے وہاں تیرا دل بھی لگارہے گا۔،،_لوقا۱۲: ۳۴

اسے آہستہ آہستہ پڑھیں جہاں تمہارامال ہے وہاں تمہارا دل بھی لگارہے گا،بہت سے اس طرح موڑ کر یہ کہنا پسند کرتے ہیں جہاں تمہارامال ہے وہاں تمہارادل بھی لگارہے گا، لیکن یہ وہ نہیں جو یہ کہتاہے اور نہ ہی یہ ایسے کام کرتا ہے۔لوگ سوچتے ہیں کہ وہ خدا سے اتوار کے روز محبت کرسکتے ہیں اور وہاں پر ہی ان کا مال ہوگا غلط!جس نظام پر آپ اپنی ضرورت کو پورا کرنے پر بھروسا کرتے ہیں وہی آپ کا خزانہ ہے۔یسوع نے کہا کہ یہ سب ہمارے لیے ہے خُدا چاہتا ہے کہ ہم پیسے کو نہیں بلکہ اسے پہلا درجہ دیں۔اگر پیسہ ہمارامال ہے تو وہ ہم سے وقت اور ترجیحات کا مطالبہ کرے گا۔یہی وجہ تھی کہ پطرس کو ٹیکس ادا کرنے کے لیے اپنی تفویض چھوڑ کر پیسہ کمانے نہیں بھیجا یہی وجہ ہے کہ خُدا نے ہمیں جمع کرنے کی تربیت دی ہے نہ کہ جھاگ لگانے کی یسوع ہمیں بادشاہی کا طریقہ سکھاتا ہے کہ کس طرح ہمیں زندگی کی ہر ضرورت کے

لئے خدا پر بھروسہ کرنا ہے اور اسی طرح ہم خُدا پر بھروسہ کر سکیں گے۔ یسوع نے کہا کیا زندگی کھانے سے اور بدن لباس سے بڑھ کر نہیں؟ وہ یہ سکھا رہا تھا کہ زندگی کا مطلب صرف ساری چیزیں ہی نہیں ہے بلکہ زندگی کا مقصد کہ وہ چیزیں آپ کی خدمت کریں جس کام کے لیے آپ بلائے گئے ہیں پھر بھی ہم کیا دیکھتے ہیں؟ زیادہ تر لوگ بڑی تیزی کے ساتھ ان چیزوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ لوگ کاروں اور گھروں کے بل ادا کرنے کے لیے بھاگ دوڑ کر رہے ہیں۔ یسوع نے کہا کہ یہ زندگی نہیں ہے! میری طرف آکر مجھے یہ مت کہیں، اگر پیسہ ہمارا مال ہے تو یہ ہم سے وقت ترجیحات اور توجہ کی مانگ کرے گا۔ دیکھیں یسوع کہہ رہے ہیں کہ چیزوں کا ہونا بڑی بات نہیں ہے۔ نہیں وہ ایسا نہیں کہتا۔

اگر پیسہ ہمارا مال ہے تو یہ ہم سے وقت، ترجیحات اور توجہ کی مانگ کرے گا۔

اس نے آیت نمبر ۳۳ میں کہا کہ اگر تم خدا کی بادشاہی اور راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی بات یہ نہیں کہ چیزوں میں مسئلہ ہے بلکہ مسئلہ ہمارے دلوں میں ہیں اگر خُدا نہیں چاہتا کہ ہمارے پاس یہ چیزیں نہ ہو تو یسوع بھی ایسا ہی کہتا۔ بلکہ اس نے کہا کہ جن چیزوں کے پیچھے دنیا بھاگ رہی ہے اگر ہم اپنی زندگیوں میں خُدا کے رستے میں زندگی گزاریں تو یہ سب چیزیں ہم کو مل جائیں گی۔ دوسرے الفاظ میں زندگی چیزوں کی خدمت کے بارے میں نہیں لیکن افسوس بہت سے لوگ ایسا کر رہے ہیں ان کے پاس کوئی انتخاب نہیں بلکہ وہ غلام ہیں۔ دو مالکوں کی خدمت کرنا ناممکن ہے اور چیزوں کی خدمت کرنا زندگی نہیں ہے یسوع یہ بتاتے ہوئے آگے بڑھتا ہے کہ ایک اور نظام ہے جو مالی امن کی جگہ ہے اور آپ کو زندگی گزارنے کیلئے آزاد کرتا ہے اور اس کو ہی بادشاہی کہا جاتا ہے۔ یسوع ہمیں متی ٦ باب میں دو مثالیں دیتا ہے کہ خدا کی بادشاہی کیسی دِکھتی ہے کہ ہوا کے پرندوں پر غور کرو نہ وہ کاٹتے ہیں اور نہ محنت کرتے ہیں تو بھی تمہارا آسمانی باپ ان کو دیتا ہے۔

پرندوں کے کیڑوں کے فارم نہیں!

وہ اپنی روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اسے خود پر نہیں لیتے، بلکہ آسمانی باپ ان کو کھانا کھلاتا ہے۔ انہیں صرف وہی جمع کرنا ہوتا ہے جس کی ان کو روز ضرورت ہوتی ہے کیا آپ اسے دیکھ سکتے ہیں؟ وہ اپنی زندگی کے لیے تکلیف دہ مشقت میں پسینہ نہیں بہاتے وہ جمع کرتے ہیں!

پھول نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے!

اور پوشاک کیلئے کیوں فکر کرتے ہو جنگلی سوسن کے درختوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کس طرح پڑھتے ہیں وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں۔ پھول اپنے آپ کو تکلیف یا مشقت کا لباس نہیں دیتے۔ نہیں بلکہ آسمانی ابا ان کو لباس پہناتا ہے۔ یسوع آگے بڑھ کر آپ کو اس بات کا جواب دیتا ہے بادشاہی کی زندگی گزارنے کا ایک اور طریقہ ہے! یسوع کہتے ہیں پہلے اس کی بادشاہی اور راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں تمہیں مل جائیں گی خُدا کی بادشاہت کو تلاش کرنے کا کیا مطلب ہے؟

اس کا مطلب ہے کہ اسے دریافت کرنے کی ضرورت ہے یہ کیسے کام کرتی ہے! ان قوانین کا مطالعہ کریں جو اس پر حکومت کرتے ہیں آیئے سیکھیں کہ خُدا کے قوانین کیسے کام کرتے ہیں!

اگر میں آپ کو ہوائی جہاز سے کسی ایسے ملک میں چھوڑ دیتا ہوں جس سے پہلے آپ کبھی نہیں گئے ہوں گے تو آپ کا پہلا مقصد یہ سیکھنا ہو گا کہ یہ کیسے چلتی ہے۔ وہ کس طرح کھاتے ہیں وہ ان قوانین کو خریدتے اور بیچتے ہیں جو ان کی زمین پر حکومت کرتے ہیں خُدا کی بادشاہی میں ایسا ہی ہے آپ کو یہ دیکھنا ہو گا کہ خُدا کی بادشاہی اس کا حصہ بننے کے فوائد سے لطف اندوز ہونے کے لیے کس طرح کام کرتی ہے۔ میں اپنے پہلے تجربے سے جانتا ہوں کہ کیسے میں اس وقت بہت کچھ بو رہا تھا جب میں نہیں جانتا تھا کہ یہ کیسے کام کرتی ہے۔ اس کا جواب بہت آسان ہے آپ کو مالیاتی انقلاب کی ضرورت ہے اور خدا کی بادشاہی میں زندگی گزارنے کے ایک نئے طریقے سے لُطف اندوز ہونے کی صورت ہے جس میں نئے قوانین اور خوشی ہے اور کوئی کمی نہیں ہے۔

باب نمبر ۱۱

چلنے کی بجائے اُڑنا آسان ہے!

اگر آپ تاریخ میں واپس جائیں تو نیویارک سے حاضر فرانسیکو میں آپ کو کشتی کے زریعے جانا پڑتا تھا۔ پنامہ کینال سے پہلے کا سفر کرنے میں جنوبی امریکہ میں ایک سال لگتا تھا۔ بعد میں جب اوریگون ٹریل لگائی گئی تو آپ اسے چار ماہ میں کر سکتے تھے۔ آج آپ وہاں چار گھنٹوں میں پہنچ سکتے ہیں۔ ایک نئے قانون میں داخل ہو کر یعنی لفٹ کا قانون۔ لفٹ کا یہ قانون یہاں ہمیشہ سے رہا ہے۔ پرندے اسے روز استعمال کرتے تھے مگر لوگ اسے نہیں سمجھ سکتے تھے۔ پرواز کے فطری قوانین کی طرح زیادہ تر مسیحی بادشاہی کے ان قوانین سے واقف نہیں ہیں۔ حالانکہ وہ اپنی زندگی کا بیشتر حصہ ان کے بارے میں پڑھتے رہیں ہیں۔ خدا کی بادشاہی یہاں آپ میں ہے اور آپ کو اس کے فوائد سے لطف اندوز ہونے کا قانونی حق ہے۔ قدرتی دائرے میں پرواز کے قوانین منسوخ نہیں ہوتے۔ کششِ ثقل کے قانون کو وہ اسکی جگہ دیتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں جب تک آپ ان قوانین کے مطابق کام کر رہے ہیں جو پرواز کو کنٹرول کرتے ہیں تو آپ اڑ رہے ہوتے ہیں۔ حالانکہ کششِ ثقل اب بھی نافظ ہے۔ اس لئے ٹھیک ہے پھر تیزی سے کام کرنا شروع کریں اور اپنے پرانے طریقوں کو پیچھے چھوڑ دیں۔ کیا آپ نے کبھی بادشاہی کی تتلی دیکھی؟ یہاں اوہائیو میں موسمِ خزاں کے آغاز میں آپ کو سینکڑوں تتلیاں سردیوں کے لئے جنوب کی طرف اڑتی ہوئی نظر آئیں گی۔ وہ ۲۰۰۰ میل کا سفر طے کر کہ میکسیکو جائیں گی لیکن یہاں ایک حقیقت ہے وہ پہلے کبھی وہاں نہیں گئے تھے وہ کیسے جانیں گے کہ کسطرح جانا ہے یا کب جانا ہے۔ اگر خدا مونارچ تتلی کے گزرنے کیلیئے راستہ بنا سکتا ہے تو وہ آپ کیلیئے بھی کر سکتا ہے۔ تتلی یہ کیسے کرتی ہے؟ اصطلاح کو میٹامورفوسس کہتے ہیں۔ اصل لفظ "morph" کا مطلب تبدیلی ہے۔ زیادہ تر لوگ کہتے ہیں مونارچ تتلی کے طور پر شروع نہیں ہوا۔ اسکی بجائے وہ ایک کیٹر پلر کے طور پر شروع کرتے ہیں۔ کیٹر پلر مرحلے میں وہ ایک دودھ کے پودے پر زندہ رہیں گے اور سائز میں بڑھیں گے۔ ایک خاص سائز تک بڑھنے کے بعد وہ کریسالیس، ایک قسم کے خول بنائیں گے جس میں کیٹر پلر ۷ سے ۱۵ دن تک خود کو بند کر لیتا ہے۔ اس کے بعد تتلی کریسالس سے ابھرے گی اور کچھ بھی نہیں دکھائے گی جیسا کہ اس نے کیٹر پلر مرحلے میں کیا تھا۔ اور یہ وجود کی بالکل نئی سطح پر زندہ رہتی ہے۔ اور پھر یہ اڑتی ہے!

اور پھر ایک دودھ کے پودے تک محدود رہنے کی بجائے یہ جہاں چاہے اُڑتی ہے۔ یہ خوبصورت ہے اور اس میں ایک ایسا فضل اور خوبصورتی ہے جو فطرت میں بے مثال ہے۔ لیکن سب سے حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ مصیبت سے دور اڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ بادشاہ صرف سردیوں کے مہینوں میں نہیں رہ سکتا جو شمالی آب وہوا کیلئے عام ہیں یہ جائیں گے۔ لیکن خُدا نے اس مخلوق کے لئے ۲۰۰۰ میل کا فاصلہ طے کر کے مصیبت سے بچنے کیلئے ایک ایسی جگہ بنادی جو پہلے کبھی نہیں تھی۔ اسے وہاں کا راستہ کیسے معلوم ہوتا ہے؟ اور یہ کیسے ہوتا ہے۔ میٹامور فوسس اور بائبل کہتی ہے کہ اس عمل کے زریعے آپ اپنی پریشانیوں سے کیسے اوپر اڑ سکتے ہیں اور ایسے حالات میں بھی آپ میٹافورس کی طرح کنٹرول کرنے کا کوئی سراغ نہیں ہے۔ سٹیو میرا ایک دوست ایک رات اپنی گاری چلا رہا تھا کہ اس نے ایک ہرن مارا اس سے اس کی گاڑی ٹوٹ گئی۔ بدقسمتی سے ایک فیملی وین نے ایک ہفتے بعد ان کی گاڑی کا انجن اڑادیا۔ سٹیو کی انشورنس کمپنی اسکو کار کے نقصان کی وجہ سے دو ہفتے کا مفت کرایہ فراہم کر رہی تھی۔ لیکن وین کسی انشورنس کے ماتحت نہیں تھی۔ سٹیو اور کیرن کو معلوم نہیں تھا کہ کیا کرنا ہے۔ سٹیو کے کاروبار کا مطالعہ تھا اسکے پاس ایک کار تھی اور وہ فروخت میں تھی۔ اس نے ہر رات کالز کے زریعے گاڑی چلائی۔ وہ خُدا کی بادشاہی کے قوانین کو سیکھ رہے تھے کہ خُدا ان کا جواب تھا۔ اس وقت ان کے پاس گاڑیاں بدلنے کیلئے رقم نہیں تھی۔ لہٰذا وہ جانتے تھے کہ خُدا اور اسکی بادشاہت ہی ان کی واحد امید تھی۔ مفت کرائے کے پیسے دو ہفتے میں تیزی سے ختم ہو رہے تھے۔ اور ابھی تک کوئی جواب نہیں تھا۔ حیرت انگیز طور پر سٹیو کو کرائے کی کار واپس لینے سے ایک رات پہلے ایک آدمی کی طرف سے کال کی گئی جس میں اس نے کہا کہ اس کے پاس ایک کار ہے جسے وہ دینا چاہتا ہے۔ اور چونکہ وہ جانتا تھا کہ سٹیو میرے چرچ میں جاتا ہے۔ اس نے سٹیو کو فون کیا اور سٹیو سے کہا کہ وہ ہمارے چرچ میں کسی ایسے خاندان کو جانتا ہے جسے کار کی ضرورت تھی۔ سٹیو نے جلدی سے اپنی پریشانی کی وضاحت کی اور کہا کہ وہ اپنے اور اپنے اہلِ خانہ کے لئے کار لینے کیلئے شکر گزار ہوں گے۔ یہ اچھا تھا لیکن سٹیو کی گاڑی اتنی چھوٹی تھی کہ اس سے گذارا بھی مشکل تھا۔ تاہم اس کار کے زریعے سے ان کی کافی حوصلہ افزائی ہوئی تھی۔ اگلے اتوار کو وہ دونوں چرچ آئے اور کہا کہ میں ان کے ساتھ مل کر ان کی گاڑی کیلئے دعا کروں میں نے کہا، میں ضرور کروں گا۔ مجھے یاد نہیں کہ کتنے ہفتے گزرے شائد تین یا چار ہفتے ہی گزرے ہونگے کہ ہم ان کے گھر کے پاس رُکے۔ جب ہم ان کے کچن کے پاس رُکے تو فریج پر ہونڈا اوڈیسی کی تصویر تھی۔ کیرن نے کہا ہر روز جب وہ فریج کھولتی ہے تو وہ اس تصویر پر ہاتھ رکھ کر اس وین کیلئے خُدا کی شکر گذاری کرتی ہے۔ ایک ہفتے بعد میری سیکریٹری نے فون کیا اور کہا، آج ہمیں ایک دلچسپ کال موصول ہوئی ہے۔ ایک آدمی چرچ کو وین دینا چاہتا ہے اب اس وقت کوئی نہیں جانتا تھا کہ سٹیو اور کیرن نے اپنے ایمان کو ایک نئی وین کیلئے جاری کیا تھا یا وہ کس قسم کی وین کی خواہش کر رہے تھے۔ میں نے اپنی سکریٹری سے کہا کہ وین کس

قسم کی ہے؟ اس نے کہا یہ ہونڈا اوڈیسی ہے۔ اور یہ کس شکل میں ہے؟ اس نے کہا کہ اس آدمی نے کہا تھا کہ یہ بلکل درست شکل میں ہے۔ اس پر کوئی خراش نہیں ہے یہ صرف ۷۰,۰۰۰ میل چلی ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ وین کہاں جانے کو ہے۔ میں نے یہ بات ڈرینڈا کو بتائی اور کیرن کو کال کرنے کیلئے کہا۔ جب ڈرینڈا نے کال کی تو اس نے کیرن سے پوچھا کہ سب کیسا چل رہا ہے کوئی تبدیلی نظر آئی جس سے ان کو گاڑی مل سکے۔ کیرن کے پہلے الفاظ یہ تھے۔ خیر صرف ایک دن رہ گیا ہے اور وہ بہت قریب ہے! خیر ڈرائنڈا نے کہا تم اپنی سوچ سے بھی زیادہ قریب آ جاؤ اور لے جاؤ۔

کئی بار ہم اپنے مستقبل کو ہماری محدود سوچ سے جو ہمارے لئے ممکن ہو اُس کے مطابق تولتے ہیں لیکن خُدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے اگر ہم اُسے اپنے کلام کے ذریعے اپنی سوچ کو بدلنے کی اجازت دیں۔

مجھے ایسی کہانیاں بہت پسند ہیں کیا آپ کو نہیں؟ کہانی جاری رہے گی کہ کیرن اور سٹیو کو خُدا کی بادشاہی پر اور زیادہ بھروسہ ہونے لگا۔ اس وقت کرن اور سٹیو ایک گھر چاہتے تھے انہوں نے کئی سال کرائے کے گھر میں گزارے تھے اور اب وہ یہ محسوس کرتے تھے کہ اب وقت اپنا گھر لینے کا ہے لیکن اب ان کے پاس اتنا پیسہ نہیں تھا کہ وہ رقم ادا کر سکتے۔ وہ لاتعداد بینکوں سے زمین خریدنے کے متعلق پوچھ گچھ کر چکے تھے۔ ان سب کو ایک ہی چیز کی ضرورت تھی اور وہ پچاس فیصد تھی۔ اس وقت ان کی زندگی اتنی تنگ تھی کہ ان کے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کیرن نے حوصلہ شکن ہو کر مجھ سے پوچھا کہ ہم اتفاق کرتے ہیں کہ خُدا راستے بنائے گا۔ چنانچہ انہوں نے مختلف مکانات اور جائدادوں کو دیکھنا شروع کیا۔ اور ایک گھر ان کو بہت پسند آیا۔ یہ اس علاقے میں تھا جہاں وہ اسے تعمیر کرنا چاہتے تھے اور یہ پچپن ایکڑ کا گھر ۵۵,۰۰۰ ڈالرز میں تھا۔ لیکن ان کے پاس ادائیگی کیلئے کوئی رقم نہیں تھی۔ تاہم میں نے ایک چھوٹے سے ملک کے بینک کے بارے میں سنا تھا جو اس علاقے میں نہیں تھا لیکن دو گھنٹوں کے فاصلے پر تھا۔ جو زمین کیلئے نیچے کے حصے کی ادائیگی کے حصے کے طور پر اسے قبول کرتا تھا۔ یہ کچی زمین کیلئے غیر معمولی تھا۔ میں نے انہیں بتایا اور انہوں نے بینک کے ساتھ بات کرنے کیلئے وقت مقرر کیا۔ زمین کی قیمت ۱۰۰,۰۰۰ ڈالرز سے زیادہ تھی اور بینک نے کہا کہ انہیں کسی بھی قسم کی رقم کی ضرورت نہیں ہے چنانچہ انہوں نے بغیر کسی پیسے کہ ملک میں زمین خریدی اور بغیر کسی پیسے کہ ملک میں ۵۵ ایکڑ پر ایک خوبصورت گھر بنایا۔ سٹیو اور کیرن آج تک ترقی کر رہے ہیں۔ جیسے وہ مجھے اور ڈرینڈا کو بادشاہی کے

کام کرتے دیکھ رہے ہیں۔ میرے پاس اپنے پورے چرچ میں اس طرح کی کہانیاں ہیں اور میں آپ کی زندگی میں اس قسم کی کہانیوں کی پوری توقع کرتا ہوں۔ خُدا حیرت انگیز کام کر سکتا ہے۔ اور کئی دفعہ ہماری ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے عجیب کام کرتا ہے۔ بعض اوقات ہم اپنے ممکن وسائل سے اپنی محدود سوچ کے زریعے اپنے مستقبل کو دیکھتے ہیں۔ لیکن خدا کیلئے سب کچھ ممکن ہے اگر ہم اسے اپنے کلام کے زریعے اپنی سوچ کو بدلنے کی اجازت دیں۔

"اس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ اور تجربے سے معلوم کرتے جاؤ کہ خُدا کی کیا مرضی ہے۔"_ رومیوں ۱۱: ۲

بطور ایک ایماندار ہوتے ہوئے ہمیں اس دنیا کے نمونے کے مطابق نہیں ہونا چاہیے۔ پولوس رسول زمینی لعنت کے متعلق سیکھا رہے ہیں یا جو کچھ ہم سوچتے ہیں وہ کیسے سوچتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی کوئی لباس بنایا ہے یا کسی بلیو پرنٹ سے کچھ بنایا ہے؟ اگر یہ آپ کے پاس ہے اور آپ کو یہ پسند نہیں کہ یہ کیسے نکلا تھا تو کیا ہو گا اگر آپ اس طرزِ عمل کو دوبارہ آزمائیں؟ آپ کو وہی نتیجہ دوبارہ ملے گا۔ تو پولوس رسول یہ کہہ رہے ہیں کہ عقل کی تبدیلی کے زریعے ہمیں اپنی صورت کو بدلنا ہے۔ ہمیں اپنی زندگی کے طرزِ عمل کو بدلنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں دنیا سے مختلف سوچنے کی ضرورت ہے۔ لفظ "بدلنے" کا مطلب بلکل مورف (Morph) طرح تبدیل ہونا ہی ہے۔ ہمیں ایک میٹا مورفوسس کی ضرورت ہے! ہمیں خُدا کی طرح سوچنے کی ضرورت ہے۔ بجائے سردی کے کیٹر پلر میں مرنے سے اور غلط نظریہ سے سوچنے کی بجائے ہمیں خُدا پر نئے طریقے سے بھروسہ رکھنے کی ضرورت ہے۔ صرف تب ہی ہم اپنی مشکلوں سے اُوپر اُڑ سکتے ہیں اور خُدا کی مرضی کو جان سکتے ہیں اور اسے ہر حال میں خوش کر سکتے ہیں۔ اگر ہم سوچ کی منتقلی کو قبول نہیں کرتے اور مسلسل یہی کہتے ہیں کہ نہیں نہیں میں ایسا نہیں کر سکتا یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ کیا کبھی کسی نے سوچا تھا کہ بدصورت کیٹر پلر کبھی ایسی شان اور کمال کے ساتھ اُڑ سکے گا۔ کیٹر پلر کو دیکھ کر اور ۲۰۰۰ میل کے سفر کے بارے میں سوچ کر آپ کو بس اپنا سر ہلا کر کہنا پڑے گا، ناممکن! لیکن خُدا کی بادشاہی میں سب کچھ ممکن ہے میری طرف دیکھیں۔ جب میرے ٹیلی ویژن پروگرامز چلتے ہیں تو یہ مجھے بطور مالیات کے ماہر کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ کبھی کبھی میں اپنے کیٹر پلر کے دور کو یاد کر کہ کہتا ہوں "یہ حیرت انگیز ہے" پرواز کے بارے میں بات کرتے ہوئے ایک بار میں نے اور ڈرینڈا نے سیکھنا شروع کیا کہ بادشاہی کس طرح کام کرتی ہے۔ میں نے فیصلہ کیا کہ مجھے ایک جہاز چاہیے جب میں ۱۹ سال کا تھا تب میں پائلٹ رہا تھا۔ آپ جانتے ہیں کیوں؟ کیونکہ میرے پاس پیسے نہیں تھے تو ایک دن میں نے فیصلہ کیا کہ یہ بلکل پاگل پن لگتا ہے لیکن خُدا کیلئے ایک جہاز مہیا کرنا

ناممکن نہیں، میں کیوں خُدا کی بادشاہی کو اپنی محدود سوچ اور وسائل سے محدود کر رہا تھا؟ تو میں نے میمو سیکشن پر ایک چیک لکھا "میرے جہاز کیلئے" (اور میں نے تمام تفصیلات درج کی) میں نے اس پر ہاتھ رکھ کر اسے میل کر دیا۔ یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ مجھے اپنا جہاز مل گیا اور میں نے مرقس ۱۱: ۲۴ کے مطابق دعا کی۔

"اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تم کو مل گیا اور مل جائے گا"۔

ابھی ایک ماہ نہیں گزرا تھا کہ میں معمول کے مطابق ڈاکٹر کے پاس تصدیق کیلئے گیا۔ میں حیران تھا جب ڈاکٹر نے مجھے دیکھنے کی بجائے یہ کہا، کیا تم کسی کو جانتے ہو جو ایک جہاز خریدنا چاہے؟ میں نے سوچا یہ عجیب ہے۔ میں نے پوچھا یہ کیسا جہاز ہے؟ میں حیران اور پُرجوش تھا کہ کیا یہ وہی جہاز ہے جس کیلئے میں نے ایمان سے دعا کی تھی۔ تو میں نے اس سے پوچھا کہ میں اسے کہاں دیکھ سکتا ہوں تو اس نے مجھے کہا کہ یہ میرے گھر کے پاس ہی ہے۔ مجھے بیان کرنے دیں میرا گھر بھی کاؤنٹی ائرپورٹ کے پاس ہی تھا۔ ہر جہاز جو لینڈ کرتا براہِ راست میرے گھر کے اوپر سے اڑتا تھا۔ سارا دن جہاز کو آتے جاتے دیکھنا یہ حقیقت کہ رن وے میرے سامنے والے دروازے سے ایک میل کے فاصلے پر تھا اس کا مطلب یہ تھا کہ میرے پاس ایک جہاز آنے کو تھا! میں ایک دوست کو جانتا تھا جس نے ساری زندگی پرواز ہی کی تھی اور فلائیٹ کیلئے بھی رہنمائی کر رہا تھا اسے بلایا کہ میرے ساتھ آکر دیکھے۔ جب ہم نے ہوائی جہاز کو دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ یہ میرا جہاز ہے۔ یہ بلکل زبردست تھا۔ یہ بلکل وہی تھا جو میں چاہتا تھا۔ مجھے صرف ایک ہی مسلہ تھا بلکل ویسے ہی مسلہ جسکا سامنا میں نے گذشتہ سالوں میں کیا تھا۔ کہ میرے پاس پیسے نہیں تھے لیکن اس بار میں خوف سے پیچھے ہٹنے والا نہیں تھا۔ میں یہ جانتا تھا کہ یہ میرا جہاز ہے۔ میں ابھی تک نہیں جانتا تھا کہ خُدا مجھے پیسہ کیسے دے گا۔ کچھ مہینوں پہلے میں اور ڈرینڈا اپنی کمپنی کیلئے خالی آفس کی جگہ دیکھ رہے تھے۔ ہم جانتے تھے کہ ہم اپنا کاروبار کس جگہ پر کرنا چاہتے تھے لیکن اس علاقے میں فروخت کیلئے کچھ نہیں تھا۔ تو پھر ہم نے دوسرے علاقوں کو دیکھنا شروع کیا۔ ہمیں ایک دو عمارتیں ملی جو ہم بس خرید ہی چکے تھے۔ لیکن ہم نے ان میں سے کسی پر بھی آگے بڑھنے کے بارے میں اپنی روح میں محسوس نہیں کیا۔ ہم اس جگہ جا رہے تھے جہاں ہمیں آفس کی جگہ کیلئے امید تھی کہ ہمیں وہاں دستیاب جگہ مل سکتی ہے۔ جیسے ہی ہم اس فیصلے کے بارے میں دعا کر رہے تھے تو ایک دن میرے والد نے کال کی اور یہ الفاظ کہے۔ میں جانتا ہوں کہ تم کہو گے کہ یہ خُدا ہے لیکن میں نے اور تمہاری ماں نے بات کی ہے کہ ہم یہ عمارت تمہیں تمہارے دفتر کیلئے دینا چاہتے ہیں۔ اور جس عمارت کی وہ بات کر رہے تھے وہ بلکل وہی تھی جسکی ہم اپنے آفس کیلئے امید کر رہے تھے۔ میں بلکل حیران تھا یہ سمجھنے کیلئے کہ ابھی کیا ہوا ہے۔

میری زندگی جو صرف حالات تک محدود تھی اب خُدا کی بادشاہی کی ملکیت میں بدل چکی تھی۔ اِن قوانین میں جانے کے سبب سے میں زندگی کے لامحدود امکانات کو حاصل کرنے کے قابل ہو چکا تھا۔

والد صاحب اس وقت ایماندار بھی نہیں تھے۔ جب بھی ان کے ساتھ خُدا کی بات کی جاتی تھی وہ بہت بُرا بولتے تھے کہ میں خُدا کے بارے میں کوئی بھی بات نہیں کر سکتا تھا۔ یہاں تک کہ میں دعا کرتا تھا کہ کوئی خادم ان کے پاس انجیل لے کر جائے جن کی وہ سن سکیں۔ کیونکہ میں جانتا تھا کہ وہ میری کبھی نہیں سنیں گے۔ لیکن میرے والد نے چند سال بعد ۸۰ سال کی عمر میں نجات پائی۔ حیرت انگیز طور پر انہوں نے ہمارے ایک ٹی وی چینل کے وسیلہ سے توبہ کی تھی اور خُدا اس قدر عجیب کام کر رہا تھا۔ انہوں نے اپنی زندگی کے آخری ساڑھے تین سال ایک بدلے ہوئے شخص اور ہر ہفتے چرچ میں گزارے۔ ایک دن چرچ ابھی ختم ہی ہوا تھا کہ میں باہر چلا گیا تو میں نے دیکھا کہ میری کلیسیا کا ایک شخص جسے وہ سالوں سے جانتے تھے بات کر رہا تھا۔ جب میں ان کی طرف بڑھ رہا تھا تو میں نے سنا کہ اس آدمی نے میرے والد سے پوچھا کہ انہوں نے چرچ جانا کیوں شروع کیا۔ میرے والد صاحب نے جواب دیا کہ انہوں نے بہت سی ایسی چیزیں دیکھی تھی جن کی وہ وضاحت نہیں کر سکتا تھا۔ خُدا کی حمد ہو اسے اسی طرح ہونا تھا۔ لیکن ہم اس کال پر غور کریں گے جو عمارت کے متعلق تھی اور انہوں نے نجات سے پہلے کی تھی۔ میں اور ڈرینڈا حیران تھے کہ ہمیں انہوں نے یہ عمارت دی۔ ہم یہ جانتے تھے کہ یہ خُدا ہی تھا۔ اور ہم نے اپنے والد صاحب سے یہ کہا بھی، کہ والد صاحب آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں یہ خُدا ہی ہے! عمارت کو تجارتی کوڈ تک لانے کیلئے بڑا کام کرنا تھا تاکہ یہ ہماری دفتری ضروریات کیلئے کام آسکیں۔ یہ دسمبر کا مہینہ تھا جب ہمارے باپ نے ہمیں عمارت دی تھی۔ اور میں اسے دوبارہ بنانے کیلئے موسمِ بہار کا نتظار کر رہا تھا اور میرے والد نے کہا کہ انہوں نے پانی بند کر دیا ہوا تھا تو سردیوں میں چیزیں اس طرح چل رہی تھی کہ ایک ہفتے کے بعد میں وہی جہاز دیکھنے کیلئے گیا۔ میرے بھائی نے مجھے فون کیا اور مجھے بتایا کہ عمارت میں پانی چل رہا تھا اور اسے بند نہیں کیا گیا تھا۔ اب موسم گرم ہو چکا تھا اور بظاہر میرے والد غلط تھے۔ سردیوں میں پانی بند نہیں کیا گیا تھا۔ میں عمارت کی طرف بڑھا اور اوپر کا باتھ روم کئی دنوں یا ہفتوں سے چل رہا تھا کہ نیچے کی تمام ڈائی وال دیواروں سے نیچے گر چکی تھی۔ میں جانتا ہوں کہ یہ کہانی آپ کو تھوڑی بُری لگے گی لیکن آپ اور میرے بھائی کو جو بات معلوم نہیں تھی وہ یہ ہے

کہ میں نے پہلے ہی ایک معاہدے پر دستخط کئے تھے کہ پوری عمارت میں تمام دائی وال کو ہٹا دیا جائے اور تمام بیرونی سائڈنگ کو ہٹا دیا جائے اور عمارت کو مکمل طور پر ڈیزائن کیا جائے۔ وہ چند ہفتوں میں شروع ہونے کو تھی اس لئے پانی کی وجہ سے وہاں کوئی نقصان نہیں تھا کیونکہ جو کچھ خراب ہوا تھا اسے وہاں سے ہٹانا ہی تھا لیکن میری انشورنس کمپنی نے مجھے چیک دیا کہ جو کچھ بھی عمارت میں خراب ہوا ہے اسے دوبارہ تعمیر کیا جائے اور یہ رقم جہاز خریدنے کیلئے کافی تھی! کیا میں نے یہ بھی دیکھا ہی تھا؟ میں نے یہ جہاز اور عمارت بغیر کسی قرضے کے اور بہت آسان طریقے سے حاصل کیا اور اگر میں اس کیلئے بھاگتا تو میں کتنا بھاگ سکتا تھا؟ میرے پاس یہ پہلے ہی سے تھا اب جب میں اس جہاز میں کہیں جاتا ہوں اور اپنے کھیتوں سے جاتا ہوں تو یہ مجھے یاد دلاتا ہے کہ اس جہاز کا اڑنا بھی خدا کی بادشاہی کی طرح ہے۔ اس کا عمل اور قوانین ہمیں زندگی کی مختلف سمت میں زندگی کو آسانی سے گزارنے کی اجازت دیتے ہیں بلکل اس کیٹر پلر اور تتلی کی طرح کے کیٹر پلر کبھی بھی ان کیٹر پلر کی ٹانگوں کو اتنی تیزی سے چلانے کے قابل نہیں ہوتا کہ وہ میکسیکو پہنچ سکے۔ میری زندگی جو صرف حالات تک محدود تھی اب خُدا کی بادشاہی میں بدل چکی تھی۔ ان قوانین کو اپنانے کے سبب سے میں زندگی کو آسان طریقے سے گزارنے کے قابل ہوا جبکہ میں اس کتاب کو ختم کرنے کو ہوں میں آپ کے پاس ایک صحیفہ چھوڑنا چاہتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ وہی ہے جو آپ نے ساری زندگی کیا ہوگا لیکن مجھے لگتا ہے کہ اب آپ کو بلکل نیا مطلب دے گا۔

”اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آو میں تم کو آرام دوں گا۔،، _ متی ۱۱: ۲۸

یسوع نے ہماری تکلیف، محنت، مشقت اور لعنت اپنے اوپر لے لی اب ہمیں اس کا جوا اٹھانا ہے (تمام ہوا) اور اس میں آرام حاصل کرنا ہے (ساتواں دن سبت کا دن) تاکہ ہماری جانیں اس میں آرام حاصل کر سکیں۔ آپ بھی ان حیرت انگیز کاموں کا تجربہ اپنی زندگی میں بلکل اُسی طرح کر سکتے ہیں جس طرح فوطیفار نے کیا کہ اس نے بادشاہی کے کام کا طرزِ زندگی اپنایا۔ آج ہی سے فیصلہ کریں اور خود کو خُدا کی بادشاہی کے قوانین کے ساتھ ہم آہنگ کریں۔ اور تابعداری کی قوت سے لطف اندوز ہوں۔ زمینی لعنت میں جو بیماری اور ناامیدی اور پرانی سوچ کو چھوڑ کر ایک نئے انقلاب کے ساتھ اپنی زندگی کا آغاز کریں اپنے پرانے طور طریقے چھوڑ کر بادشاہی قوانین کو چھُو کر اڑنا شروع کریں۔ جس تک یسوع نے آپ کو رسائی دی ہے آپ اس کی بادشاہی کے شہری ہیں۔

اگر آپ کو یہ کتاب دلچسپ لگی اور آپ نے بادشاہی کا طالب علم بننے کا ارادہ کیا ہے تو میں آپ کو GeryKesese.com کی ہدایت کرتا ہوں۔ وہاں آپ کو ایک معلومات کی ایک لائبریری ملے گی جو بادشاہی میں آپ کو سیکھائے گی اور مدد کرے گی۔ میں ٹیم ریوولیوشن کا حصہ بننے کے لئے بھی آپ کی حوصلہ افزائی کروں گا۔ جہاں آپ کو خاص تقریبات اور کوچنگ سیشنز تک رسائی ہوگی۔ مالی معاملات میں جیتنے کے لئے زمینی، فطرتی اور روحانی علم کی ضرورت ہے۔ قرضے سے نکلنے کے لئے معلومات اور منصوبہ بندی کے لئے میری کمپنی آپ کی راہنمائی کرے گی۔ مالی گروپ بھیجیں، ان کو اس نمبر پر کال کریں 1-800-815-0180۔ اپنی محنت سے کمائی گئی ریٹائرمنٹ کی دولت کو محفوظ کرنا اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ اِس کو کیسے کمانا ہے جاننا، خاص طور پر مالی مشکلات کے گھنٹوں میں۔ میری کمپنی محفوظ طریقے سے خرچ کرنے کے لئے لوگوں کی مدد کرتی ہے۔ ہمارے کلائینٹ کے لئے ایک سو ملین ڈالر کے خرچ کے ساتھ۔ ہمارے ملک میں سے پچھلے پندرہ سالوں میں کسی ایک نے بھی اِس سے مالی نقصان نے نہیں اُٹھایا۔ دوبارہ کہوں گا کہ کال اور مشورہ مفت ہے۔ معلومات کے لئے کال کریں۔1-800-815-0180

میں اور ڈرینڈا افراد اور خاندانوں کو زندگی میں جیتنے کے لئے مدد دینے کے لئے متفق ہیں۔ اِس لئے ڈرینڈا کا آپ ٹیلی ویژن براڈکاسٹ ہے، جو ڈرینڈا کہلاتا ہے۔ اِس پروگرام کا مقصد تمام خاندانوں اور ہر زمانے کی عورتوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ برائے مہربانی مزید معلومات کے لئے Drenda.com پر جائیں۔

بالا آخر، میں اور ڈرینڈا آپ کو پوری دُنیا کے مددگار پاسبانوں اور کلیسیاؤں کے طور پر تصور کریں گے۔ ہمارا H-3 آوٹ ریچ منصوبہ ہمارے دِلوں کی وسعت ہے جو لوگوں کی زندگی کے عملی رخ میں مددگار ہے۔ H-3 دس قسم کے دس ہزار سیکھانے والا مواد پوری دُنیا میں ہر سال پاسبانوں کو بھیجتا ہے۔ ہم بھوک لوگوں کو خوراک بھی مہیا کرتے ہیں، ایسی منسٹریز کی مالی مدد بھی کرتے ہیں جن کا مقصد مختلف ممالک میں جنسی بے راہ روی کو روکنا ہے۔ یتیموں کی مدد اور بہت سے ممالک میں پاسبانوں کی مالی مدد کرتے ہیں۔ اور عورت کے لئے اوہائیو میں گھر بھی بناتے ہیں۔ ہماری مقصد پوری دُنیا کے لوگوں کو خُدا کی بادشاہی اور آزادی کے بارے میں سیکھانے میں مدد کرنا ہے اور وہ کچھ سیکھانا جو خُدا ہم سے چاہتا ہے۔ آپ کا شُکریہ کہ مجھے یہ حیران کُن کہانی بیان کرنے کی اجازت دی۔ اب اُٹھیں اور خُدا کی بادشاہی کے ساتھ اپنی ایک حیران کُن کہانی بنائیں۔

گیری کیسی

آپ کا مالیاتی انقلاب

تابعداری کی قوت

اس کتاب کو پڑھیں اگر آپ :-

ماضی کے حالات سے پریشان ہیں
قرض سے آزاد ہونا چاہتے ہیں
کہاں سے شروع کریں؟

نااُمیدی

گیری کیسی بھی ایسے حالاتوں سے گُزر چکے ہیں۔ تقریباً نو سو سال تک اُن کو شرمندگی اور خوفناک مالی حالت کی وجہ سے شدید طور پر سامنا کرنا پڑا کریڈٹ کارڈز ، آئی آر ایس لینز، مقدمے اور شرمندگی اُن کی منزل بن چکی تھی۔ لیکن ایک دن یہ سب کچھ بھول گیا جب خُدا نے گیری سے اُس کے مالیات کے بارے میں بات کی اور اُسے بھید دیا۔ جس نے اُسکی زندگی کو یکسر بدل دیا اور وہ قرض سے آزاد ہو گیا اور ملٹی ملین ڈالرز کی کمپنیاں شروع کی اور فی الحال وہ کُلید بیان کرتے ہیں جس نے اُن کی زندگی کو بدل دیا اور یہ ٹیلی ویژن پر براڈکاسٹ، پیسے کے معاملات کو ٹھیک کرنے کے متعلق دُنیا کے ہر دائرے میں بیان کرتے ہیں۔ گیری نے اپنے نظریات کو لاکھوں لوگوں کی کانفرنسوں میں شخصی طور پر بیان کیا ہے۔ وہ اس بات سے اتفاق کریں گے کہ بہت سے اُصول ہیں جو کامیاب زندگی گزارنے کا حصہ ہیں اور اگر اُس میں کچھ بیان کرنا ہے تو وہ یہ کریں گے گیری آپ کو انقلاب میں شامل ہونے تابعداری کی قوت کے ذریعے اپنے مالیات کو یکسر تبدیل کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔

گیری کسی ایک مُصنف ، اسپیکر، کاروباری، مالیاتی ماہر اور خادم ہیں جو لوگوں کی زندگی میں خاص طور پر ایمان، خاندان اور مالیات کے شعبوں میں جتنے میں مدد کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ گیری اور ان کی بیوی ڈرینڈا نے کئی کامیاب کاروبار کیے ہیں اور اب وہ فیتھ لائف کے بانی ہیں جو ٹیلی ویژن پیسے کے معاملات کو ٹھیک کرنا اور ڈرینڈا دُنیا بھر کی کانفرنسز اور عملی وسائل دیتے ہیں۔ کیسی فیتھ لائف چرچ کو جو کولمبس، اوہائیو کے قریب ہے وہاں پاسبان ہیں۔

Faith Life Now

P.O.Box 779

New Albany, OH 43054

USA